Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● شمارہ: 45 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Sunday, 16th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۷ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● اتوار، ۱۶ ر فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ناقابل تلافی، معمر پرتول مکھو پادھیائے کی رحلت
ممتا بنرجی مغموم، گیت کی دنیا میں اداسی چھا گئی

کولکاتا، 15 رفروری: معمر فن کار پرتول مکھو پادھیائے کی رحلت سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی مغموم ہوئی۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ ممتا بنرجی نے پریوار کو صبر و تسلی بھی دی۔ انہوں نے یہ لکھا کہ "پرتول بھیا کی موت سے بنگلہ گیت کے ماحول کو جو نقصان ہوا وہ ناقابل تلافی ہے اور جب تک بنگلہ گیت کا وجود رہے گا، میں بھی گا لیتی ہوں، بنگالیوں کے لب پر گیت گردش کرتا رہے گا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق سنیچر کو سہ پہر 4 بجے تک ان کا جسد خاکی رابندر سدن میں اجتماعی دیدار کے لئے رکھا گیا۔ بعد ازاں ان کا مردہ جسم ایس ایس کے ایم میں عطیہ کردیا جائے گا، ان کی وصیت کے مطابق۔ پرتول مکھو پادھیائے لمبے عرصے سے بیمار رہ رہے تھے۔ آنت کے آپریشن کے بعد وہ دل کی بیماری میں مبتلا ہوگئے تھے۔ سوموار کی رات کو ان کی حالت بگڑنے لگی تو انہیں آئی ٹی یو میں منتقل کردیا گیا۔ آخر کار سنیچر کی صبح کو وہ اپنی بیماری سے نجات پاگئے۔ ان کے چلے جانے کے بعد گیت کی دنیا میں تو جیسے اداسی چھا گئی۔ فیس بک میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے فنکار کے ساتھ اپنی (باقی صفحہ 4 پر)

ناکل ڈانگہ میں فیض پارک میں ترنمول کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ سبرتو بخشی نے فیض احمد فیض کے مجسمے کی نقاب کشائی کی اس موقع پر ندیم الحق، نزہت زینب، شہاب الدین حیدر، ایان چکرورتی اور پرویز رضا موجود تھے۔ (تفصیلی خبر 2 پر)

قیدیوں کے تبادلے کی چھٹی کھیپ:
تین اسرائیلیوں کے عوض اسرائیلی زنداں سے 369 فلسطینی رہا

غزہ، 15 فروری: غزہ کی پٹی میں آج بروز سنیچر اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے چھٹے مرحلے کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ یہ سلسلہ فائر بندی معاہدے کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد کے ضمن میں ہے۔ معاہدے کا نفاذ گذشتہ ماہ 19 جنوری کو ہوا تھا۔ تفصیلات کے مطابق حماس تنظیم تین اسرائیلیوں یائر ہورن، ساجی ڈیکل اور ساشا الیگزینڈر کو رہا کر رہی ہے۔ اس سے قبل مصری اور قطری وساطت کاروں نے اس بحران سے بچنے میں مدد کی جس سے جنگ بندی ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ حماس کے اعلان کے مطابق مذکورہ تینوں اسرائیلیوں کو 369 فلسطینیوں کے مقابل رہا کیا جائے (باقی صفحہ 4 پر)

سنبھل تشدد: جامع مسجد کی دیواروں پر 74 ملزمان کے پوسٹر، شناخت پر انعام کا اعلان

لکھنؤ، 15 رفروری: اتر پردیش کے سنبھل میں 24 نومبر کو جامع مسجد کے اطراف میں ہونے والے تشدد کے بعد پولیس نے تشدد میں مبینہ طور پر ملوث 74 افراد کی شناخت کے لیے ان کے پوسٹر مسجد کی دیواروں پر چسپاں کر دیے ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ جو بھی ان افراد کی شناخت کرے گا، اسے انعام دیا جائے گا۔ تاہم، پولیس کے اس اقدام سے مقامی لوگوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ جمعہ کے روز سنبھل (باقی صفحہ 4 پر)

مرزاپور-پریاگ راج ہائی وے پر بھیانک حادثہ، بس اور بولیرو میں ٹکر، 10 افراد جاں بحق، 19 زخمی

پریاگ راج 15 رفروری: اتر پردیش کے پریاگ راج میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب ایک بھیانک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں بولیرو اور بس کے درمیان شدید ٹکر ہوئی۔ اس حادثے میں 10 یاتری جاں بحق ہو گئے، جبکہ 19 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ حادثہ پریاگ راج-مرزاپور ہائی وے پر میجا علاقے میں پیش آیا۔
پولیس کے مطابق، مرنے والے تمام افراد چھتیس گڑھ کے کوربا ضلع سے آئے تھے اور پریاگ راج کے مقدس سنگم میں اشنان کرنے کے بعد بولیرو (باقی صفحہ 4 پر)

Aawami news
Kolkata
Sunday 16th February 2025
Also published from Ranchi & Patna
کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۶ر فروری ۲۰۲۵ء

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوقات)
برائے کولکاتا و مضافات
16 / فروری 2025

فجر	4 بجکر 48 منٹ
طلوع آفتاب	6 بجکر 08 منٹ
ظہر	11 بجکر 51 منٹ
عصر	3 بجکر 56 منٹ
مغرب	5 بجکر 38 منٹ
عشاء	6 بجکر 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ

نارکلڈانگہ میں فیض احمد فیض میموریل گارڈن پارک کی تجدید نو

مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے فیض کے مجسمہ کی نقاب کشائی سبرتو بخشی سے کرائی

کولکاتا،15رفروری:(**خورشید فرازی**)نارکلڈانگہ میں فیض میموریل گارڈن (پارک) کوآج ایک نئی زندگی ایک نئی جہت ملی، جب مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے اس عظیم اور ناقابل فراموش شاعر جس کا نام فیض احمد فیض تھا اس شاعر بے مثال کی 114ویں سالگرہ یوں تو 13فروری کو ہے لیکن شب برات کے پیش نظر اس پروگرام کو 15فروری میں منتقل کردیا گیا۔کلکتہ شہر کے راجہ بازار علاقہ میں واقع نارکلڈانگہ تھانہ کے سامنے اس پارک میں جہاں فیض احمد فیض کی ایک تصویر آویزاں تھیں اور پارک کا نام فیض پارک تھا۔اسی پارک کو فیض میموریل پارک کے نام سے منسوب کرکے ایک مجسمہ فیض احمد فیض کا مین گیٹ کے سامنے نصب کیا گیا جس کی نقاب کشائی ترنمول کانگریس کے سنیئر لیڈر اور ایم پی (راجیہ سبھا) شری سبرتو بخشی نے کی۔اس موقع پر وہاں سکریٹری محترمہ نزہت زینب، ممبر راجیہ سبھا اور اکاڈمی کے نائب چیئرمین محمد ندیم الحق، فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین ایس ایم ایس حیدر، ڈاکٹر نوشاد عالم، نسیم عزیزی، کلیم حاذق، شمس الصالحین، مختار علی، بجلی رحمٰن، اشتیاق احمد راجو، شوکت علی، پرویز رضا اور ایوارڈ سب کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر دبیر احمد موجود تھے۔جنہوں نے بہترین انداز میں پروگرام کی نظامت کی اور فیض احمد فیض کے بارے میں مختصر باتیں کی۔کلیم حاذق نے مختصر طور پر فیض کے بارے میں بتایا۔اظہار تشکر کے طور پر جناب سید شہاب الدین حیدر نے کہا کہ ویسے تو فیض پاکستانی شاعر تھے لیکن ایک ادیب ایک شاعر کو سرحدی حد بندیوں میں باندھ کر رکھا نہیں جاسکتا۔فیض ویسے بھی ایک انقلابی شاعر تھے اور انہوں نے حکومت پاکستان کے خلاف آواز اٹھائی اور نتیجے میں انہیں برسوں لندن میں جلا وطنی کی زندگی گزارنا پڑی۔فیض اپنے وقت کے سے مشہور اور بااثر اردو کے شاعر تھے۔ان کی پیدائش فیض نگر (برٹش پنجاب) میں ہوئی۔انہوں نے گورنمنٹ کالج اور اورینٹل کالج میں تعلیم حاصل کی اور پھر برٹش انڈین آرمی کی خدمت میں مامور کردیئے گئے وہ انگریزی روزنامہ پاکستان ٹائمز اور اردو روزنامہ امروز کے مدیر اعلیٰ بھی رہے۔وہ کمیونسٹ پارٹی کے ممتاز لیڈر بھی رہے پھر 1951 میں لیاقت انتظامیہ کو الٹنے کی سازش میں گرفتار کیے گئے، چار سال قید میں رہنے کے بعد وہ رہا کیے گئے جس کے بعد وہ ماسکو اور لندن میں رہے اور ترقی پسند ادب تحریک کے فعال ممبر رہے۔پاکستان میں فوجی ڈکٹیٹر ایوب خان کی حکومت کے الٹ جانے کے بعد اور بنگلہ دیش کے وجود میں آنے کے بعد وہ ذوالفقار علی بھٹو کے مشیر کے طور پر کام کرنے لگے۔لیکن بعد میں انہوں نے بیروت میں خود ساختہ جلاوطنی اختیار کرلی جب فوجی ڈکٹیٹر جنرل ضیاء الحق نے بھٹو کو پھانسی دیدی تھی۔فیض وہ پہلے اردو شاعر تھے جنہیں 1962 میں لینن امام ایوارڈ سے نوازا گیا۔یہ ایوارڈ انہیں سابق سوویت یونین کی طرف سے دیا گیا اور بعد میں ادب کے زمرے میں انہیں نوبل انعام کے لئے بھی منتخب کیا گیا تھا۔آخر میں حکومت پاکستان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور انہیں بعد از مرگ پاکستان کا سب سے بڑا سویلین ایوارڈ ''نشان امتیاز'' سے نوازا گیا اور یہ ایوارڈ انہیں 1990 کو ملا۔مغربی بنگال اردو اکاڈمی اس اعتبار سے قابل تعریف ہے کہ اس نے اس عظیم اور ناقابل فراموش شاعر کو ان کی 114ویں سالگرہ کے موقع پر ایک مرتبہ پھر سے سبھوں کو واقف کرادیا۔اس پروگرام میں اسکولی بچوں کے لئے سٹ اینڈ ڈرا، غزل کی شام بھی رکھی گئی اور اس پروگرام میں لوگوں کا ہجوم دیکھنے کو ملا۔محمد ندیم الحق، سید شہاب الدین، ڈاکٹر دبیر احمد، ڈاکٹر نوشاد عالم، نسیم عزیزی اور سکریٹری محترمہ نزہت زینب اور شوکت علی کی محنت راس آئی اور ان سبھوں نے علاقے کے لوگوں، نارکلڈانگہ تھانے کے افسروں کا شکریہ ادا کیا۔مقامی کونسلر وارڈ 28 شری ایان چکرورتی جو پروگرام میں حاضر تھے انہوں نے بھی پروگرام کو کامیاب بنانے میں نمایاں رول ادا کیا۔

والد کی لاش گھر پر، مسکان آنکھوں میں آنسو لیے سیکنڈری کا امتحان دینے پہنچی

پنڈوا: 15 فروری (عوامی نیوز سروس) والد کی لاش ابھی تک گھر میں پڑی تھی۔ گھر والوں پر غم کیپہاڑ ٹوٹ پڑے ہیں۔ دریں اثنا، پنڈووا کی مسکان خاتون اانکھوں میں آنسو لئے ثانوی ریاضی کا امتحان دینے کے لیے امتحانی مرکز پہنچی۔ مقامی لوگ طالب علم کے ذہنی استقامت کی تعریف کر رہے ہیں۔ اور مسکان کا کہنا ہے کہ ان کے والد چاہتے تھے کہ وہ پڑھے اور اپنے پاؤں پر کھڑی ہو۔ وہ اس خواب کو پورا کرنا چاہتی ہے۔

پنڈوا کے ہرل داس پور گرام پنچایت کے تراجل گاؤں کے رہنے والے عبدالقیم کی کل دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔ انہیں مشرقی بردوان کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ان کی بیٹی مسکان خاتون زندگی کا پہلا بڑا امتحان دے رہی ہیں۔ مسکان پنڈوا ہٹنی ہائی اسکول کی طالبہ ہے۔ اس کا امتحانی مرکز ویچی بٹیکا ہائی اسکول ہے۔ ہفتہ کو جب مسکان اپنے امتحانات کے لیے روانہ ہوئی، تب بھی وہ گھر میں اس کے والد کی لاش بستر پر پڑی ہے۔ جب وہ امتحان دے رہی ہے تو اس کے والد کی آخری رسومات ادا کی جا رہی ہیں۔ بٹیکا نچی پنچایت کے نائب سربراہ دیپ چند و بنرجی کو مسکان کے والد کی موت کا علم ہوا۔ ڈپٹی پرنسپل نے کہا کہ ایمبولینس سمیت تمام انتظامات کیے گئے ہیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مسکان کو امتحان دینے میں کوئی دشواری نہ ہو یا وہ امتحانی مرکز میں کسی وجہ سے بیمار ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ ''میرے ثانوی امتحانات کے دوران میرے والد کی موت بہت افسوسناک ہے۔ "تاہم، طالب علم کی ذہنی قوت کو دیکھ کر اچھا لگتا ہے۔

امتحانی مرکز میں داخل ہونے سے قبل مسکان نے بتایا کہ اس کے والد جمعہ کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے تھے۔ نماز جنازہ آج گیارہ بجے ادا کی جائے گی۔ وہ کہتے ہیں، "والد نے کہا، 'جب میں بہتر ہو جاؤں گا، میں تمہیں امتحان دینے کے لیے لے جاؤں گا۔' ابا سب بتاتے تھے کہ میری بیٹی پڑھائی میں اچھی ہے۔ آپ کو اچھے نمبر ملیں گے۔ ''میں اپنے والد کے خواب کو پورا کرنے کی کوشش کروں گی۔'' زندگی کا پہلا بڑا امتحان۔ اور اس امتحان کے دوران والد کی عدم موجودگی۔ اس کے بعد آپ کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لیکن فی الحال، مسکان امتحان پر توجہ مرکوز کرنا چاہتی ہے۔ شوہر کو کھونے پر مسکان کی ماں رو پڑی۔ اس دوران اس نے اپنی بیٹی کو امتحان دینے کے لیے بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے کہا، "میری بیٹی کے آج سیکنڈری اسکول کے امتحانات ہیں۔" اس کے والد نے اسے ہمیشہ کہا کہ محنت کرو۔ میں نے اور گھر کے سب لوگوں نے لڑکی سے کہا کہ ٹیسٹ دو۔

گارڈن ریچ میں تیز رفتار بائیک سوار کی کار سے ٹکر، بڑا حادثہ ٹل گیا

کولکاتا: 15 فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کے 61 نمبر پارک علاقے میں آج دوپہر ایک خوفناک حادثہ پیش آیا جب ایک تیز رفتار بائیک سوار نے سامنے سے آتی کار کو زبردست ٹکر ماردی۔ حادثہ دوپہر تقریباً 2 بجے پیش آیا جب ایک کار گارڈن ریچ سے شہر کی طرف جارہی تھی، اور اسی دوران ایک نوجوان بائیک سوار نے موڑ کاٹتے وقت توازن کھودیا۔ بائیک بے قابو ہوکر کار سے جا ٹکرائی، جس کے نتیجے میں کار کا اگلا حصہ بری طرح متاثر ہوا۔

حادثے کے مناظر خوفناک

چشم دید گواہوں کے مطابق، ٹکراتنی شدید تھی کہ بائیک سوار نوجوان ہوا میں کئی قلابازیاں کھاتے ہوئے کافی دور جاگرا۔ موقع پر موجود مقامی لوگوں نے فوری طور پر زخمی نوجوان کو قریبی نرسنگ ہوم منتقل کیا اور گارڈن ریچ تھانے کو اطلاع دی۔

نوجوان کی حالت مستحکم

مقامی ذرائع کے مطابق، حادثے میں ملوث بائیک سوار پرنس دلاور جاہ لین کا رہائشی ہے۔ خوش قسمتی سے، سنگین حادثے کے باوجود نوجوان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ تاہم، یہ واقعہ علاقے میں تیز رفتاری کے خطرات کو اجاگر کرتا ہے، اور شہریوں نے ٹریفک قوانین کی سختی سے عمل آوری کا مطالبہ کیا ہے۔

پولیس تحقیقات میں مصروف

حادثے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ ابتدائی طور پر یہ مانا جارہا ہے کہ تیز رفتاری اور بے قابو ڈرائیونگ اس حادثے کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں تاکہ اس طرح کے خطرناک حادثات سے بچا جاسکے۔

(Islamophobia in India is a fallacy when considered in the context of daily interactions and existence)

بھارت میں اسلامو فوبیا کو روزمرہ کی بات چیت اور وجود کے تناظر میں ایک مغالطہ سمجھا جاتا ہے

ہندستان ایک بے مثال تنوع کی زمین ہے، جو مختلف تہذیبیں، مذاہب اور روایات کے مشترکہ موجودگی کی لمبے عرصے سے گواہی دیتی ہے۔ مشہور جملہ ''تنوع میں اتحاد'' گہرائی سے اس کی پہچان میں سرایت کی ہوئی ہے۔ اور یہ کروڑوں لوگوں کا گھر ہے جو مختلف پس منظر سے آتے ہیں۔ حالانکہ حالیہ عرصے میں، مذہبی برداشت اور اسلاموفوبیا (اسلام یا مسلمانوں کے خلاف خوف، نفرت یا تعصب) کا الزام پر بحث چھیڑی گئی ہے جو ہندستانی معاشرتی ہم آہنگی کی تاریک تصویر کی نقاشی کرتی ہے۔ میدان کے حقائق پر گہری نظر ڈالتے ہوئے، دوسرے ہاتھ میں، محبت، ہم آہنگی، مشترکہ وجود کی ایک مختلف کہانی سامنے آتی ہے، کچھ کشیدگی اور ناراضگی کے باوجود کوئی مذہب بشمولیت اسلام اور ہندو نفرت کی وکالت نہیں کرتے ہیں، باوجود اس کے تاریخ نے لوگوں اور جماعتوں کو اپنا عقیدہ تقسیم کے بیج ہونے کے لئے استعمال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ جبکہ فرقہ وارانہ کشیدگی کبھی کبھار ہندستان میں واقع ہوتے ہیں، ان دور دراز کے واقعات پورے ہندستان کو بیاں نہیں کرتے ہیں۔ ہندو۔ مسلم اتحاد کی بہت ساری کہانیاں ظاہر کرتی ہیں کہ انسانیت مذہبی حدود سے کہیں اونچا ہے۔ بنارس سے دل کو چھونے والی کہانیاں کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں پر مسلم قوم کی ایک جماعت ہندو جنازے کے رسم و رواج کے تمام چیزوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے جنہوں نے شبراتری کے عقیدت مندوں کو جوج مندر کی زیارت کرنے کے لئے جارہے تھے انہیں دودھ اور پھل فراہم کیئے۔ یہ ہمدردی اور محبت کے اعمال کوئی اجنبی نہیں ہے۔ ایک 42 سالہ مسلم عورت میرٹھ میں ہنومان چالیسا کی ہر روز تلاوت کرتی ہے، انہوں نے یہ عمل کالج کے دنوں میں ہی شروع کیا تھا، آسام میں ایک مسلمان خاندان 500 سال پرانے مندر کی نگرانی نسل بہ نسل کرتے رہے ہیں۔ میرٹھ میں ایک مسجد نے اپنے احاطے کو ہندو مندر کے بھنڈارا کے کھانا بنانے کے لئے دے دیا۔ ہندستان کے لوگ مسلسل مذہبی رکاوٹوں کو پیچھے چھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں چاہے وہ مسلمانوں کی حمایت کنور یاتریوں کو یا ہندو لوگوں کو روزہ رکھنا ہو رمضان کے دنوں میں۔ یہ مثالیں صرف کہانی نہیں ہے۔ یہ ہندستان کی گہری سرایت کی ہوئی تہذیبی اخلاقیات کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ بھی عکاسی کرتی ہے کہ کیسے ہندوستان کے لوگ اپنے مذہب سے قطع نظر تمام عقیدت مندوں کی عبادت کے حقوق کو اہمیت دیتے ہیں، اور وہ توجہ دیتے ہیں کہ تمام مذاہب کے لوگوں کی عزت کرنا ضروری ہے ایک حقیقی ہندستانی ہونے کے لئے۔ کچھ مشکلات ہیں، یہ حقیقت ہے، ہندستان دوسرے معاشرے کی طرح شیاطین، کچھ ایسے لوگ اور تنظیموں کو اشتراک کرتے ہیں جو اختلافات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس ملک یا حالات سے قطع نظر ہوکر، نفرت خود بخود کہیں بھی ظاہر ہوسکتی ہے، جو فرقہ وارانہ تشدد کی وجہ سے بری طرح سے پھیلتے ہیں اور یہ خطرناک یاددہانی کا کام کرتے ہیں، بہر حال ہم کوسوں دور ہے کہ ان حادثات کے ذریعے یہ نسبت کیا جائے کسی خاص قوم کو مسلسل خارج کرنے کے لئے یا منتشرہ اسلاموفوبیا۔ بہت سے معاملات میں، ہندستان میں اسلاموفوبیا کی سوچ ایک مغالطی تفہیم ہے جبکہ ہندستان کے روزمرہ کی بات چیت اور وجود کے سیاق وسباق کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ محبت، عزت اور اتحاد کے بہت سارے اعمال مسلسل اس ملک کی ہم آہنگی کو مضبوط کررہے ہیں۔ کچھ مخالف لوگوں کی کوشش کے باوجود جو آوازیں اٹھاتے ہیں اختلافات کے بیج بونے کے لئے۔ بہر حال، یہ بہت ضروری ہے کہ سختی سے عدم برداشت کے مثالوں کے صحیح سے تجزیہ کیا جائے اور اس کی تنقید کی جائے۔ وہ تہذیب جو ایک دوسرے کی عزت کی قدر کرتے ہیں۔ اور وہ نفرت کو برداشت کرنے کے لئے کسی بھی حالت میں استعمال نہیں کیئے جاسکتے۔ ان عظیم اچھائی کو پہچانتے ہوئے جو ہمیں متحد کرتے ہیں اور یہ بی بہت اہمیت کا حامل ہے کہ ہماری غلطیوں کو قبول کریں اور اسے سدھاریں۔ ہندستان کی طاقت اپنی تہذیبیں اور مذاہب کے اتحاد میں چھپی ہوئی ہے۔ باوجود اس حقیقت کے کہ، کچھ لوگ اپنے مذہب کو اپنے برے مقاصد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نظامی نفرت کی کسی بھی شکل کو بشمولیت اسلاموفوبیا ہندستانی تہذیب کو ظاہر نہیں کرتے ہیں۔ مزید برآں، ہندو۔ مسلم اتحاد کی کہانیاں ہمیں متاثر کرتی ہیں کہ ایک بہتر، مزید شمولیتی معاشرہ تیار کریں جو اس ملک کے دلوں میں حرکت کرتی ہیں۔

انشا وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز،
جامعہ ملیہ اسلامیہ

ای ایم بائی پاس کے قریب اروپوتا علاقے میں گیراج میں بھیانک آگ، کئی گاڑیاں خاکستر

کولکاتا: 15 فروری (عوامی نیوز سروس) شہر کے ای ایم بائی پاس کے قریب اروپوتا علاقے میں ہفتے کی صبح ایک گیراج میں اچانک بھیانک آگ لگ گئی، جس میں کئی گاڑیاں جل کر راکھ ہوگئیں۔ فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں فوری طور پر موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کیں، مقامی شہریوں میں خوف و ہراس دیکھا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق صبح تقریباً 11 بجے گیراج سے گھرے کالے دھوئیں کے بادل اٹھتے دیکھے گئے، جس کے بعد مقامی افراد وہاں پہنچے تو معلوم ہوا کہ گیراج میں کھڑی گاڑیوں نے آگ پکڑ لی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے کئی گاڑیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ فائر بریگیڈ کی فوری کارروائی فائر بریگیڈ کو صبح 11:08 بجے آگ کی اطلاع دی گئی، جس کے بعد تین انجن فوراً موقع پر پہنچے اور بچاؤ کا کام شروع کردیا۔ فائر فائٹرز نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے گیراج کے باہر سے پانی ڈال کر آگ بجھانے کی کوشش کی۔ کافی محنت کے بعد آگ کو کافی حد تک قابو میں کرلیا گیا، تاہم مکمل طور پر صورتحال پر قابو پانے کیلئے مزید کوششیں جاری ہیں۔ کئی گاڑیاں جل کر خاکستر، تحقیقات جاری ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس حادثے میں تقریباً 10 سے 12 گاڑیاں جل کر مکمل طور پر تباہ ہوچکی ہیں، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ آگ لگنے کی اصل وجہ کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے اور حکام اس سلسلے میں تحقیقات کررہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں شہر میں بڑھتے آتشزدگی کے واقعات قابل ذکر ہے کہ چند روز قبل ہی نارکیل ڈانگا میں بھی ایک بڑا آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا تھا، جس میں فائر بریگیڈ کی 16 گاڑیوں نے چار گھنٹے کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا تھا، لیکن اس حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی تھی۔ حالیہ دنوں میں شہر میں آگ لگنے کے پے در پے واقعات نے شہریوں کو محتاط رہنے پر مجبور کردیا ہے۔

کولکاتا میں اے ٹی ایم فراڈ، پیسے تیزی سے غائب ہوگئے

کولکاتا: 15 فروری (عوامی نیوز سروس) اے ٹی ایم مشین میں کارڈ داخل کرنے کے بعد، صارف ہدایات کے مطابق پن داخل کرتا ہے۔ لیکن مشین سے رقم نہیں نکلتی بلکہ کارڈ پھنس جاتا ہے۔ کئی کوششوں کے باوجود مشین سے کارڈ کو نکلنا ممکن نہ ہوسکا۔ ہیلپ لائن نمبر پر کال کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ لیکن اسے پھر بھی احساس نہیں تھا کہ وہ دھوکے بازوں کے جال میں پھنس گیا ہے۔ جیسے ہی وہ گھر واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ اس کے موبائل فون پر پیغامات آرہے تھے کہ اس کے اکاؤنٹ سے رقم کٹ گئی ہے۔ 70,000 سے زیادہ اکاؤنٹس سے جو مرحلہ وار غائب ہوچکے ہیں۔ کولکاتا میں اے ٹی ایم فراڈ کا معاملہ سیکورٹی پر سوال اٹھا رہا ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کی رات سروے پارک تھانہ علاقے میں کشور بھارتی اسٹیڈیم کے قریب ایک اے ٹی ایم میں پیش آیا۔ مبینہ طور پر اس علاقے میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) کا اے ٹی ایم ہے۔ جمعہ کی رات بلائی سردار نامی شخص اے ٹی ایم میں رقم نکالنے گیا۔ لیکن کارڈ مشین میں پھنس گیا اور وہ رقم نکالے بغیر گھر واپس چلا گیا۔ بہر حال گھر واپس آتے ہی وہ سر پر بل پڑ گئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے اکاؤنٹ سے چند مراحل میں رقم کاٹی گئی ہے۔ رات کو اس اے ٹی ایم پر واپس گئے۔ تب تک یہ خبر سروے پارک تھانے تک پہنچ چکی تھی۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ صرف بالائی ہی نہیں بلکہ کئی دوسرے لوگوں کے بھی اس طرح اے ٹی ایم سے پیسے غائب ہوئے ہیں۔ پولیس نے پورے واقعہ کی تفتیش شروع کردی ہے۔ سائبر ماہرین اس معاملے کی تحقیقات کررہے ہیں۔

بدمعاشوں نے اے ٹی ایم توڑ کر لاکھوں روپے لوٹ لیا

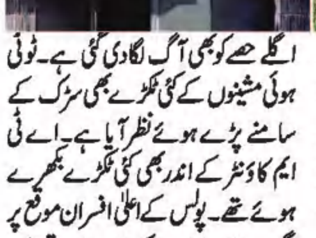

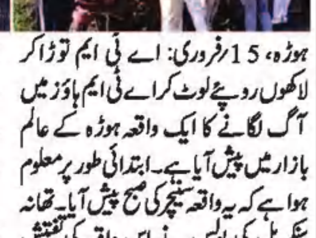

ہوڑہ، 15رفروری: اے ٹی ایم توڑا کر لاکھوں روپے لوٹ کر اے ٹی ایم ہاؤز میں آگ لگانے کا ایک واقعہ ہوڑہ کے عالم بازار میں پیش آیا ہے۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ یہ واقعہ سنیچر کی صبح پیش آیا۔ تھانہ سنکریل کی پولس نے اس واقعہ کی تفتیش شروع کردی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق عالم پور میں گلی کے پار اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا اے ٹی ایم کاؤنٹر ہے۔ وہیں ڈکیتی کی واردات ہوئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس مشین میں لاکھوں روپے تھے۔ مقامی لوگوں نے سب سے پہلے ڈکیتی کی پولس کو اطلاع دی۔ تھانہ سنکریل پولس نے تفتیش شروع کردی ہے۔ حالانکہ پولس کی گاڑیاں صبح سویرے علاقے میں گشت کرتی ہیں پھر بھی پولس کو کچھ نظر نہیں آیا۔ ابتدائی اندازے کے مطابق ڈکیتی کی واردات صبح ساڑھے پانچ بجے کے قریب ہوئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مجرموں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ اے ٹی ایم مشین میں توڑ پھوڑ بھی کی گئی ہے۔ مشین کے اگلے حصے کو بھی آگ لگادی گئی ہے۔ ٹوٹی ہوئی مشینوں کے کئی ٹکڑے بھی سڑک کے سامنے پڑے ہوئے نظر آیا ہے۔ اے ٹی ایم کاؤنٹر کے اندر بھی کئی ٹکڑے بکھرے ہوئے تھے۔ پولس کے اعلیٰ افسران موقع پر گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس علاقے میں صرف ایک اے ٹی ایم کاؤنٹر ہے۔ نتیجتاً، صارفوں کی تعداد زیادہ رکھنے کے لیے وہاں ہر روز ایک بڑی رقم اے ٹی ایم میں رکھی جاتی ہے۔ پولس کا خیال ہے کہ لاکھوں روپے لوٹ لئے گئے ہیں۔ بینک سے بھی رابطہ کیا گیا ہے۔ اے ٹی ایم کاؤنٹر کے اندر سی ٹی وی ہے۔ اس فوٹیج کو اکٹھا کرکے ملزمان کی شناخت کی کوشش کی جارہی ہے۔ علاقے کی دیگر سی ٹی وی فوٹیج کی بھی چھان بین کی جارہی ہے۔ مقامی باشندوں کی شکایت ہے کہ اے ٹی ایم کاؤنٹر پر کبھی بھی سیکورٹی گارڈ نہیں ہوتا تھا۔ کچھ مقامی لوگوں نے اس واقعہ پر اپنے غصے کا اظہار کیا ہے۔

امتحان گاہ پہونچتے ہی بچی کی طبعیت بگڑی سینے میں درد اسپتال پہونچایا گیا

ہگلی:15فروری (محمد شبیب عالم) مدرسہ بورڈ کا آج بروز ہفتہ تیسرا امتحان تھا۔ انکس ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ بورڈ امتحان بانسبیڑیا کے آئی ایم ہائی مدرسہ میں پڑا ہے۔ آج صبح افسانہ خاتون ولد اصغر علی چاپدانی ایک نمبر وارڈ کی رہنے والی بچی جیسے ہی بانسبیڑیا پہونچی اسکی طبعیت بگڑ گئی اس نے پہلے اپنے ڈرائیور کو بتائی۔ ڈرائیور فوراً پاس کے دوا دکان میں جاکر بچی کی کیفیت بتایا دکان دار گیس اور درد کی دوا پیراسیٹامول دیا۔ تب تک اسکول امتحان گاہ کی گھنٹی بج گئی تھی اس وقت ادبی سوسائٹی کے کئی اساتذہ پوری بات بتائے یہ سنتے ہی سینٹر انتظامیہ، اسکول انسپکٹر، ہیڈ ماسٹر، سکریٹری اور دیگر اساتذہ حرکت میں آگئے اور سب سے پہلے بانسبیڑیا میونسپلٹی کی جانب سے امتحان گاہ میں لگائی گئی ہیلتھ کارنر میں لے گئے یہاں موجود ہیلتھ ورکروں نے ابتدائی علاج کی مگر بچی کی جسمانی کیفیت دیکھتے ہوئے اسے فوراً چنسورہ صدر اسپتال لے جانے کو سینٹر انتظامیہ سے کہیں۔ سینٹر انتظامیہ کاغذی کارروائی کرتے ہوئے بچی کو چنسورہ اسپتال لیکر پہونچی ہیلتھ ورکر، آئی ایم ہائی مدرسہ کے سکریٹری اور اساتذہ۔ ادھر ایس آئی سورج منڈل نے کہا کہ بچی کی طبعیت کیسی رہتی ہے اسے دیکھنے کے بعد بچی کے امتحان کے بارے میں فیصلہ لیا جائے گا۔ ادھر اسپتال جیسے ہی بچی پہونچی وہاں ایم ایم اے تپن داس گپتا کے لوگ پہنچ گئے تھے اور بچی کو اسپتال میں داخل کروایا گیا۔ ابتدائی علاج کے بعد بچی کی طبعیت کچھ ٹھیک ہوئی اور بتائی کہ امتحان دے سکتی ہے۔ اسکے بعد اسکول کو اطلاع کی گئی پھر بانسبیڑیا مل پھاڑی کو خبر کی گئی وہاں سے ایک پولیس اہلکار کو ساتھ لیکر آئی ایم ہائی مدرسہ کے ٹیچر جمیل احمد جمیل سوالنامہ لیکر اسپتال پہونچے وہاں مدرسہ کی لیڈی ٹیچر غزالہ میم کی نگرانی میں بچی امتحان دی۔ تب تک اسکے والدین بھی اسپتال پہنچ گئے تھے بچی کہنے لگی کہ وہ اسپتال میں رہنا نہیں چاہتی ہے اور اب بہت حد تک ٹھیک ہے وہ ہاتھ کی نسوں میں چینل لگوانے کو منع کردی۔ آخر میں ڈاکٹروں نے گارجین سے یہ کہہ کر دستخط کروایا کہ انکی بچی امتحان کے دوران علاج نہیں کروائے گی اور وہ فی الحال ٹھیک ہے وہ امتحان بعد علاج کروائے گی اس دستخط کے بعد بچی آج انگلش کا مکمل پرچہ حل کرنے کے بعد اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ اسپتال سے باہر نکل کر بچی کے والدین آئی ایم ہائی مدرسہ کے انتظامیہ، سکریٹری، اساتذہ کیساتھ ساتھ اسکول انسپکٹر کے علاوہ ایم ایل اے کا اور انکے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے نظر آئے۔ ادھر مدرسہ کے اساتذہ اور ایس آئی نے کہا کہ بچی صحتیاب ہوجاتی ہے تو ٹھیک ہیا ور اگر دشواری ہوئی تو امتحان گاہ کے separate room میں امتحان لیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ کا ایس ایس کے ایم میں

120 گھنٹوں میں 200 سرجری انجام دینے پر مبارکباد

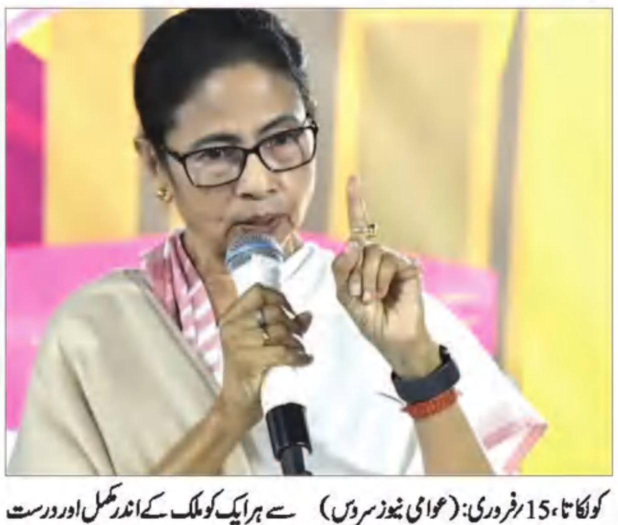

کولکاتا، 15 فروری: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس کے ایم میں 120 گھنٹے میں تقریباً دوسو سرجری انجام دیا گیا۔ بنگال کے ایس ایس کے ایم اسپتال نے ان میں سے ہر ایک کو ملک کے اندر مکمل اور درست طریقے سے ریکارڈ کیا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس منفرد مثال کی بہت تعریف کی۔ یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ مجھے اس بے مثال کامیابی پر واقعی فخر ہے۔ 5 دنوں میں پتھری کے 175 آپریشن کیے گئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ڈاکٹر اگر کوشش کریں تو کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ میں چاہوں گی کہ ریاست کے باقی اسپتال بھی اسی سطح کی مستعدی کے ساتھ کام کریں۔ میں SSKM حکام کو تہہ دل سے مبارکباد دیتی ہوں۔ اس تناظر میں انہوں نے مزید کہا کہ یہ ریاست ملک میں پہلی کیوں ہے جس نے اتنے زیادہ لوگوں کی لیپروسکوپک سرجری کی؟۔ اس کی نشاندہی ایشیا اور ترقی پذیر ممالک میں ایک ماڈل کے طور پر کی جا سکتی ہے۔

☆☆

ایس ٹی ایف کی کارروائی میں اسلحہ سمیت 4 گرفتار

کولکاتا، 15 فروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے اب ریاست کے مختلف حصوں میں فائرنگ میں استعمال ہونے والے آتشیں اسلحے کے ماخذ کا سراغ لگالیا ہے۔ ایس ٹی ایف کی کارروائی میں 190 پستول کی گولیاں برآمد ہوئی ہیں۔ جو کارتوس آرڈیننس فیکٹری میں تیار کیے گئے تھے۔ ایک ڈبل بیرل بندوق بھی برآمد ہوئی جس میں نو بارہ بور کارتوس تھے۔ اس واقعے میں کولکاتا کی ایک مشہور اسلحہ اور گولہ بارود کی مارکیٹنگ کمپنی کے ملازم سمیت کل چار افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ایس ٹی ایف نے بتایا کہ گرفتار افراد میں عاشق اقبال غازی، حاجی رشید ملا، ابوالتسلیم غازی اور جینت دتہ شامل ہیں۔ ایس ٹی ایف ذرائع کے مطابق انہوں نے ریاست بھر میں کچھ جگہوں پر فائرنگ کے حالیہ واقعات میں ہتھیاروں کے ذرائع کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر جنوبی 24 پرگنہ کے جیون تلا تھانہ اور شمالی 24 پرگنہ کے مینا کھا تھانے میں مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ مخصوص معلومات کی بنیاد پر چار افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان سے پوچھ گچھ کے بعد گولیوں اور بندوقوں کا بڑا ذخیرہ برآمد ہوا۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ گرفتار ہونے والوں میں ندیا کا رہنے والا جیانتا دتہ کولکاتا کی ایک مشہور اسلحہ مارکیٹنگ کمپنی کا ملازم ہے۔ اب تک گرفتار ملزمان کا سربراہ جینت بتایا جاتا ہے۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے باقی تین گرفتار افراد کو مختلف اوقات میں گولیاں اور بندوقیں فراہم کیں۔ ایس ٹی ایف کے ایک ذریعہ نے کہا کہ ہمارے پاس معلومات ہے کہ جینت نے یہ گولیاں اور بندوقیں ایک سے زیادہ مواقع پر فراہم کی ہیں۔ اس نے یہ ہتھیار کیسے حاصل کیا اب تفتیش کا معاملہ ہے۔ ملزم کے خلاف سنیچر کو جیون تلہ پولس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا۔ ایس ٹی ایف انہیں حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کرنا چاہتی ہے۔

سیکٹر فائیو- کروناموئی- وشوبنگلا میں

12 مزید بسیں چلیں گی: وزیر ٹرانسپورٹ

کولکاتا، 15 فروری: (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نبنا اجلاس کے بعد سے شہر کی سڑکوں پر کم بس ٹریفک کو لے کر پریشان تھیں۔ اس کے بعد ریاستی وزیر اسنیہاشیس چکرورتی کو کئی مقامات کا دورہ کرتے ہوئے دیکھا گیا، بس کی نقل و حرکت کا معائنہ کرنے کے لیے بشمول سالٹ لیک سیکٹر-V بھی گئے۔ شہر میں نئے بس روٹ کا افتتاح کردیا گیا۔ KB 24 روٹ پر 26 نئی، چمکدار بسیں بھانگڑ کے ہتی شالہ انفوسس سے کولکاتا اسٹیشن تک چلیں گی۔ اس بس روٹ کا افتتاح سنیچر کی سہ پہر وزیر ٹرانسپورٹ اسنیہاشیس چکرورتی اور کیننگ ایسٹ کے ایم ایل اے شوکت ملا نے کیا۔ بسیں ہتی شالہ سے ٹیکنیکل بلڈنگ، بسوا بنگلہ گیٹ، نیو ٹاؤن بس اسٹینڈ، سیکٹر 5، کروناموئی، بکاس بھون، سٹی سینٹر ون، بدھان نگر اسٹیشن، شیام بازار اور کولکاتا اسٹیشن جائیں گی۔ فی الحال یہ سروس 12 بسوں کے ساتھ شروع ہوئی ہے۔ K-1 بس روٹ اتھارٹی ایک طویل عرصے سے اسی روٹ پر بسیں چلا رہی ہے۔ تاہم وزیر نے کہا کہ نجی بسوں کے ساتھ ساتھ سرکاری بسوں کا بھی خیال ہے۔ اس تناظر میں وزیر نے کہا کہ ایک نئے بس روٹ کا افتتاح کیا گیا ہے۔ یہاں سے بنیادی طور پر بارہ بسیں روانہ ہوں گی۔ پھر بسوں کی تعداد بڑھے گی۔ سرکاری بسیں شامل کی جائیں گی۔ لوگ کولکاتا اسٹیشن آر جی کار تک جلدی سے پہنچ سکیں گے۔

شانتی پور: قے معاملے میں 3 رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل، ملزم ڈاکٹر طلب

ندیا: 15 فروری (عوامی نیوز سروس) شانتی پور اسٹیٹ جنرل اسپتال میں قے کے واقعہ کی 3 رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ڈاکٹر کو بلایا گیا۔ ایک باپ اپنی 5 سالہ بیمار بیٹی کو لے کر ہسپتال آیا۔ اسی دوران ہسپتال میں بیمار بچی نے الٹیاں کردیں۔ اور ایسے الزامات لگائے گئے کہ بچی کے والد کو قے صاف کرنی پڑی۔ جیسے ہی یہ ویڈیو میڈیا میں پھیلی، ہیلتھ کمیونٹی میں ہنگامہ شروع ہوگیا۔ اگرچہ قے کی تشخیص کرنے والے ڈاکٹر نے دعویٰ کیا کہ اسپتال میں سپرنٹنڈنٹ کافی نہیں ہیں۔ تو یہ صورت حال ہے۔ اس کے ایماندار الفاظ، ''اگر وہ صاف نہ کرتے تو مجھے کرنا پڑتا۔'' اس واقعہ پر ہنگامہ آرائی کے درمیان ملزم ڈاکٹر تمے سرکار کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ تحقیقاتی کمیٹی کو 72 گھنٹے میں جواب دینا ہوگا۔ ہسپتال انتظامیہ نے یہ حکم دیا ہے۔ واقعے کے حوالے سے بچی کے والد کا کہنا ہے کہ 'جب میں نے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں ڈاکٹر کو دیکھا تو وہاں میری بیٹی کو قے ہوگئی'۔ پھر وہاں کے ڈاکٹر نے مجھے قے صاف کرنے پر مجبور کیا۔ کوئی جھاڑو دینے والا نہیں ہے۔ آپ کو خود کرنا ہوگا۔ مجھے قے صاف کرنے پر مجبور کیا گیا۔ میرے خیال میں ایک سرکاری ہسپتال میں ہونے والا واقعہ انتہائی شرمناک ہے۔ ''میری عزت کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔'' تاہم، ملزم ڈاکٹر تمے سرکار کا کہنا ہے، 'رات کو کوئی جھاڑو دینے والا نہیں تھا۔ پھر مجھے خود ہی کرنا پڑے گا۔ اگر اپنے بچے کو اپنی قے صاف کرنے میں دشواری ہوتی ہے، تو مجھے اسے خود ہی صاف کرنا پڑے گا۔ بہت سے مریض قے پر چلتے پھرتے اندر آرہے تھے۔ اب جب بات آئی ہے تو کہنے کو کچھ نہیں بچا۔

بیلگھریا ایکسپریس وے پر

2 لاریوں کی ٹکر میں نوجوان جاں بحق

بیلگھریا: 15 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کا ایک نوجوان موٹر سائیکل چلاتے ہوئے دو لاریوں کے درمیان تصادم میں حادثے کا شکار ہوگیا۔ جمعہ کی رات بیلگھریا ایکسپریس وے پر ان کی موت ہوگئی۔ جس سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق متوفی کا نام سیانتن داس ہے۔ وہ شمالی کولکاتا کے بارہ نگر کے کوٹی گھاٹ علاقے کا رہنے والا ہے۔ وہ جمعہ کی رات بیلگھریا ایکسپریس وے پر اپنی بائک پر گھر لوٹ رہے تھے۔ اسی وقت ان کا حادثہ پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ سیانتن ہوائی اڈے کے علاقے سے کوٹی گھاٹ گھر لوٹ رہے تھے۔ بیلگھریا ایکسپریس وے پر تین سین نگر کے سامنے ایک نوجوان بائیک سوار 2 لاریوں کے درمیان گر گیا۔ اس نے اپنی بائک کی رفتار تیز کرنے کی کوشش کی اور 2 لاریوں سے گزرنے کی کوشش کی۔ سیانتن فوراً بائک پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور گر گیا۔ اس کے پاس گلاب کے پھول تھے۔ وہ فوراً گر گئے۔ نوجوان سر اور سینے پر چوٹ لگنے سے موقع پر ہی دم توڑ گیا۔

کولکاتا میں بس کا سفر اب آسان

نئی ایپ کی لانچنگ عنقریب

کولکاتا، 15 فروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کا ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کولکاتا شہر میں ہوائی اڈے، ای ایم بائی پاس، وی آئی پی سمیت 12 اہم راستوں پر چلنے والی بسوں کے بارے میں ریئل ٹائم اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے ایک نیا موبائل ایپ لانچ کرنے جا رہا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایک اہلکار کے مطابق ہر بس ڈرائیور کو ایک اضافی اینڈرائیڈ فون فراہم کیا جائے گا، جسے محکمہ ٹرانسپورٹ اور ریاستی آئی ٹی ایجنسی ویبل کے ذریعے بس آپریٹرز کے ذریعے چلائی جانے والی نئی ایپ سے منسلک کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نئی ایپ کے ذریعے مسافروں کو بسوں کے صحیح مقام اور وقت کے بارے میں ریئل ٹائم اپ ڈیٹس ملیں گے۔ اس کے نتیجے میں یہ ایپ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ ٹریفک پولس کے لیے بھی بہت مفید ثابت ہوگی۔ اس ایپ کے ذریعے مسافر جان سکتے ہیں کہ بس مخصوص اسٹاپ پر کب پہنچے گی۔ اس کے ساتھ ہی بسوں کی رفتار کو بھی باقاعدگی سے مانیٹر کیا جائے گا۔ اگر ڈرائیور ضرورت سے زیادہ تیز یا بہت آہستہ گاڑی چلا رہا ہے تو ٹریفک پولس اسے نوٹس لے گی۔ ایل ای ڈی بورڈ ہر اس روٹ پر ہر بس اسٹاپ پر نصب کیے جائیں گے جہاں ایپ لانچ کی جا رہی ہے۔ انتظار کرنے والے مسافر وہاں بس کی لائیو اپ ڈیٹس دیکھ سکیں گے۔ اگر کوئی بس بے قابو ہو کر چلتی ہے یا اسٹاپ کے علاوہ کہیں رک جاتی ہے تو حکام آسانی سے کارروائی کر سکتے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ بس ڈرائیوروں کو اس نئے نظام سے واقف کرانے کے لیے تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ یہ نظام کولکاتا ہوائی اڈہ، ای ایم بائی پاس اور وی آئی پی روڈ کے علاقوں میں چلنے والی بسوں کے لیے لازمی بنایا جائے گا۔ یہ منصوبہ اگلے دو ماہ میں مکمل طور پر نافذ ہونے کی امید ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس ہفتے کے شروع میں ٹرانسپورٹ کے وزیر اسنیہاشیس چکرورتی، شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم، بس آپریٹرز کے نمائندوں اور ریاستی ٹرانسپورٹ ایجنسی کے عہدیداروں نے اس ایپ پر تبادلہ خیال کیا تھا۔

کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان میں حسینہ کے متعلق سوال سے تنازعہ

کولکاتا، 15 فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ یونیورسٹی کے شعبہ سیاسیات کے پانچویں سمسٹر کے امتحان میں ایک غلط سوال پر شدید تنقید شروع ہوگئی ہے۔ متنازعہ سوال یہ ہے کہ 2024 میں بھارت کے پڑوسی ملک کے کس سربراہ نے بھارت میں سیاسی پناہ لی؟ یہ سوال عالمگیریت کی دنیا میں ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے عنوان کا حصہ تھا۔ لیکن تنازعہ اس وقت کھڑا ہوگیا جب بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ کا موضوع سامنے آیا۔ واضح ہو کہ کلکتہ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر اور ماہر سیاسیات سبیا ساچی باسو رائے چودھری نے کہا کہ یہ سوال مکمل طور پر غلط اور گمراہ کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی ریاست کے سربراہ صدر محمد شہاب الدین ہیں۔ شیخ حسینہ حکومت کی سربراہ تھیں۔ مزید یہ کہ بھارت نے انہیں کبھی سیاسی پناہ نہیں دی۔ ایسے سوالات طلباء کو الجھا سکتے ہیں اور بالکل ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس بات کی تحقیقات کی ضرورت ہے کہ آیا طالب علموں کے علم کو جانچنے کے لیے جان بوجھ کر ایسا کیا گیا ہے۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ آیا یہ محض ایک غیر دانستہ غلطی ہے، یا ایسے سوالات جان بوجھ کر پوچھے گئے تاکہ طلبہ کی ذہانت کو جانچا جا سکے۔ یونیورسٹی کے شعبہ سیاسیات کے پروفیسر سمیر کمار داس نے بھی اس معاملے پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عام فہم سادہ سا سوال ہے۔ تاہم میں سوال میں لفظ سیاسی پناہ کے ذکر سے مطمئن نہیں ہوں۔ کیونکہ یہ غور طلب ہے کہ یہ ہماری سفارتی حقیقت سے کتنا مطابقت رکھتا ہے۔ کلکتہ یونیورسٹی کے یو جی بورڈ کے ایک رکن نے کہا کہ اساتذہ اس معاملے پر بات کر رہے ہیں۔ تاہم ابھی تک کوئی تحریری شکایت درج نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر امتحان کے لیے سوالات کے تین سیٹ تیار کیے جاتے ہیں اور ایک کو حتمی شکل دی جاتی ہے۔ اگر کوئی اس غلطی کی نشاندہی پہلے کر دیتا تو اس پر اجلاس میں تفصیل سے بات ہو سکتی تھی۔ سوشل میڈیا پر غلط معلومات والے سوالیہ پرچوں کی اشاعت کے بعد طلبہ اور عام شہریوں میں شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ کئی لوگوں نے سوشل میڈیا پر یونیورسٹی کو اس طرح کی لاپروائی کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ یونیورسٹی حکام نے پہلے ہی اس معاملے کو دیکھنے کی یقین دہانی کرائی ہے اور مستقبل میں ایسے گمراہ کن سوالات سے بچنے کے لیے مزید محتاط رہنے کا وعدہ کیا ہے۔

☆☆

ہفتے کے آخر میں گرج چمک

کے ساتھ طوفان کی اطلاع

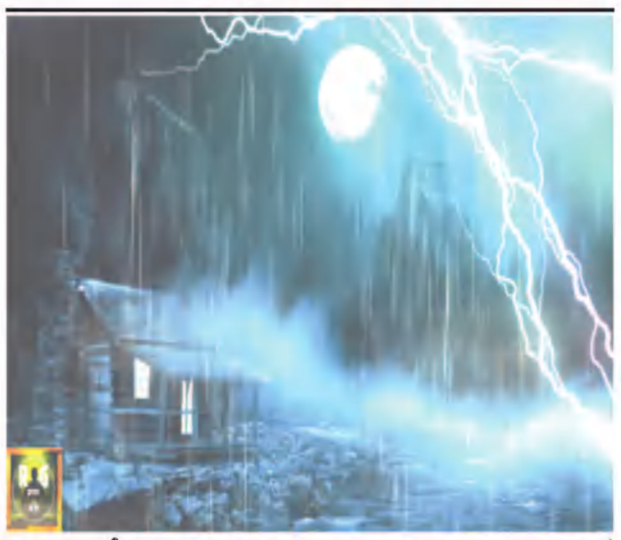

کولکاتا، 15 فروری: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ کولکاتا میں اگلے دو دنوں تک موسم خشک رہے گا۔ اس ہفتے کے آخر تک جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ آسمانی بجلی گرنے کا بھی امکان ہے۔ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران مغربی بنگال کے تمام اضلاع میں موسم خشک رہے گا۔ صرف دو اضلاع دارجلنگ اور کالمپونگ میں بارش ہونے کا امکان ہے۔ مغربی بنگال کے کسی بھی ضلع میں 16، 17 اور 18 کے تینوں دن بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جنوبی بنگال کے کچھ اضلاع میں 19 تاریخ سے ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ مشرقی بردوان، بانکوڑہ، مشرقی مدنی پور، جنوبی 24 پرگنہ اور شمالی 24 پرگنہ اضلاع میں 20 تاریخ کی صبح سے 21 تاریخ کی صبح تک بارش کا امکان ہے، اسی طرح جنوبی بنگال کے دو اضلاع، جنوبی 24 پرگنہ اور شمالی 24 پرگنہ میں بھی ہلکی بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں خاص طور پر دارجلنگ اور جلپائی گوڑی میں گھنی دھند پڑنے کا امکان ہے۔

گھنی دھند کی وجہ سے حد نگاہ 200 میٹر سے نیچے گرنے کا امکان ہے۔ 16 اور اگلے دن کی صبح تک گھنی دھند کا امکان ہے۔ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران کم سے کم درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ 24 گھنٹے بعد کم سے کم درجہ حرارت میں 4 ڈگری اضافے کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں اگلے 24 گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت میں اضافے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ چوبیس گھنٹے بعد درجہ حرارت میں اضافے کا امکان ہے۔ علی پور میں آج کم سے کم درجہ حرارت 17.3 ڈگری، زیادہ سے زیادہ 27.2 ڈگری رہا۔

☆☆

سیالدہ ڈویزن میں ترقیاتی کاموں کے سبب ٹرینوں کی منسوخی

کولکاتا، 15 فروری: (عوامی نیوز سروس) مختلف ترقیاتی کاموں کے لیے، سیالدہ ڈویژن پر ٹریفک اور پاور بلاک کا منصوبہ ذیل میں بنایا گیا ہے: (1) مستقل رفتار کی پابندی کو ہٹانے کے لیے، گوبرڈانگا اسٹیشن پر 15.02.2025 کو سنیچر کی رات 22.45 بجے سے 16.02.2025 (اتوار) 05.45 بجے صبح تک ڈاؤن لائن پر ٹریفک اور پاور بلاک رہے گا۔ اپ لائن پر لیول کراسنگ گیٹ نمبر 2 کے بدلے محدود اونچائی والے سب وے کی تعمیر کے لیے 15.02.2025 (سنیچر) 22.45 بجے سے 16.02.2025 (اتوار) کو 08.45 بجے صبح تک۔ کرشن نگر سٹی-لالگولا سیکشن میں 112 (E)، 16.02.2025 (اتوار) کو 06 گھنٹے 30 منٹ (10.15 بجے سے 16.45 بجے تک) اپ اور ڈاؤن لائن دونوں پر (3) پوائنٹ نمبر کی تبدیلی کے لیے ٹریفک اور پاور بلاک رہے گا۔ 159/158A ڈاؤن مضافاتی لائن پر ہالی شہر اور نئی ہٹی اسٹیشنوں کے درمیان 15.02.2025 کو سنیچر 22.30 بجے سے 16.02.2025 کو 05.30 بجے تک ٹریفک بلاک رہے گا۔ نتیجتاً ٹرین چلانے میں درج ذیل انتظامات کیے گئے ہیں۔ سنیچر (15.02.2025) کو ٹرینوں کی منسوخی: سیالدہ-بنگاؤں: اپ 33851، 33859، 33861، 33863 جبکہ ڈاؤن 33854، 33856، 33858، 33860۔ نئی ہٹی-بنڈیل: اپ 37557/ڈاؤن 37558۔ سیالدہ-گیدے: اپ 31929/ڈاؤن 31928۔ سیالدہ-شانتی پور: اپ 31539/ڈاؤن 31542۔ اتوار (16.02.2025) کو ٹرینوں کی منسوخی: باراسات بنگاؤں: اپ 33369/ڈاؤن 33368۔ سیالدہ-ہبرا: اپ 33651، 33653/ڈاؤن 33652، 33654۔ نئی ہٹی-بنڈیل: اپ 37521/ڈاؤن 37522۔ سیالدہ-گیدے: اپ 31911/ڈاؤن 31912۔ سیالدہ-شانتی پور: اپ 31511/ڈاؤن 31512۔ نئی ہٹی-راناگھاٹ: اپ 31711/ڈاؤن 31712۔ سیالدہ-راناگھاٹ: اپ 31611/ڈاؤن 31612۔ کرشن نگر سٹی-لالگولا: اپ 31861/ڈاؤن 31864۔ لالگولہ-سیالدہ: ڈاؤن 53178/اپ 53175۔ راناگھاٹ-لالگولا: اپ 31773/ڈاؤن 31774۔ کرشن نگر سٹی-عظیم گنج: ڈاؤن 53092/اپ 53091۔ ٹرینوں کا مختصر اختتام اور مختصر آغاز: (i) 33857 اپ سیالدہ-بنگاؤں لوکل کو سنیچر (15.02.2025) کو ہابرا میں مختصر کر دیا جائے گا، (ii) 33811، 33813، 33815 اور 33817 اپ سیالدہ-بنگاؤں لوکل کو اتوار (16.02.2025) کو ہابرا میں مختصر کیا جائے گا اور 33812، 33814، 33816، 33818 اور 33818 اور بنگاؤں میں شارٹ ٹرمینیٹ کیا جائے گا۔ ہابرا سے اتوار (16.02.2025) کو۔ (iii) 31192 ڈاؤن کلیانی سیمانتا-نئی ہٹی لوکل سنیچر (15.02.2025) کو نئی ہٹی کے بجائے کلیانی (پلیٹ فارم نمبر 4) پر مختصر ہو جائے گی اور 31191 اپ نئی ہٹی-کلیانی سیمانتا لوکل اتوار کو کلیانی (پلیٹ فارم نمبر 4) پر مختصر ہو جائے گی۔ (16.02.2025) کو شروع کی جائے گی۔ (iv) اپ 63107 سیالدہ-لالگولہ میمو پسنجر کو بروز اتوار (16.02.2025) کو رضی نگر میں شارٹ ٹرمنیٹ کیا جائے گا اور 63104 ڈاؤن لالگولہ-سیالدہ میمو پسنجر کو لالگولہ کے بجائے رضی نگر سے مختصر طور پر روانہ کیا جائے گا اور (16.02.2025) اتوار کو رضی نگر میں شارٹ ٹرمنیٹ کیا جائے گا۔ (v) 31769 یوپی راناگھاٹ-لالگولہ لوکل اتوار (16.02.2025) کو رضی نگر میں مختصر ہو جائے گی اور 31770 ڈاؤن لالگولا-راناگھاٹ لوکل لالگولہ کے بجائے رضی نگر سے مختصر ہوگی اور اتوار کو شام 15:00 بجے دوبارہ شیڈول کی جائے گی۔ (16.02.2025)۔ (vi) 31819 اپ سیالدہ-کرشنا نگر سٹی لوکل اتوار (16.02.2025) کو راناگھاٹ پر مختصر ہو جائے گی اور 31840 ڈاؤن کرشنا نگر سٹی-سیالدہ لوکل اتوار (16.02.2025) کو کرشنا نگر سٹی کے بجائے راناگھاٹ سے مختصر ہو جائے گی۔ اتوار (16.02.2025) کو ٹرینوں کا دوبارہ شیڈولنگ: (i) UP 33819 سیالدہ-بنگاؤں لوکل کو 30 منٹ کے لیے دوبارہ شیڈول کیا جائے گا یعنی سیالدہ سے 07:12 بجے کے بجائے 07:42 بجے روانہ ہوگا۔ (ii) UP 33361 باراسات-بنگاؤں لوکل کو 30 منٹ کے لیے دوبارہ شیڈول کیا جائے گا یعنی باراسات سے 07:45 بجے کے بجائے 15:08 بجے روانہ ہوگا اور بلاک کی منسوخی تک اسے ہابرا تک کنٹرول کیا جائے گا۔ (iii) 53180 ڈاؤن لالگولہ-سیالدہ مسافر کو 75 منٹ کے لیے دوبارہ شیڈول کیا جائے گا، یعنی لالگولہ سے 14:45 بجے کے بجائے 16:00 بجے روانہ ہوگا۔

☆☆

سی بی ایس ای امیدوار کے غلط امتحانی مرکز پہنچنے پر کولکاتا پولس

نے گرین کوریڈور کے ذریعے اصل سینٹر پہنچایا، پولس کی ستائش

کولکاتا، 15 فروری: (عوامی نیوز سروس) سی بی ایس ای امیدوار کے غلط امتحانی مرکز میں پہنچنے پر امیدوار پریشان ہوگیا۔ چنانچہ اس نے لال بازار ٹریفک کنٹرول روم کو فون کیا، انہیں معاملے سے آگاہ کیا، اور گرین سگنل کا انتظام کیا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں کہ سڑک پر کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ اور نتیجتاً پولس امتحان شروع ہونے سے آدھا گھنٹہ پہلے جوکا سے تاراتلا امتحانی مرکز پہنچ گیا۔ واضح ہو کہ امتحان کی ٹینشن میں ایک طالب علم نے غلطی کر دی۔ ایسی غلطی جس سے بہت نقصان ہوسکتا تھا۔ لیکن کولکاتا پولس نے ایک نجات دہندہ کے طور پر مدد کا ہاتھ بڑھایا۔ کیونکہ امتحان دینے والے نے غلطی کی اور دوسرے امتحانی مرکز میں چلا گیا۔ امتحان دینے والا گھر سے نکل کر جوکا پہنچ گیا۔ لیکن اسے تاراتلہ جانا تھا۔ کیونکہ وہیں اس کا امتحانی مرکز ہے۔ لہٰذا اگر آپ وقت پر نہ پہنچیں تو خطرہ ہے۔ لیکن عین مرکز کا فاصلہ امتحان دینے والے کے مقام سے کافی دور ہے۔ اس صورتحال میں کولکاتا پولس نے امتحان شروع ہونے سے عین قبل جوکا سے تاراتلہ تک پہنچنے کے لیے گرین کوریڈور کا استعمال کیا۔ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا کہ ایسا واقعہ ہوسکتا ہے۔ خیال رہے کہ سی بی ایس ای کے 10 ویں اور 12 ویں کے امتحانات آج بروز سنیچر کو شروع ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ مہیشتلہ علاقے کے ایک اسکول کے امتحانی مرکز کو تاراتلہ کے ایک اسکول میں منتقل کردیا گیا ہے۔ لیکن مہیشتلہ کے اس اسکول کا ایک طالب علم اور اس کا سرپرست ہردیب پور تھانہ کے تحت جوکا اسکول پہنچ گئے۔ جب وہ وہاں پہنچے تو انہیں احساس ہوا کہ وہ غلط اسکول میں پہنچ گئے ہیں۔ دراصل انہیں تاراتلہ اسکول جانا ہے۔ لیکن وقت بہت کم ہے۔ اس کشیدہ صورتحال میں انہوں نے پولس سے رجوع کیا۔ جیسے ہی وہ پولس اسٹیشن کے قریب پہنچے، ڈیوٹی پر موجود بہالہ علاقے کے اسسٹنٹ کمشنر سبھاش ادھیکاری آگے آئے۔ اس کے بعد طالب علم کے سرپرست نے پولس کو سارا واقعہ بتایا۔ امتحانی مرکز میں داخل ہونے کا وقت قریب تھا۔ اس کے بعد، ایک لمحے کی تاخیر کے بغیر، سبھاش بابو ٹھاکر پور تھانے سے ایک کار لے کر آئے اور امتحان دینے والے امیدوار اور ان کے والدین کو اسکول بھیج دیا۔ نتیجتاً پولس امتحان شروع ہونے سے آدھا گھنٹہ پہلے جوکا سے تاراتلہ امتحانی مرکز پہنچ گئی۔ اسکول نے ابتدائی طور پر طالب علم کو داخلے کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ وہاں بھی کولکاتا پولس نے حکام کو سب کچھ سمجھایا۔ تو اسکول انتظامیہ نے طالب علم کو داخلے کی اجازت دی۔ اس واقعہ پر طالب علم اور والدین نے پولس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کیونکہ ان کی بروقت کارروائی سے طالب علم کا ایک سال برباد ہونے سے بچ گیا اور وہ امتحان دینے کا قابل ہوگیا۔

اردو شاعری نے ہندوستان میں قومی یکجہتی اور مساوات کو فروغ دیا: پروفیسر شہزاد انجم

(شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی میں چھٹے مولانا آزاد میموریل لیکچر کا کامیاب انعقاد)

شعبہ ادو عالیہ یونیورسٹی کی جانب سے "ششم مولانا ابوالکلام آزاد یادگاری خطبہ" بعنوان "اردو شاعری میں قومی یکجہتی اور سیکولرازم" 11 فروری بروز منگل بوقت 11 بجے صبح عالیہ یونیورسٹی آڈیٹوریم ، پارک سرکس کیمپس میں منعقد ہوا۔ تقریب کے آغاز میں صدر شعبہ ڈاکٹر درخشاں زریں کی مرتبہ کتاب 'اکیسویں صدی میں اردو ادب' کی رونمائی بھی ہوئی۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر نیلوفر فردوس نے بخوبی انجام دی۔ تقریب کی صدارت سابق صدر شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر صغیر افراہیم نے کی۔ جبکہ کلیدی خطبہ سابق صدر شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی، پروفیسر شہزاد انجم نے پیش کیا۔ تقریب کا آغاز حسب روایت تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد عالیہ یونیورسٹی سے ہی وابستہ پروفیسر مفتی لیاقت مرحوم (انتقال 10 فروری 2025) کے غم میں دعائے مغفرت کی گئی۔ معزز مہمانان کی خدمت میں مومنٹو اور دیگر تحائف پیش کرنے کے بعد خیر مقدمی کلمات صدر شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی، ڈاکٹر درخشاں زریں نے پیش کیے۔ صدر شعبہ نے ششم یادگاری خطبے کا منظر اور پس منظر پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ اس خطبہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہو؟، عالیہ یونیورسٹی کے ارباب واختیارات سے انھوں نے گزارش کی کہ عالیہ یونیورسٹی کے کسی بھی آڈیٹوریم یا سمینار ہال کو مولانا ابولکلام آزاد کے نام سے منسوب کردیا جائے تو یہ ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم اور سیکولرازم کے علمبردار مولانا ابولکلام آزاد کو یونیورسٹی کی جانب سے بہترین خراج عقیدت ہوگا۔ ڈاکٹر درخشاں زریں کی اس خواہش کی سامعین نے پرزور تائید کی۔

کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر شہزاد انجم نے ہندوستان کی قریب سات سو سالہ تاریخی وتہذیبی روایت کا احاطہ کیا۔ پروفیسر شہزاد انجم کے کلیدی خطبے کے دوران پورے آڈیٹوریم میں خاموشی چھائی رہی۔ انھوں نے اپنے بلیغ خطبے میں صوفی سنتوں اور فقیروں کے گیتوں، دعا؟ں، اپدیشوں اور نغموں میں پیش کیے گئے قومی یکجہتی، مساوات اور بھائی چارگی کو پوری دلیل کے ساتھ پیش کرتے ہوئے ثابت کیا کہ اردو شاعری صرف محبوب اور عشق ومعشوق تک ہی محدود نہیں رہی ہے بلکہ اردو شاعری نے قومی یکجہتی، مساوات، رواداری کو جس قدر پروان چڑھایا ہے اس کی نظیر دیگر کسی زبان میں نہیں ملتی۔ امیر خسرو، نصرتی، غواصی، علی عادل شاہ اور قلی قطب شاہ، ولی، میر، سراج، غالب، اکبر، نظیر، سودا، اقبال، چکبست، داغ، فیض، جوش، حسرت سے جمیل تک کیکلام میں محبت، پیار، ایثار اور قربانی کے ساتھ قومی یکجہتی کے فروغ کا احاطہ کیا۔ انھوں نے افضل جھنجھانوی،، جعفر زٹلی، حاتم، شیخ یحی منیری، کبیر، تلسی داس، بابا فرید کے اشعار و اقوال کوٹ کرتے ہوئے ان میں قومی یکجہتی کے پیغامات کی نشاندہی کی۔ انھوں نے کہا کہ مساوات اور بھائی چارگی کی روایت کومحض اردو کے مسلم شعراء ؒہی نے نہیں بلکہ ان کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر غیر مسلم اردو شعرا نے بھی خوب آگے بڑھایا، منشی شنکر لعل، منشی درگا سہائے سرور جہاں آبادی، فراق گورکھ پوری، تلوک چند محروم، پیارے لال رونق، دلو رام کوثری، مہاراجہ سر کشن پرشاد، ہری چند اختر، پنڈت دتا تریہ کیفی، عرش ملسیانی، کنور مہندر سنگھ، جگن ناتھ آزاد، جگدیش مہتیہ، امر ناتھ آشفتہ دہلوی یہ چند ایسے نام ہیں جنھوں نے نہ صرف قومی یکجہتی بلکہ اپنے سیکولرازم ہونے کا ثبوت پیش کرتے ہوئے نبی پاک ؟ کی شان مبارکہ میں اپنی عقیدت پیش کی۔ انھوں نے واضح کیا کہ سیکولرازم کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ یہ حضرات مذہب سے بے گانے تھے بلکہ اپنے عقیدے کے ساتھ دوسرے مذاہب کا احترام اور ادب کرنا انہیں بخوبی آتا تھا۔ پھر دوسری جانب اس فہرست میں مسلم شعرا میں حالی، اقبال، جمیل اکبر ایسے نام ہیں جنھوں نے 'رام' پر خراجِ عقیدت پیش کرکے قومی یکجہتی کے چراغ کو روشن کیا۔ حسرت نے تو 'کرشن' کو 'حضرت کرشن' لکھا، اقبال نے 'رام' کو 'امام الہند' قرار دیا۔ انہوں نے کبھی محبت پر نفرت کو حاوی ہونے نہیں دیا۔

پروفیسر شہزاد انجم کے کلیدی خطبہ کے بعد اس تقریب کی خصوصی مہمان ڈاکٹر اپتو سکھ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ ہندی، خضر پور کالج نے بہت خوبصورت انداز میں ہندی اور اردو کے گہرے رشتے اور ان کے درمیان کے بھائی چارے اور مساوات کی بات کی اور کہا کہ شاعر وادیب چاہے کسی زبان کیہوں وسیکولرازم اور قومی ایکتا کی ہی باتیں کرتے ہیں انھیں الگ کرنے کا کام کسی اور کا ہے۔ پروگرام کے صدر پروفیسر صغیر فراہم صاحب نے صدارتی خطبہ پیش کیا۔ انھوں نے صدارتی خطبہ میں متعلقہ موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایسا موضوع ہے جس پر جتنا لکھا اور پڑھا جائے کم ہے، اردو ادب میں بیشمار ادبا وشعرا ہیں جنھوں نے قومی یکجہتی اور سیکولرازم کا علم ہمیشہ بلند رکھا ہے۔ میری نظر میں کم سے کم تین سو سے زائد ایسے غیر مسلم شعرا ہیں جنھوں نے قومی یکجہتی کے فروغ میں نعت پاک، حمدیہ کلام، اور واقعہ کربلا کو اس طرح پیش کیا گویا یہ کام انھی کا مقدر تھا۔ اردو ادب کی پوری تاریخ مساوات اور یکجہتی پر مشتمل ہے۔ شکریہ کے کلمات شعبہ کی استاد ڈاکٹر سیدہ مہر یہ مرشد القادری نے ادا کی۔

عہدیداران میں پروفیسر پروین احمد عالم رجسٹرار عالیہ یونیورسٹی، پروفیسر سر مشٹھا چٹرجی پروفیسر نرگس احمد، ڈین آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، پروفیسر نورالہدی غازی، سابق ڈین پروفیسر مسیح الرحمٰن، شعبہ کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر سعید احمد اور اقلیمہ خاتون موجود تھیں۔ دیگر معزز مہمانان میں معروف ادیب اور افسانہ نگار انیس رفیع صاحب، ڈاکٹر عرفان نقوی، جناب مقصود دانش، روح ادب کے مدیر جناب ابوذر ہاشمی، جناب شبیر احمد، معروف علمی وادبی شخصیت جناب اشرف احمد جعفری، شبانہ آفرین جاوید، نوشابہ پروین، مشکور معینی ارشاد انصاری اور دیگر شعبہ کے اساتذہ کے علاوہ کثیر تعداد میں طلبا اور ریسرچ اسکالرز موجود تھے۔

ترنمول کانگریش پارٹی کے جنرل سیکریٹری، نارتھ کولکاتا کے ہیوی ویٹ لیڈر اور عوام الناس کے دلوں میں رہنے والے شری سنجیے بخشی کا جنم دن بھر دھوم دھام سے منایا گیا۔ اس موقعے پر لوگوں کی اک بڑی تعداد مبارکباد دینے پہنچی۔ ان ہی مداحوں میں وارڈ نمبر 43 کے سماجی کارکن جناب خواجہ خیرالدین عرف لڈو کے ہمراہ محمد سونو، محمد شاہد، محمد چاند اور محمد نظام الدین عرف راجو بھی شامل تھے۔

ویلنٹائن ڈے کے موقع پر عاشق کے ساتھ جھگڑا ہونے پر معشوقہ کی خودکشی

جلپائی گوڑی، 15 رفروری: ویلنٹائن ڈے پر، لڑکی اپنے عاشق کے ساتھ باہر گھومنے گئی تھی۔ دسویں جماعت کے ایک طالبہ نے گھر واپس آنے کے بعد کیڑے مارنے کی دوا کھا کر خودکشی کر لی۔ یہ واقعہ جمعہ کی رات جلپائی گوڑی کے راج گنج میں پیش آیا ہے۔ اہل خانہ اور پڑوسی اس حادثے سے صدمے میں ہیں۔ خاندانی ذرائع کے مطابق لڑکی کا گھر کے ٹریکٹر ڈرائیور کے ساتھ محبت کے تعلقات استوار ہو گئے تھے۔ لیکن خاندان میں کسی کو اس رشتے کا علم نہیں تھا۔ ویلنٹائن ڈے کے موقع پر اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ گھومنے کے لئے گئی تھی۔ کچھ لوگوں نے ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھا تھا۔ لیکن ان دونوں کے درمیان کسی بات پر آپس میں جھگڑا ہوگیا۔ جس کے بعد وہ لڑکی رات کو گھر آ کر کیڑے مارنے کی دوا کھا لی۔ گھر والے یہ جان کر کہ لڑکی نے کیڑے مارنے کی دوا کھا لی ہے، اسے جلپائی گوڑی میڈیکل لے جایا گیا۔ جہاں اس کا علاج شروع ہوگیا لیکن اسے بچایا نہ جا سکا۔ رات کو ہی اس لڑکی کی موت ہوگئی۔ لڑکی کے والد نے بتایا کہ لڑکی کا گزشتہ دس دنوں سے گھر کے ٹریکٹر ڈرائیور سے معاشقہ چل رہا تھا۔ جمعہ کی دوپہر کو وہ چائے کے باغ میں سیر کے لیے گیے تھے۔ بہت سے لوگوں نے انہیں وہاں دیکھا تھا۔ گھر واپس آکر لڑکی کیڑے مار نے کی دوا کھالی۔ پولس نے لڑکی کے عاشق کے خلاف شکایت درج کرنے کے بعد اس کو گرفتار کرلیا ہے۔

تیلنی پاڑہ میں قدیم کتابوں کی نمائش

تیلنی پاڑہ کے ہمدرد لائبریری میں ادارہ سماجی خدمت کی جانب سے ماسٹر ایم علاؤالدین کے ذریعہ کتابوں کی نمائش کی گئی۔ جبکہ افتتاح ماسٹر محمد اسلم کے ذریعہ ہوا۔ اس موقع پر ماسٹر محمد ادریس، مشتاق احمد ماسٹر ایم علاؤالدین ماسٹر، ارشاد انور، ماسٹر اشرف علی، ماسٹر ایجاز صغیر، ماسٹر عبدالقیوم، ماسٹر عبدالغفار وغیرہ نے کتابوں، رسائل ومیگزین کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور مطالعہ کو ضروری قرار دیا۔ ہندی شاعر ربی لال نے چند اشعار سے شرکاء کو محضوظ کیا۔ اخیر میں ایم علاؤالدین نے سبھوں کا شکریہ ادا کیا (ماسٹر ساجد پرویز)

قطعات

نسیم فائق (کولکاتا)

اک صحافی ، شاعرِ ذیشاں عقیل احمد عقیل
آپ پر اردو زباں نازاں عقیل احمد عقیل
نظم ہو یا نثر دونوں پر ہے قدرت آپ کو
آپ ہیں اک نیّرِ تاباں عقیل احمد عقیل

☆☆☆☆

فکر و نظر میں کیسی مثالی ہے روشنی
الہام نے خیال میں ڈھالی ہے روشنی
یوں ہی نہیں عقیل کی غزلیں ہیں ضوفشاں
تارے نچوڑے اور نکالی ہے روشنی

دریا کنارے سے معمر شخص کی سر بریدہ لاش برآمد

بوڑھے کی شناخت کرنے کے لئے پولس تفتیش شروع

سلی گڑی، 15 رفروری: دتہ پوکھر کے بعد شمالی بنگال میں کھری باڑی میں صبح سات بجے ڈومور یا ندی کے کنارے ایک بوڑھے شخص کی سر کے بغیر لاش ملی ہے۔ اس واقعہ سے آس پاس کے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس نے لاش کو برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ لیکن وہ بوڑھا کون ہے؟ بوڑھے کا سر کہاں ہے؟ اس وحشیانہ واقعہ کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے؟ پولس نے ان تمام سوالات کے جوابات تلاش کرنے کے لیے تفتیش شروع کردی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقے کے مکین سنیچر کی صبح سلی گڑی کے کھری باڑی میں ڈوموریہ ندی کے پاس سے گزر رہے تھے۔ پھر انہوں نے ایک خوفناک منظر دیکھا۔ اس نے ایک بغیر سر کے جسم کو بہتے ہوئے دیکھا۔ اس کی اطلاع فوری طور پر پولس کو دی گئی۔ پولس نے موقعہ واردات پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ متوفی کی نعش کے لئے گردونواح میں تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ لیکن مرنے والے بوڑھے کی شناخت ہنوز نہیں ہوسکی ہے۔۔ تاہم ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ مرحوم کی عمر ساٹھ سال ہے۔ ممکن ہے کسی اور جگہ قتل اور لاش کو مسخ کرنے کے بعد لاش کو بغیر کسی ثبوت کے دریا کے کنارے لایا گیا ہو۔ لیکن اس کا قتل کیوں کیا گیا؟ اس کے پیچھے کون ہے؟ یہ اب بھی مکمل دھندلا پن ہے۔ تاہم پولس کو امید ہے کہ جلد ہی معمہ حل ہوجائے گا۔

آج کانکی نارہ حمایت الغرباء ہائی اسکول میں محفلِ مشاعرہ

کانکی نارہ:15 فروری (پریس ریلیز) آج بروز اتوار 16 فروری 2025 سہ پہر ساڑھے 3 بجے تا عشاء کانکی نارہ حمایت الغرباء ہائی اسکول کے صحن میں مہمان ذی وقار فہیم اختر، لندن کے نام ایک شام جناب عظیم انصاری کی صدارت اور خواجہ احمد حسین کی نظامت میں آسرا ٹریننگ اکیڈمی اور بزمِ خواجہ جاوید اختر کے زیرِ اہتمام ایک شاندار محفلِ مشاعرہ متوقع ہے۔ مہمان خصوصی جناب نورِ جمال صاحب (سی آئی سی، بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی) کی موجودگی میں ضلع ہوڑہ، خضر پور، مرکزی کلکتہ، بیلگچھیا، کمرہٹی، ٹیٹا گڑھ، بارک پور، شیام نگر، رشڑا ماروا ڑی کل کے ساتھ ساتھ جگتدل وکانکی نارہ کے مقامی شعرا کی بھی تشریف آوری ہوگی۔ شعرا حضرات وقت کی پابندی کریں تاکہ سب کو پڑھایا جا سکے۔ مشاعرے کے کنوینر حسرت جاوید اور خطاب عالم شادکی جانب سے لہٰذا شرکت کی عام دعوت ہے۔

ریاست میں اسلحہ اسمگلروں کا گروہ سرگرم

جیون تلہ میں بڑی تعداد میں کارتوس برآمد

بروئی پور، 15 رفروری: کیننگ کے ایک گھر سے بڑی تعداد میں کارتوس برآمد۔ ریاستی پولس کے ایس ٹی ایف نے اس کمرے میں چھاپہ مار کر کارتوس کے 194 راؤنڈ برآمد کئے۔ اس واقعہ میں چار افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ کیا اسلحہ ڈیلروں کا گرفتار افراد سے رابطہ ہے؟ اس پر سوال کھڑے ہورہے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق ریاستی پولس کی ایس ٹی ایف کی ایک خصوصی ٹیم نے جنوبی 24 پرگنہ کے جیون تلہ تھانے کے ایشوری پور علاقے میں چھاپہ مارا۔ تفتیش کاروں نے جمعہ کی رات ابوطالب ملا کے گھر پر چھاپہ مارا۔ گھر کے اندر چھاپے کے دوران بھاری مقدار میں کارتوس برآمد ہوئے۔ مکان کے مالک سمیت تین دیگر افراد کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ کارروائی خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر کی گئی۔ کارتوس کی اتنی بڑی تعداد کہاں سے آئی؟ یہی وہ سوال ہے جو اب تفتیش کاروں کو سوچنے پر مجبور کر رہا ہے۔ گرفتار شدگان کو سنیچر کو علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ فاضل جج نے گرفتار ملزمان کو سات روز کے لیے پولس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ یہ کارتوس کہاں سے آیا؟ کیا وہ اسلحے کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہیں؟ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ حراست میں لیے گئے افراد سے مسلسل پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ حالیہ دنوں میں کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں کئی مقامات سے غیر قانونی ہتھیار برآمد ہوئے ہیں۔ اس معاملے میں متعدد افراد کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ تفتیش کار بتا رہے ہیں کہ ریاست کے مختلف حصوں میں باہر سے اسلحہ داخل ہو رہا ہے۔ اسلحہ برآمدگی کے معاملے میں پولس مزید الرٹ ہوگئی ہے۔ دوسری جانب سندربن کوسٹل تھانے کی پولس نے ایک بدمعاش کو اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا۔ ملزم کا نام ابوصدیق ملا ہے۔ اس کا گھر رادھا نگر-تارانگر پنچایت کے تارانگر گاؤں میں ہے۔ مجرم ہیتل باڑی کھیا گھاٹ سے متصل علاقے میں گھوم رہا تھا۔ اس وقت پولس نے اسے پکڑ لیا۔ ایک آتشیں اسلحہ اور کارتوس کا ایک راؤنڈ اس کے پاس سے برآمد ہوا۔

☆☆☆☆

کانگریس لیڈر بسوا رنجن کے گھر کی ملکیت کو لیکر تنازع بھتیجا اور بھانجا نے گھر پر زبردستی قبضہ کیا

علی پور دوار، 15 رفروری: علی پور دوار ضلع کانگریس کے صدر آنجہانی بسوا رنجن سرکار کے رہائشی مکان کو لیکر تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ بے اولاد بسوا رنجن کے خاندان اور اس کی بیوی کے خاندان کے درمیان اس بات پر لڑائی شروع ہوگئی ہے کہ گھر کی ملکیت کس کو ملے گی۔ بسوا رنجن کے بعد ان کی بیوی روبی سرکار گھر میں عملی طور پر اکیلی رہتی تھیں۔ حال ہی میں 10 جنوری 2019 کو پردیش کانگریس کے لیڈر بسوا رنجن کا انتقال ہوا تھا۔ ان کی بیوی روبی بے اولاد بسوا رنجن بابو کے علی پور دوا کے سوریہ نگر میں لکڑی کے دو منزلہ مکان میں رہ رہی تھی۔ یہ گھر روبی دیوی کے نام پر خریدا گیا تھا۔ اس سال، بسوا رنجن سرکار کے انتقال کے دن، ان کی اہلیہ 10 جنوری کو بیمار پڑگئیں۔ 14 جنوری کو، روبی دیوی کا سلی گڑی میں انتقال ہوگیا اور پھر فروری میں، بسوا رنجن سرکار کے بھانجوں اور بھانجیوں کا خاندان مہاتما گاندھی اور نیتاجی کی بڑی تصویروں کے ساتھ لکڑی کے گھر میں منتقل ہوگئے۔ الزام ہے کہ وہ تالا توڑ کر گھر میں داخل ہوئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے اس گھر پر مالکانا حق جتانا شروع کردیا۔ دوسری طرف روبی سرکار کے بھائیوں نے بھی اس مکان کی ملکیت کا دعویٰ کرتے ہوئے علی پور دوار پولس اسٹیشن میں تحریری عرضی جمع کرائی ہے۔ جس کے بعد لکڑی کے دو منزلہ مکان کی ملکیت کو لے کر تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ پڑوسی بسوا رنجن کے تاحیات ساتھی پریمل ڈے نے کہا، "ہمیں بہت برا لگ رہا ہے۔ ہم قانونی کارروائی چاہتے ہیں۔ یہ گھر بسوا رنجن سرکار کی بیوی روبی سرکار کے نام پر ہے۔ اس گھر میں کوئی خلل نہ پڑے۔" ایک اور پڑوسی سرجیت رائے نے کہا کہ بسوا رنجن کا ریاست بھر میں احترام کیا جاتا ہے۔ اس عزت کو کسی صورت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ مختلف شراکت داروں کو اسے ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ معلوم ہوا ہے کہبسوا رنجن کے بھتیجے پیادت اور بھانجے سنجیو سرکار اس وقت اس گھر میں مقیم ہیں۔ جب انہیں اس معاملے پر بلایا گیا تو پیا نے کہا کہ وہ میڈیا سے بات نہیں کرنا چاہتا۔ سنجیو نے کہا کہعدالت جو بھی کہے گی، مانا جائے گا۔ "روبی سرکار کے بھائی پارتھا پریتم گوہا نے کہا کہیہ گھر میری دادی نے خریدا تھا۔ ہم قانونی طور پر اس گھر کے مالک ہیں۔ میں نے عدالت سے رجوع کرنے کا عمل شروع کردیا ہے۔ لیکن میں دیدی اور داماد کے نام پر عام لوگوں کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں تاکہ یہ گھر لوگوں کے کام آئے۔ علی پور دوار پولس اسٹیشن کے آئی سی انیر بن بھٹا چاریہ نے کہا کہ اس معاملے میں عدالت جو بھی کہتی ہے وہ حتمی ہوگا۔ علی پور دوار ضلع کانگریس کے موجودہ صدر شانتنو دیبناتھ نے کہا، "ہم چاہتے ہیں کہ بسوکا کو کے اس گھر کو لوگوں کی ضروریات کے لیے استعمال کیا جائے۔

حضور غوث بنگالہ علیہ الرحمہ کا 126 واں عرس کا ہوا

آغاز غسل شریف میں ہندو نیپال کے ہزاروں عقیدت مندوں نے کی شرکت

غوث بنگالہ کے عرس کے موقع پر مزار شریف کی توسیع شدہ مسجد کا افتتاح اور جامعہ قمرالہدیٰ کے دو حفاظ کرام کی دستار بندی بھی عمل میں آیا ۔رانی گنج گذشتہ 14 فروری، حضور سیدنا میر فضل حق شمس الدین شاہ اندرابی غوث بنگالہ علیہ الرحمہ کا 126 واں سالانہ عرس مقدس کا آغاز ہوگیا، بروز جمعرات بعد نماز ظہر صاحب سجادہ سید اکبر شاہ قبلہ و جماعت صوفیہ اور ہزاروں عقیدت مندوں کی موجودگی میں مزار شریف کو عطر گلاب وحوض قمری کے پاک پانی سے غسل دیا گیا بعدہ تلاوت قرآن پاک سے میلاد پاک کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر درگاہ شریف کے حضرت علامہ مفتی محمد اورنگ زیب سعدی صاحب قبلہ نے اولیاء کرام پر پر مغز خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر دور میں کچھ ایسی برگزیدہ ہستیاں جلوہ گر ہوتی ہیں جن کی سیرت و کردار علم و بصیرت اور دینی و روحانی خدمات تاریخ کے اوراق پر سنہری حروف میں ثبت ہوجاتی ہیں۔ یہ وہ نفوس قدسیہ ہوتے ہیں جو گمراہی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں حق کا چراغ جلاتے ہیں، عشق رسول کی روشنی کو عام کرتے ہیں، اور مسلک حق کی حفاظت و صیانت اور نشر واشاعت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کردیتے ہیں۔ انہی عظیم المرتبت شخصیات میں ایک تابندہ نام ایک عزم واستقامت کی علامت ایک مجاہد سنیت حضور سیدنا میر فضل حق شمس الدین شاہ اندرابی غوث بنگالہ علیہ الرحمہ کا ہے، جن کی پوری حیات طیبہ زہد وتقوی صبر و استقامت، حلم و بردباری ایثار وقربانی سادگی و قناعت توکل و استغنا، اور عشق رسول ؐ جیسے اوصاف جمیلہ سے مزین رہی آپ کی زندگی کا ہر لحہ اصلاح عقائد تحفظ ناموس رسالت، فروغ مسلک اعلی حضرت اور دفاع عقیدہ اہل سنت کے لیے وقف تھا۔ آپ نے اپنی تمام تر توانائیاں باطل نظریات کے سدباب گمراہ فرقوں کی سازشوں کے تعطل اور رانی گنج کے وسیع خطے میں اسلام وسنیت کی سچی تعلیمات کی روشنی پھیلانے میں صرف کیں۔ وہیں اخیر میں صاحب سجادہ نے شہر وملک کے امن وآمان و سلامتی کے لیے دعا کیں۔ واضح رہے کہ امسال عرس غوث بنگالہ کا پروگرام ایک تاریخ ساز پروگرام ہورہا ہے کیوں کہ آستانہ حضور غوث بنگالہ کی مسجد جدید تعمیر وتوسیع کی گئی جس کی افتتاح عرس کی ابتدا کی شب میں ہوا وہیں جامعہ قمرالہدیٰ کے دو طالب علم کے سروں پر دستار بھی رکھی گئی۔ درگاہ حضور غوث بنگالہ رانی کے مفتی حضرت علامہ مفتی محمد اورنگزیب عالمگیر سعدی صاحب قبلہ نے بتایا کہ امسال حضور غوث بنگالہ علیہ الرحمہ کا 126 واں سالانہ عرس مبارک منایا جارہا ہے اس عرس کے موقع پر امسال رانی گنج آستانہ شریف کی 120 سالہ تاریخی مسجد کی جدید تعمیر وتوسیع کے بعد افتتاح کی گئی اس مسجد کی بنیاد حضور غوث بنگالہ کے برادر اصغر حضور قمرالعارفین حضرت علامہ سید قمر الدین شاہ ظفر اندرابی علیہ الرحمہ نے آج سے تقریباً 120 سال پہلے رکھی تھی اس زمانے سے اس مسجد کو ایک تاریخی حیثیت حاصل تھی الحمدللہ سال رواں مسجد کی تعمیر و توسیع اور مرمت کے تقاضے کو پورا کرتے ہوئے جماعت صوفیہ کمیٹی کی نگرانی اور حضرت سید اکبر شاہ صاحب قبلہ کی سرپرستی میں پھر سے تاریخ کے پنوں میں لکھے جانے کے قابل بنا کر اہل رانی گنج کو سونپی گئی۔

نف گلوبل لنڈسے کولکاتا کی جانب سے فیشن شو کا انعقاد

اداکارہ درشنا بنک محمد اقبال اداکار اور ڈائرکٹر محترمہ سوسن منتوش کی شرکت

کولکاتا:15 فروری (پریس ریلیز) نف گلوبل (Nif Global) لنڈسے اسٹریٹ کولکاتا کے زیر اہتمام سالانہ فیشن شو 2024.25 سنت پال کیتھڈریل کولکاتا میں نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ مورخہ 14 فروری کو شام ساڑھے پانچ بجے منعقد ہوا، جس میں تقریباً 75 طلبا وطالبات نے حصہ لیا اور جن میں 29 افراد ایوارڈ کے حقدار ہوئے۔ جس میں سب سے زیادہ ایوارڈ حاصل کرنے والی لابونی ڈولا کے نام سر فہرست شامل کیا گیا۔ اسٹیج ریمپ اپریل ایوارڈ سے سمپریتی گھوش کو نوازہ گیا۔ فیشن شو میں چیف گیسٹ کی حیثیت سے محترم ڈاکٹر پریکشت بھٹہ چاریہ نے شرکت کی۔ یہ فیشن شوا یونٹ فیشن ڈیزائنگ طلبا وطالبات کی مجموعی صلاحیت اور منفرد ڈیزائن کی تخلیق کو اجاگر کرنے کے غرض سے کیا گیا۔ جس میں صنعت، تجارت، فیشن، فلم انڈسٹری اور فیشن ڈیزائنگ کی دنیا سے تعلق رکھنے والی متعدد مشہور ومعروف شخصیات نے شرکت کی۔ جبکہ جج حضرات کی حیثیت سے اداکارہ درشنا بنک۔ اداکار محمد اقبال (فلم ہم ساز) معروف کاروباری شخصیت مسز سریمونی بنرجی، فیشن اسٹائلسٹ جناب اندرونیل کھرجی اور محترمہ میگھا رائے وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ واضح ہوکہ نف لنڈسے گلوبل (Nif Global Lidsay) قومی سطح پر مقبول ومعروف انسٹیوٹ (ادارہ) ہے جہاں نئی نسل کے طلبا وطالبات فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریئر سیکھ کر اپنے مستقبل کو شاندار بناتے ہیں۔ جیسا کہ لوگوں کو معلوم ہے نف گلوبل لنڈسے اسٹریٹ کولکاتا(Nif Global Lidsay) کیمپس میں تجربہ کار زمہ دار آساتزہ کے ذریعہ طلبا وطالبات کے ٹیلنٹ کو ابھارا جاتا ہے جس سے وہ فیشن انڈسٹری میں کامیاب کیریئر بنانے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اسلئے اس طرح کے فیشن شو کو Tomorrow makers show بھی کہتے ہیں جہاں ابھرتے ہوئے انٹیریئر ڈیزائنر فیشن ڈیزائنر کو پلیٹ فارم سے آگے بڑھنے کی راہ ملتی ہے۔ یہ بات فیشن شو کی آرگنائزر محترمہ سوسن منتوش صاحبہ نے پریس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ لباس کو نمایاں اور شاندار بنانے کا اندرونی۔ ایتھرل۔ ایٹرنل چارم اور بیوٹی کیساتھ پیش کرنے کے ہنر فیشن کے زمرے میں آتے ہیں۔ فیشن شو کا دلچسپ دلفریب اختتام ساڑھے 10 بجے ہوا۔ فیشن شو میں کوریوگرافی بیحد خوبصورت رہی جسے محترمہ ٹینا کھرجی نے سجایا تھا۔ اس موقع پر تفریح کے پورے سامان مہیا تھے جس سے تمام جوان مرد بوڑھے بچے خواتین حضرات لطف اندوز ہوئے اور جی بھر کر نف فیشن شو میں انجوائے کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: نا قابل تلافی

آخری ملاقات کا بھی تذکرہ کیا اور لکھا کہ کچھ ہی دنوں قبل ان کی عیادت کرنے وہ اسپتال گئی تھیں۔ اب وہ نہیں رہے، ان کے چلے جانے کے بعد گیت کی دنیا میں جو خلا پیدا ہوا ہے وہ اب بھرنے والا نہیں۔ مجھے اس بات کا فخر ہے کہ ہماری حکومت نے ان کو اعزاز کے قابل سمجھا۔ دیگر سیاسی رہنماؤں نے بھی ان کا آخری دیدار کرکے ان کو خراج عقیدت پیش کیا۔

بقیہ: قیدیوں کے تبادلے

گا۔ حماس تنظیم نے گذشتہ ماہ اس بات پر آمادگی ظاہر کی تھی کہ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے میں 33 اسرائیلیوں کو حوالے کیا جائے گا جن میں خواتین اور بوڑھے شامل ہیں۔ معاہدے کا پہلا مرحلہ چھ ہفتوں پر مشتمل ہوگا۔ اس دوران میں غزہ کی پٹی کے کچھ علاقوں سے اسرائیلی فوج کا انخلا عمل میں آئے گا۔ مذکورہ 33 اسرائیلیوں میں سے اب تک 16 کو رہا کیا جاچکا ہے۔ ان کے علاوہ پانچ تھائی باشندوں کو بھی رہائی کے عمل میں واپس کیا گیا جن کا معاہدے میں فیصلہ نہیں کیا گیا تھا۔ اسرائیلی رپورٹوں کے مطابق غزہ میں باقی 76 اسرائیلیوں میں سے آدھی تعداد ابھی زندہ ہے۔ توقع ہے کہ فائر بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے حوالے سے مذاکرات آئندہ ہفتے شروع ہوں گے۔ اس میں بقیہ اسرائیلی قیدیوں کو سیکڑوں فلسطینیوں کے مقابل رہا کیے جانے کی توقع ہے۔ معاہدے کا تیسرا اور آخری مرحلہ غزہ کی تعمیر نو کے لیے مخصوص ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازے کے مطابق تعمیر نو پر 53 ارب ڈالر سے زیادہ لاگت آئے گی۔

بقیہ: سنبھل تشدد: جامع مسجد

پولیس کی ٹیم نے ایس پی کے کے بشنوئی، اے ایس پی سریش چندر اور سی او انوج چودھری کی موجودگی میں بھاری پولیس فورس کے ساتھ یہ کارروائی انجام دی۔ پولیس کے مطابق، 24 نومبر کو جامع مسجد کے آس پاس تشدد کے دوران توڑ پھوڑ، آگ زنی اور پولیس پر فائرنگ کے واقعات پیش آئے تھے۔ اس دوران چار افراد کی موت ہوئی تھی، جبکہ ایس پی کے کے بشنوئی، سی او انوج چودھری سمیت 29 پولیس اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ تشدد کے بعد پولیس نے سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق، پارٹی کے ایم ایل اے نواب اقبال محمود کے بیٹے سہیل اقبال سمیت 6 افراد کو نامزد کیا اور 3000 سے زائد نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ پولیس نے اب تک 76 افراد کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا ہے، جبکہ مزید ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ پولیس صرف ایک مخصوص طبقے کو نشانہ بنارہی ہے اور طاقت کا بے جا استعمال کررہی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مسجد کے سروے کے دوران اشتعال انگیز نعرے لگائے گئے، جس کے بعد حالات خراب ہوئے۔ کچھ سماجی وسیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ یوگی حکومت کے دوران اکثر ملزمان کے پوسٹر چسپاں کیے جاتے ہیں، ان کے گھروں کو مسمار کردیا جاتا ہے اور عوامی املاک کے نقصان کی بھرپائی کے لیے جرمانے عائد کیے جاتے ہیں۔ پولیس کا موقف ہے کہ پوسٹرز چسپاں کرنے کا مقصد تشدد میں ملوث افراد کی شناخت کرکے انہیں قانون کے کٹہرے میں لانا ہے۔ اے ایس پی سریش چندر کے مطابق مزید افراد کی نشاندہی کی جارہی ہے اور جلد ہی دیگر چہروں کی بھی شناخت کی جائے گی۔ یہ معاملہ نہ صرف سنبھل بلکہ ریاست بھر میں زیر بحث ہے، جہاں ایک طبقہ پولیس کارروائی کو ضروری قرار دے رہا ہے، جبکہ دوسرا اسے یکطرفہ اور امتیازی سلوک سے تعبیر کررہا ہے۔

بقیہ: مرزاپور-پریاگ راج

میں واپس جارہے تھے۔ حادثہ رات تقریباً 2 بجے اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار بولیرو مخالف سمت سے آرہی بس سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بولیرو کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا اور گاڑی پچک کر رہ گئی۔ حادثے کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں اور راہگیروں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کے موقع پر پہنچنے کے بعد راحت اور بچاؤ کا کام شروع کیا گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ شدید زخمی افراد کو ضلع اسپتال بھیجا گیا۔ جاں بحق ہونے والے یاتریوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ بولیرو میں سوار 10 عقیدت مندوں کی موت کے علاوہ، حادثے میں بس میں سوار 19 عقیدت مند بھی زخمی ہوئے ہیں۔ یہ تمام عقیدت مند مدھیہ پردیش کے راج گڑھ ضلع کے رہائشی بتائے جا رہے ہیں، جو سنگم میں اشنان کرنے کے بعد وارانسی جارہے تھے۔ زخمیوں کو ابتدائی علاج کے لیے سی ایچ سی رام نگر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس حادثے کی وجوہات کی جانچ میں مصروف ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، تیز رفتاری اور اندھیرے کے سبب حادثہ پیش آیا۔ تاہم، پولیس تمام پہلوؤں پر غور کررہی ہے۔

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

والدین کا سایہ سر سے اٹھنے سے 4 معصوم بچے یتیم

کرنٹ سے شوہر کی موت کے دسویں دن صدمے سے بیوی کی بھی موت

کارگھر/روہتاس (اے این بی) اسے قدرت کا قہر کہیں یا معصوم بچوں کی بدقسمتی، کرنٹ لگنے سے شوہر کی موت کے 10ویں روز بیوی صدمے سے چل بسی۔ میاں بیوی کی بے وقت موت کی وجہ سے ان کے چار معصوم بچے اچانک اپنے والدین سے محروم ہو گئے۔ ان بچوں کو اپنے والدین کی شناخت کے علاوہ زندگی کے مشکل حالات کے بارے میں تھوڑا سا بھی علم نہیں تھا، ایسے میں ان کی پرورش کا بوجھ ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ ٹولہ کے مہادلیت نے بتایا کہ 8 سالہ ٹپو مسہر، 6 سالہ امرجیت مسہر، چار سالہ پریتی کماری اور ڈیڑھ سالہ پرتیا کمار پر اچانک غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا، ان کے والدین کے سایہ اٹھ گیا جو ایک روٹی کے لئے ترس رہے ہیں۔ بچوں کی 80 سالہ نابینا دادی ہی ان کا واحد سہارا ہیں۔ جو اپنے 8 سالہ پوتے کا ہاتھ پکڑ کر گاؤں والوں سے مدد کی التجا کر رہی ہے۔ 80 سالہ سکھیا دیوی، جو معاشرے میں نظر اندازی کا شکار ہیں، نے کہا کہ کوئی مدد نہیں کرتا۔ بیٹے اور بہو کی موت کے بعد گھر میں چولہا نہیں جل رہا ہے۔ بھیک ہی واحد سہارا ہے۔ اپنی اور بچوں کی تکلیف دیکھ کر میرے ذہن میں یہ خیال آتا ہے کہ اگر کوئی انہیں چوہے کا زہر دے دے تو انہیں بھی بچوں کے ساتھ آزادی مل جائے گی، گاؤں والوں نے بتایا کہ 15 اکتوبر 2024 کی دیر شام امواليا مہادلت ٹولہ کے رہنے والے 27 سالہ پپو مسہر کا سور کہیں بھاگ گیا۔ جب وہ اس کی تلاش کے لیے گاؤں کے مضافات میں جا رہا تھا تو اس کا رابطہ بجلی کے ٹرانسفارمر کے قریب کھیتوں میں گرے ہوئے ایک ننگے ہائی وولٹیج بجلی کے تار سے ہوا۔ جس کی وجہ سے وہ شدید جھلس گیا۔ جسے پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جہاں اس کی بیوی پوجا دیوی نے سود پر رقم کا بندوبست کیا اور کسی طرح اس کا علاج کروایا، پپو مسہر کا 20 اکتوبر کو انتقال ہو گیا۔ اس واقعے کے دسویں دن 30 اکتوبر کو وہ بھی اپنے شوہر کی بے وقت موت کے صدمے سے چل بسی۔ کئی مہادلتوں نے بتایا کہ وہ کبیر کی آخری رسومات کے لیے پنچایت سکریٹری سے پیسے مانگنے گئے تھے لیکن انہوں نے پیسے دینے سے انکار کر دیا۔ جب اس نے اپنی شکایت لے کر بی ڈی او سے رابطہ کیا تو اسے ڈانٹ کر رخصت کر دیا گیا۔ پھر اسے پڑوس کے مہادلتوں نے پرانی ساڑھی میں لپیٹ کر آخری رسومات کرنے پر مجبور کیا۔ لیکن مجبوری کی وجہ سے شوہر اور بیوی کی شردھا کی رسومات کا کورم پورا نہ ہو سکا، انہوں نے بتایا کہ متوفی پپو مظاہر کے چاروں بچوں اور اس کی بوڑھی ماں کے پاس کھانے کا ایک دانہ بھی نہیں ہے۔ نابینا دادی اپنے 8 سالہ پوتے کی مدد سے بھیک مانگ کر اپنا گزارہ کر رہی ہیں۔ پوچھے جانے پر مہادلت ٹولہ کے مکینوں نے بتایا کہ 60 خاندانوں میں سے صرف پانچ کو راشن کارڈ اور پردھان منتری آواس یوجنا کا فائدہ ملا ہے، باقی محروم ہیں۔ اسی گاؤں کے بیربل رام نے بتایا کہ وہ یتیم بچوں کو سرکاری امداد اور گرانٹ دینے کے لیے بلاک سے لے کر ضلع تک تمام دفاتر کا چکر لگا چکے ہیں لیکن ان چاروں معصوم بچوں کو کوئی سرکاری امداد نہیں مل سکی۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے بلاک، زونل اور چائلڈ ویلفیئر ڈپارٹمنٹ سمیت کئی محکموں میں درخواستیں دی ہیں۔

بیٹے نے اپنی ہی ماں کا دھاردار اسلحہ سے کیا قتل، قاتل گرفتار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے راجگیر تھانہ علاقہ میں بیٹے نے گھاس کاٹنے کے تیز دھار ہتھیار سے اپنی ہی ماں کا گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کر دیا اور پھر گڈھا کھود کر لاش کو دفنانے کی کوشش کر رہا تھا کہ دوسرے کمرے میں پڑا باپ دیکھ کر زور زور سے رونے لگا، بیٹے کی حرکت کا علم پڑوسی کو ہوا۔ جس کے بعد متوفی کا بڑا بیٹا جو کہ محلے میں دوسرے گھر میں رہتا تھا، ڈائل 112 پولیس کی مدد سے وہاں پہنچا تو کیس کا انکشاف ہوا۔ اس کے بعد گاؤں والوں کی مدد سے پولیس نے ملزم بیٹے کو گرفتار کر لیا اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے یہ واقعہ راجگیر تھانہ علاقے کے سبل پور گاؤں میں پیش آیا۔ مقتول کی شناخت موہن اپادھیائے کی 75 سالہ بیوی ساکھو دیوی کے طور پر کی گئی ہے، جبکہ ملزم کی شناخت چھوٹے بیٹے اجیت کمار عرف بندہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اس دوران متوفی کے بڑے بیٹے شرون کمار نے واقعہ کے بارے میں بتایا کہ ملزم اجیت کمار سے ہر کوئی دور رہتا تھا کیونکہ وہ اس نوجوان کی عادت سے پریشان تھا اور اس نے گاؤں میں اپنے گھر والوں کا جینا مشکل کر دیا تھا۔ ملزم نوجوان ہر قسم کا نشہ کرتا تھا اور جب بھی متوفی اسے ایسا کرنے سے روکنے کی کوشش کرتا تھا تو وہ خوف کے مارے اس کے ساتھ زیادتی کرتا تھا، گھر میں کوئی اس سے بات تک نہیں کرتا تھا۔ نشے کی اس عادت کی سبب جب اس کے پاس پیسے ختم ہونے لگے تو ملزم بیٹے نے نشے کی حالت میں رات گئے ماں کو مار مار کر اس کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا اور گھر میں گڑھا کھود کر لاش چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسی وقت جب متوفی کے شوہر نے اپنے بیٹے کی یہ حرکت دیکھی تو اس نے زور سے چیخ ماری اور گاؤں والے جمع ہو گئے اور پھر گھر والوں کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ راجگیر پولیس نفری کے ساتھ موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا تاہم ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس نے اہل علاقہ کی مدد سے اسے گرفتار کر لیا۔ ملزم کی بیوی ایک روز قبل اسے اپنے بھائی کے گھر لے گئی تھی۔ متوفی کا ایک بھائی سی آر پی ایف میں ہے جبکہ دوسرا بھائی دہلی میں کام کرتا ہے۔ دریں اثنا، واقعہ کے بارے میں راجگیر کے ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ نے کہا کہ پولیس نے 112 کی مدد سے ملزم بیٹے کو گرفتار کر لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز نے مطالبات کے حق میں کیا مظاہرہ

چھپرہ (اے این بی) بینک ملازمین اور افسران نے اپنے مطالبات کے حق میں مظاہرہ کیا۔ یہ احتجاجی مظاہرہ افسران اور ملازمین کی نمائندہ تنظیم یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز کی کال پر کیا گیا۔ ہتھوا مارکیٹ واقع پنجاب نیشنل بینک کی مین برانچ کے سامنے مظاہرے میں اسٹیٹ بینک سمیت تمام پبلک سیکٹر بینکوں کے ملازمین اور افسران نے شرکت کی۔ مظاہرین نے بینکوں میں خالی آسامیوں کو پر کرنے، گریجویٹی ایکٹ میں ترمیم، گزشتہ 10 سالوں سے خالی پڑی ملازمین، افسران اور ڈائریکٹرز کی اسامیوں کو پر کرنے، ملازمین مخالف پالیسیوں کو واپس لینے وغیرہ کے مسائل اٹھائے۔ مظاہرے کی قیادت پنجاب نیشنل بینک کے منوج کمار سنگھ، ارون کمار، سنٹرل بینک کے جے شنکر پرساد، منیش کمار، راجکمار سنگھ، اسٹیٹ بینک کے سبھاش کمار سنگھ، دھرمیندر کمار، بینک آف بڑودہ کے منوج کمار سنگھ کے ساتھ ونود کمار پنڈت، شیلیندر کمار رائے، پمی کماری، راجیو رنجن کمار، راجیو کمار، راجن کمار، راجکمار سنگھ، راجکمار سنگھ، رویندر کمار سنگھ، اپیندر سنگھ، کمار ششی بھوشن، پرمود کمار وغیرہ نے کی۔

امریکہ میں جج سیتا سنگھ کو ان کے آبائی گاؤں مکریڑا میں اعزاز سے نوازا جائے گا

چھپرہ (اے این بی) امریکہ میں جج سارن کی بیٹی سیتا سنگھ کو ان کے آبائی گاؤں مکریڑا میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ جج سیتا پہلی جنوبی ایشیائی خاتون ہیں جنہیں امریکہ میں جج کا اعزاز حاصل ہے۔

میٹرک امتحانات کے 36 مراکز، 17 فروری سے دو شفٹوں میں ہوگا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ایڈیشنل کلکٹر منجیت کمار کی صدارت میں نگر بھون بہارشریف میں میٹرک کے آئندہ امتحانات کو صاف، منصفانہ اور شفاف طریقے سے منعقد کرنے کے مقصد سے متعلقہ سنٹر کے سپرنٹنڈنٹس اور مجسٹریٹس کو بریفنگ دی گئی۔ اس امتحان کے لیے ضلع میں 36 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ بہارشریف میں 18، راجگیر میں 08 اور ہلسا کے 10 مراکز پر لیا جائے گا۔ طالبات کے لیے 19 اور طلبہ کے لیے 17 امتحانی مراکز بنائے گئے ہیں، جن میں 24119 لڑکے اور 23767 لڑکیاں شامل ہیں، تمام سینٹر سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے امتحانات کے انعقاد کے لیے بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی سختی سے تعمیل کر سکیں۔ سنٹر سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ کسی بھی تعیناتی افسر/ملازم کے لیے امتحانی مرکز میں موبائل فون لے جانے پر پابندی ہے۔ امیدواروں کو پہلی شفٹ کے آغاز کے لیے صبح 9:30 بجے کے مقررہ وقت سے 30 منٹ قبل امتحانی ہال میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی اور دوسرے شفٹ میں 2:00 بجے سے امتحان شروع ہوگی لیکن 1:30 بجے امتحان ہال میں داخل ہو جانا ہے اس کے بعد کسی بھی طلبہ کو امتحان مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پرامن امتحان کے لیے 78 اسٹیٹک مجسٹریٹس، 08 فلائنگ اسکواڈز اور 05 سپر زونل مجسٹریٹس کو بھی امتحانی مراکز پر تعینات کیا گیا ہے تاکہ امتحانات کو صاف ستھرا اور بدعنوانی سے پاک رکھا جا سکے۔ تمام امتحانی مراکز پر ہر امتحانی مرکز کے 500 میٹر کے علاقے میں امتناعی احکامات نافذ کر دیے گئے ہیں۔ تمام امتحانی مراکز کے اردگرد فوٹو کاپی/ اسٹیشنری کی دکانوں اور کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں پر بھی کڑی نظر رکھی جائے گی۔ اس موقع پر سینئر افسران موجود تھے۔

بے قابو ہائیوا گیرج میں گھسا، مقامی لوگوں کا سڑک جام اور مظاہرہ

سمستی پور (اے این بی) کل رات 15.10 بجے، مبینہ طور پر نشے کی حالت میں ایک بے قابو ہائیوا رجسٹریشن نمبر GABR 11 8571 چاندنی چوک، تاج پور میں محمد ارشاد عرف منا کے اے ٹو زیڈ کار گیرج سے ٹکرایا اور گیرج میں گھس گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹکر اتنا زوردار تھا کہ دو چار پہیہ گاڑیوں کو کچلتے ہوئے دیوار کو توڑ دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ محض اتفاق تھا کہ عملہ گاڑی کو باہر میں ہوا دے رہا تھا جس سے اس کی جان بچ گئی۔ تصادم سے ملحقہ پینٹر محمد اور ٹائر دکاندار محمد جیلانی کی دکان کو بھی نقصان پہنچا۔ مقامی لوگوں نے چاندنی چوک پر قومی شاہراہ کو بلاک کر کے نقصان کا فوری معاوضہ دینے، شراب کے نشے میں شاہراہ پر گاڑی چلانے پر پابندی، بازار کے راستے ہائی وے پر گاڑی چلانے پر پابندی وغیرہ کا مطالبہ کیا۔ جام کے سبب قومی شاہراہ کے دونوں ہی جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ سڑک جام کی اطلاع پا کر بنگرا اور تاج پور تھانے کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر مقامی لوگوں کو سمجھا کر جام کو ختم کرانے کی کوشش شروع کی لیکن لوگ فوری معاوضے کے مطالبے پر اڑے رہیں۔ اس ضمن میں پوچھے جانے پر سی پی آئی (ایم ایل) کے سریندر پرساد سنگھ اور آصف الہدی نے کہا کہ سی پی آئی (ایم ایل) پہلے ہی تاج پور میں ہائیوا کے اتنک کے خلاف احتجاج کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہوں پر شراب پی کر گاڑی چلائی جاتی ہے۔ مٹی اور ریت کو کھلی شاہراہوں پر منتقل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ گیرج مالک کو فوری طور پر معاوضہ دیا جائے، بازار کے راستے ہائی وے پر گاڑی چلانے پر پابندی لگائی جائے، شراب پی کر ہائی وے پر گاڑی چلانے پر پابندی لگائی جائے۔ پولیس کے کافی سمجھانے کے بعد تقریباً دو گھنٹے بعد بنگرہ پولیس اسٹیشن میں ہائیوا منیجر، عوامی نمائندوں، سیاسی جماعتوں کے قائدین اور پولیس کی موجودگی میں میٹنگ ہوئی۔

مدرسہ دینیہ میں 17 فروری کو ایک روزہ اصلاح معاشرہ وجلسہ دستار بندی

امیر شریعت سمیت کئی اہم شخصیات کی ہوگی شرکت

رہائشی کمپلیکس میں چلنے والے سیکس ریکیٹ کا پردہ فاش

بندھن بینک کے ملازم کو بدمعاشوں نے گولی ماری، پٹنہ ریفر

بتیا: بدمعاشوں نے بیٹی کو ماں کے سامنے کیا اغوا

بی ایس سی کا امتحان پاس کرنے کے بعد 4 طلباء بلاک ایگریکلچر افسر بنے

ذہنی طور سے بیمار نوجوان کے ہاتھوں اپنے چچا سمیت 2 افراد کا قتل، ملزم کو بھی پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا

آل انڈیا انٹر ڈسٹرکٹ نیشنل ہینڈبال کے لیے سارن ٹیم روانہ

ویشالی: 50 لاکھ روپے کی شراب برآمد

مدرسہ میں پڑھانے والے ٹیچر کی ٹرین سے گر کر موت

وزیر اعظم رہائش منصوبہ کو لیکر ایک تربیتی پروگرام

پیدل جارہے ادھیڑ کی بس کی زد میں آنے سے موت

ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ تک محدود رہے تو بہتر

ساری دنیا کا چودھری بننے کی کوشش نہ کرے

خورشید فرازی

ڈونالڈ ٹرمپ جو چار سال کے وقفہ کے بعد پھر سے صدر امریکہ کا الیکشن جیت کر اقتدار میں آگئے ہیں اور آنے کے ساتھ ہی انہوں نے یہ تصور کرلیا ہے کہ وہ ساری دنیا کے ٹھیکہ دار ہیں اور وہ ایک چودھری ہیں جن کے ارد گرد انہیں چاروں طرف سے گھیرے مختلف ممالک کے سربراہان مملکت بہت ہی ادب کے ساتھ کھڑے ہیں کہ مائی لارڈ آپ ہی کوئی ہدایت دیں ۔ہم ان کو بجالانے میں کوئی حیلہ بہانہ نہیں کریں گے اور آپ کی امیدوں پر ہم پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔ ٹرمپ نے اقتدار سنبھالتے ہی اسرائیل سے کہا کہ تم نے غزہ پٹی کو جو قبرستان میں تبدیل کردیا ہے تو اب اس قبرستان میں امریکہ قبضہ کرے گا اور وہاں امریکی فوجی چاؤنی بنے گی تا کہ امریکہ پورے برصغیر کے ساتھ ساتھ تمام عرب ممالک پر بھی گہری نظر رکھے۔ گویا فلسطینیوں کا وطن اب امریکہ کا ہوگیا، اور ایسا لگ رہا ہے کہ غزہ پٹی اس کے باپ کی جاگیر ہے جس پر وہ اس آسانی سے قبضہ کرلے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس نے یو ایس ایڈ کو بھی روک لیا ہے جس کے ذریعہ امریکہ غریب ملکوں کو خصوصا ان ملکوں کو جو قدرتی آفات، زلزلہ، سونامی، سیلاب، طوفان سے بری طرح سے متاثر ہوئے ان ملکوں کو یو ایس ایڈ کی طرف سے مالی معاونت حاصل ہوتی تھی اور ٹرمپ نے پہلی فرصت میں اسے بند کرادیا۔ بنگلہ دیش کو سابق صدر جو بائیڈن کی طرف سے امداد ملنا شروع ہوی تھی جب بائیڈن کی سازشوں سے شیخ حسینہ کی حکومت الٹ گئی تھی۔ کیونکہ شیخ حسینہ نے بائیڈن کے مطالبہ کو مسترد کردیا تھا۔ بائیڈن نے شیخ حسینہ سے کہا تھا کہ وہ کریک جزیرہ کو امریکہ کو گفٹ (عطیہ) کردے اور امریکہ بطور تحفہ اس کریک جزیرہ کو جس کا ایک حصہ بحیرہ بنگالہ سے ملتا ہے وہاں وہ امریکہ کی فوجی چھاؤنی قائم کرے۔ لیکن حسینہ حکومت نے جو بائیڈن کے اس مطالبہ کو مسترد کردیا تھا اور اس کے نتیجے میں بائیڈن نے بنگلہ دیش کے نوبل انعام یافتہ محمد یونس سے ساز باز کی جو فرانس میں جلاوطنی جیسی زندگی گزار رہے تھے، انہوں نے بنگلہ دیش میں ایک فیک طلبا تحریک شروع کر دی جو پہلے دن سے خونریزی کی منہ بولتی تصویریں تھیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ماہ کی تحریک کے دوران 600 سے زائد لاشیں گر گئیں جس پر شدید احتجاج ہونا شروع ہوا جب فوج اور پولس نے مشترکہ طور پر دعویٰ کیا کہ انہوں نے احتجاجیوں پر گولیاں نہیں چلائیں لیکن 600 سے زائد لوگ مارے گئے جس میں 30 پولس اہلکار بھی شامل تھے۔ بہرکیف اس جعلی تحریک نے شیخ حسینہ کو ملک چھوڑ کر بھاگنے پر مجبور کردیا وار ان کی سرکاری رہائش گاہ کو احتجاجیوں نے کھنڈر بنادیا۔ اس کے بعد بائیڈن نے یونس حکومت کو مالی اعانت دینا شروع کی تا کہ اس کریک جزیرہ کو محمد یونس کے توسط سے حاصل کرلیا جائے چونکہ اس وقت تک بائیڈن پورا یقین کرچکے تھے کہ وہ دوبارہ صدارتی الیکشن لڑیں گے اور ان کی جیت یقینی ہوگی اور وہ اس کریک جزیرہ میں امریکی فوجی چھاؤنی تیار کرکے امریکہ کو پوری دنیا کا چودھری بنانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

جو بائیڈن دوسری مرتبہ صدر نہ بن سکے اور انہیں اپنی جگہ پر نائب صدر کملا ہیرس کو صدارتی جنگ میں اتارنا پڑا اور ٹرمپ نے اسی انداز میں کایا پلٹ کرکے کملا ہیرس کی قسمت میں شکست ثبت کردی جس طرح سے انہوں نے 2016 میں سابق امریکی صدر بل کلنٹن کی اہلیہ ہلیری کلنٹن کو شکست دی تھی۔ ٹرمپ نے اقتدار سنبھالتے ہی امریکہ میں موجود لاکھوں کی تعداد میں غیر قانونی طور پر رہنے والے تارکین وطن کو امریکہ سے نکالنے کا حکم دیدیا اور ایک ہفتے قبل کی بات ہے 105 ہندستانیوں کو ہاتھوں میں ہتھکڑی لگا کر پیروں کو زنجیروں سے باندھ کر طیارے کے ذریعہ امرتسر واپس بھیجا گیا اور ان کی آمد ایسی رہی گویا وہ قاتل اور دہشت گرد ہیں۔ ہندستان نے اس کے خلاف احتجاج کیا، کانگریس نے زبردست احتجاج کیا کہ ان لوگوں کو بالکل جانوروں کے انداز میں بیڑیاں باندھ کر بھیجا گیا اور پی ایم مودی کو چاہئے کہ اس کے خلاف احتجاج کریں۔ واضح رہے کہ ٹرمپ کی دوسری تاجپوشی کے موقع پر مودی کو دعوت نہیں دی گئی تھی لیکن ابھی مودی کو ٹرمپ کی طرف سے دعوت ملی تو وہ فوراً سے پیشتر امریکہ پہنچ گئے، ٹرمپ کے ساتھ پرجوش مصافحہ اور گرمجوش معانقہ کیا اور ٹرمپ نے کہا کیسے ہو میرے عزیز، میں تمہاری کمی بیحد محسوس کررہا تھا اور مودی جذبات میں بہہ کر انہیں زور سے بھینچ لیا اور اس وقت مودی کو یہ یاد نہیں آیا کہ ابھی ایک ہفتے قبل ہی ٹرمپ کے حکم سے ہندستانیوں کو جو تارکین وطن تھے کس قدر بے عزتی اور حقارت کے ساتھ ہندستان واپس بھیجا تھا لیکن مودی کو یہ سب پوچھنے کی ضرورت ہی نہیں تھی کیونکہ وہ امریکہ میں پر بہار لنچ اور ڈنر میں شامل ہونے گئے تھے وہاں انہیں یاد کیونکر آتی کہ ہندستانیوں کے ساتھ اسی ٹرمپ نے خونخوار جانور جیسا سلوک کیا ہے۔ چونکہ امریکہ میں بقول ٹرمپ کو بہت سارے معاملات میں معاہدے ہوئے جس میں گیس، ایف-35 لڑاکا طیارے کی خریداری کا معاہدہ ہوا ہے اور مودی جی ہندستانیوں کا پیسہ لوٹ کر پیاز، رسوئی گیس کی قیمتوں کو آسمان پر پہنچا کر وہی پیسہ اسے دیں گے اور فوجی ہتھیار خریدیں گے۔ دراصل ہندستانیوں کی خون پسینے کی کمائی مودی اپنے خاص دوستوں اڈانی، امبانی کو بانٹتے رہے ہیں اور اب سیکورٹی کونسل میں شمولیت کے ساتھ خود بھی ویٹو پاور رکھنے کا حق خریدنے جارہے ہیں اور جہاں ہم خیال سیاستداں آپس میں مل جائیں تو پھر یہی ہوگا آدھا ہم اڑالیں آدھا تم اور رہی بات عوام کی تو وہ چولہے بھاڑ میں جائیں۔ ٹرمپ نے اس وقت مودی کے ساتھ جو بھی معاہدہ کیا ہو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن اگر وہ غزہ پٹی کو ہتھیانے کی سازش کی تو پھر ان کی چودھراہٹ کو کافور کرنے کا فن بھی آتا ہے بھلے ہی عرب ممالک ان کی جی حضوری میں رہیں لیکن غزہ پٹی ہتھیانے کے معاملے میں سعودی عرب اور دیگر عرب ممالک بھی خاموش بیٹھنے والے نہیں ہیں اور ایک مرتبہ اگر عرب ممالک کی زبان کھل گئی تو پھر ٹرمپ ساری دنیا میں کرمپ کہلانے لگے گا۔

بنگلہ دیش میں آئی ایس آئی کا بڑھتا دائرہ

سہیل ارشد

بنگلہ دیش میں جاری انتشار اور بدامنی کا ایک نیا دور فروری کے ابتدائی دنوں میں شروع ہوا۔ 6 فروری کو بلوائیوں نے ڈھاکہ کے 32 نمبر دھان منڈی پر واقع شیخ مجیب الرحمٰن کے مکان کو بلڈوزر سے ڈھادیا۔ اس مکان میں 15 اگست 1975ء کو شیخ مجیب کو ان کے اہل خانہ سمیت فوج نے ہلاک کردیا تھا۔ بعد میں حسینہ حکومت نے اس مکان کو میوزیم۔ میں تبدیل کردیا تھا۔ اس طرح یہ عمارت بنگلہ دیش کی آزادی کی جنگ اور قربانیوں کی یادگار تھی۔ اس سانحے کے دو ہی دن بعد بنگلہ دیش کی یونس حکومت کی فوج نے آپریشن ڈیول ہنٹ شروع کیا۔ بظاہر اس آپریشن کا مقصد فسادی عناصر کا خاتمہ تھا لیکن درحقیقت اس کا مقصد شیخ حسینہ کی پارٹی کو پوری طرح سے ختم کردینا تھا۔ اس آپریشن کے تحت پورے ملک سے 1300 افراد کو گرفتار کیا گیا اور ان میں زیادہ تر عوامی لیگ کے لیڈران اور کارکنان تھے۔ اس کے ساتھ ہی طلبہ کے ایک گروپ نے یونس حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عوامی لیگ پر پابندی لگائے۔ اس نے حکومت کو صرف چوبیس گھنٹوں کا وقت دیا ہے۔ ان سارے واقعات کی ترتیب سے یہ اندازہ ہوجاتا ہے کہ یونس کی حکومت اور اپوزیشن پارٹیاں بنگلہ دیش سے عوامی لیگ اور شیخ مجیب الرحمٰن کی تمام۔ نشانیاں مٹادینا چاہتی ہیں۔ ان واقعات کا آغاز 6 فروری سے ہونا بھی اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔ دراصل شیخ حسینہ اپنی جلاوطنی کے بعد سے ہی ہندوستان سے اپنی پارٹی کی رہنمائی کررہی ہیں۔ 5 فروری سے 18 فروری تک عوامی لیگ نے بنگلہ دیش میں تحریک چلانے کا پروگرام۔ بنایا تھا۔ اس پروگرام۔ کیمطابق 5 فروری کو عوامی لیگ حکومت کے غیر آئینی خاتمے کے چھ ماہ مکمل ہونے پر عوامی لیگ کی طرف سے پمفلٹ بانٹیجانے تھے۔ 6 فروری کو شیخ حسینہ فیس بک پر بنگلہ دیش کے عوام اور پارٹی ورکروں سے رات کے نو بجے خطاب کرنے والی تھیں۔ اس دن ریلی بھی منعقد ہونی تھی۔ 10 فروری کو بھی پوریملک میں ریلیوں کا انعقاد ہونا تھا۔ 16 فروری کو پوری ملک میں احتجاجی جلسے منعقد ہونے تھے اور 18 فروری کو ملک گیر ہڑتال کی پکار دی گئی تھی۔

لیکن عین 6 فروری کو جس دن شیخ حسینہ قوم۔ سے خطاب کرنے والی تھیں اسی دن نام نہاد طلبہ تنظیموں اور مذہبی جماعتوں نے عوامی لیگ کے خلاف احتجاج کا اعلان کیا اور 32 نمبر دھان منڈی پر واقع شیخ مجیب کیمکان کیسامنے احتجاج پکاردی۔ کچھ لوگ وہاں بلڈوزر بھی لے کر آگئے اور مکان کو ڈھادیا اور اس کو آگ لگادی۔ داڑھی ٹوپی والے لوگوں کو مکان کی چیزیں سر پر ڈھو کر بھاگتے ہوئے دیکھا گیا۔ غالبًا ان کی شریعت کی رو سے شیخ مجیب کے گھر کا مال جنگ میں لوٹا ہوا مال غنیمت تھا۔ اس دن ڈھاکہ اور ملک کے دیگر علاقوں میں نصب شیخ مجیب کے بچے ہوئے مجسموں کو بھی توڑا گیا اور عوامی لیگ کے رہنماؤں کے گھروں پر بھی حملے ہوئے۔

اس طرح 6 فروری کو شیخ مجیب کے گھر پر حملہ 8 فروری کو آپریشن ڈیول ہنٹ اور 13 فروری کو طلبہ گروپ کی طرف سے عوامی لیگ پر پابندی کی مانگ دراصل شیخ حسینہ کی پارٹی کے پروگرام۔ کو ناکام بنانے اور بنگلہ دیش سے شیخ مجیب اور عوامی لیگ کا نام ونشان مٹانے کی ہی مہم کا حصہ ہے جو پاکستان کی ایما پر چلائی جارہی ہے۔ عوام کسی مخصوص پارٹی سے ناراض ہوسکتے ہیں اور اس کے خلاف بغاوت کرسکتے ہیں لیکن اپنے تاریخی ورثے اور قوم کی نشانیوں اور یادگاروں کو نہیں مٹاتے۔ لہٰذا، بنگلہ دیش کے عوام کے پس پردہ پاکستان نواز گروہوں نے پاکستانی فوج اور اس کی خفیہ تنظیم آئی ایس آئی کی مدد سے ایک بار پھر بنگلہ دیش کے وطن پرستوں اور بنگلہ دیش کے تصور کے خلاف پر تشدد تحریک شروع کی ہے اور مکتی جودھاؤں کو چن چن کر قتل کررہے ہیں۔

شیخ مجیب کے گھر کا 6 فروری کو انہدام ایک ہنگامی واقعہ نہیں تھا جیسا کہ کرنل آر کے شریواستو ریٹائرڈ نے ایک ٹی وی چینل کو بتایا۔ 21 جنوری کو جب آئی ایس آئی کا وفد بنگلہ دیش آیا تھا تو اس وفد کو کالے شیشے والی کار میں پورے ڈھاکہ کا دورہ کرایا گیا تھا۔ جب وفد کو شیخ مجیب کا مکان دکھایا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ اسی مکان میں شیخ مجیب کو قتل کیا گیا تھا تو آئی ایس آئی کے افسران نے بنگلہ دیش کے افسران سے کہا کہ آپ نے اس عمارت کو کیوں بچا کر رکھا ہے۔ اس سے بنگلہ دیش کے عوام جذباتی طور پر وابستہ رہیں گے اور شیخ حسینہ کو طاقت ملتی رہے گی۔ لہٰذا، 6 فروری کو شیخ مجیب کے گھر کا انہدام ایک طئے شدہ منصوبے کا حصہ تھا۔ آپریشن ڈیول ہنٹ بھی پاکستانی منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد عوامی لیگ کا بنگلہ دیش بینام ونشان مٹادینا ہے

پاکستان کی فوج اور آئی ایس آئی داعش اور دیگر دہشت گرد تنظیموں اور انتہا پسند اسلامی تنظیموں کے ساتھ ملکر عوامی۔ لیگ کو ختم۔ کرنے اور ہندوستان کو توڑنے اور یہاں تخریبی کارروائیاں انجام دینے کی کسطرح کی سازشیں کررہی ہیں اس کا کچھ اندازہ بنگلہ دیش کے ایک قانون داں اور صحافی نجھوم مجمدار کی ایک بنگلہ ٹی وی چینل سے گفتگو سن کر ہوجاتا ہے۔ انہوں نے چینل کو بتایا کہ شیخ حسینہ کا تختہ پلٹنے کی سازش 2021ء سے ہی امریکہ اور پاکستان نے شروع کردی تھی۔ 2022ء میں بنگلہ دیش فوج کے افسران کی آئی ایس آئی افسران سے سنگاپور میں میٹنگ ہوئی تھی۔ 2023ء کے آغاز میں بنگلہ دیش کے طلبہ لیڈران سے آئی ایس آئی کیا فسروں کی دوحہ، دبئی اور پاکستان میں بات ہوئی۔ ترکی بھی اس سازش میں شامل تھا۔ اس نے اسلحہ مہیا کیا۔ چین نے فنڈنگ کی۔ 2023ء ل میں چھاتر شکتی نام۔ کی ایک تنظیم۔ کی تشکیل کی گئی جو اس پورے گیم۔ پلان کا حصہ تھی۔ طلبہ کو سامنے رکھ کر شیخ حسینہ کے خلاف بغاوت کی آگ بھڑکائی گئی۔

لہٰذا، اب تک بنگلہ دیش میں جو کچھ بھی ہورہا ہے وہ پاکستان اور امریکہ کے مشترکہ منصوبے کے تحت ہورہا ہے۔ نجھوم مجمدار کیمطابق بنگلہ دیش میں انتشار، خانہ جنگی اور لاقانونیت دراصل پاکستانی پلان کا حصہ ہے جس کی آڑ میں مشتعل ہجوم کی مدد سے سیاسی مقاصد حاصل کئے جارہے ہیں۔ 5 اگست کو تختہ۔ پلٹ کے فورا بعد انصار اللہ بانگلا کے سزا یافتہ مجرم۔ مولانا جسیم۔ الدین رحمانی کو رہا کردیا گیا اور اسے فوج کی گاڑی میں احترام۔ کے ساتھ لے جایا گیا۔ بنگلہ دیش کی فوج کے ساتھ داعش کا پرچم۔ بھی دیکھا گیا۔ سید ضیاء ل الحق جس نے شیخ حسینہ کے قتل کی سازش کی تھی اسے فوج کے کینٹونمنٹ میں بحفاظت رکھا گیا ہے اور اس کی بیوی رونق جہاں پولیس کی اے ایس پی ہے۔

نجھوم مجمدار نے چینل کو یہ بھی بتایا کہ آئی ایس آئی نے سلہٹ اور رنگ پور میں اپنا دفتر کھولا ہے جہاں سے وہ ہندوستان کے خلاف منصوبہ بنا رہا ہے۔ آئی ایس آئی کے افسران کو ہندوستان کی چکن نیک کا بھی دورہ کرایا گیا۔

ان ساری تفصیلات سے اب یہ واضح ہوگیا ہے کہ بنگلہ دیش میں جاری خلفشار، تشدد اور خانہ جنگی امریکہ اور پاکستانی فوج کے مشترکہ منصوبے کا نتیجہ ہے اور اس کا مقصد شیخ حسینہ کو ہٹا کر بنگلہ دیش کو پاکستان کا حصہ بنانا اور ہندوستان کی شمال۔ مشرقی ریاستوں کو ہندوستان سے الگ کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ جموں کشمیر کے پونچھ میں پاکستان کے ذریعہ دہشت گردانہ کارروائی بھی اسی گیم پلان کا حصہ ہے۔ بحر ہند میں پاکستان اور بنگلہ دیش کی مشترکہ فوجی مشق بھی پاکستان کے خطرناک عزائم کا اشارہ یہ ہے جس پر حکومت ہند کو بروقت کارروائی کرنی چاہئے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار ۱۶؍ فروری ۲۰۲۵ء

سپریم کورٹ کالیجیم میں لعنت ملامت سننے کیلئے ہائی کورٹ کا جج حاضر ہو...!

مسلمانوں کو نفرت کا نشانہ بناتے بناتے مودی کا فرقہ پرست حکومت اور اس کے ماتحت چلنے والے ادارے تمام اس حد تک سطحی کردار پر پہنچ چکے ہیں کہ انہیں اس کا بھی ہوش نہیں کہ ان کے سطحی کردار پر ملک کے سیکولر اور دانشور ہندو کس طرح سے کف افسوس مل رہے ہیں کہ اگر انہوں نے بانس پر چڑھے ہوئے فرقہ پرستوں کو مسند اعلیٰ پر نہ بٹھایا ہوتا تو وہ آج اس ملک کو اس قدر پستی میں لے جانے میں کامیاب نہ ہوتے۔ اگر وزیراعظم مودی کی بات کی جائے تو دیکھنا پڑے گا کہ 1998 سے 2014 تک وہ گجرات کے وزیراعلیٰ رہے اور 2014 سے اب تک یعنی 2025 تک وہ وزیراعظم ہیں اور ابھی کم از کم 2029 تک تو وہ وزیراعظم ہی رہیں گے یعنی گزشتہ 30 برسوں سے وہ اعلیٰ کرسی سنبھالے رہے اور ایسے میں ان سے پوچھا جائے کہ ان 30 برسوں میں آپ نے کوئی ایک کام بھی ایسا کیا ہے جو انسانیت کی فلاح اور بہبودگی پر مشتمل ہو۔ انہوں نے ان برسوں کے دوران صرف مسلمانوں کی تباہی اور بربادی کی پالیسیاں تیار کیں۔ 2002 کا گجرات فساد کوئی زندگی بھر بھول نہیں سکتا اور ان کے اشارے پر 2013 میں مظفر نگر فساد کو بھی کوئی بھول نہیں سکتا اور اب تو انہوں نے اپنی نفرت انگیز حرکتوں اور بیانات کو اس قدر وسیع سے وسیع کردیا کہ اب تو ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بھی یہ کہتا ہوا معتوب ہوا کہ ہندستان میں تمام عدالتیں اکثریت کے اشارے پر چلتی ہیں اور ملک کے تمام جج اکثریتی طبقہ کی ہاں اور نا پر عمل کرتے ہیں۔ وہ فیصلہ سنانے سے پہلے اکثریتی طبقہ کے نمائندے کو اپنے چیمبر میں طلب کرکے جیسے وہ جیوری ہوں یہ پوچھتے ہیں کہ آپ سزا تجویز کریں فیصلہ میں سنادوں گا۔ جب ایک ہائی کورٹ کا چیف جسٹس اس حد تک کیچڑ میں گر سکتا ہے تو پھر سوچنے والی بات ہے کہ ان کے فیصلے پورے ملک کو گندے نالے میں بہادینے کو تیار ہیں۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین اور ملک کے نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے سپریم کورٹ میں ایک نوٹس بھیجا ہے جس میں ایک ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی لعنت ملامت کرتی ہے اور اگر سپریم کورٹ کے جج اس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو لعنت ملامت کرتے ہیں تو پھر انہیں اپنے کورٹ کی کرسی چھوڑنی ہوگی جو کہ ملک کا قانون ہے اور دستور ہند میں بھی بابا امبیڈکر نے خاص طور پر اس نکتے کو ابھارا ہے کہ اگر غلط فیصلہ سنانے والے جج کی قلعی کھل جاتی ہے کہ اس نے روپے یا جائیداد یا کسی اور لالچ میں پڑکر غلط فیصلہ دیا یا کسی کی ذات، مذہب اور فرقہ کو لیکر گھٹیا تبصرہ کیا تو پھر سپریم کورٹ اس جج کو مذمتی دائرے میں لاکھڑا کرے گی اور اس کی لعنت ملامت کے بعد اسے اپنے جج کی کرسی چھوڑنی ہوگی اور ایسے چار ججوں کو بے حیائی کے ساتھ لعنت ملامت اور مذمتی دائرے میں لایا گیا لیکن وہ اب بھی بڑی شان سے جج بنے بیٹھے ہیں کیونکہ ملک میں تو نریندر مودی کی حکومت ہے۔

جگدیپ دھنکھڑ نے سپریم کورٹ کو جو نوٹس بھیجا وہ الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس شیکھر یادو کے سلسلے میں ہے۔ اس جج کے خلاف راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل نے 13 دسمبر 2024 کو نوٹس جمع کرایا تھا۔ چونکہ الہ آباد ہائی کورٹ کے اس جج شیکھر یادو نے انتہائی بے شرمی کے ساتھ وشو ہندو پریشد کے ایک پروگرام میں شرکت کی تھی اور اس پروگرام میں جب پورٹل والوں نے یہ سوال کئے کہ مسلمان یکساں سول کوڈ کے کٹر مخالف ہیں اس سلسلے میں وہ کیا کہتے ہیں جس پر جسٹس شیکھر یادو نے پہلے مسلمانوں کے خلاف ایک قابل مذمت جملہ کسا پھر کہا کہ اس ملک میں عنقریب یکساں سول کوڈ نافذ ہونے والی ہے اس وقت دیکھیں گے مسلمان کہاں بچ کر جاتے ہیں۔ ہائی کورٹ کے جسٹس کے نام پر شیکھر یادو نے مسلمانوں کے خلاف اپنی گندی نالی جیسی زبان سے اس نے کہا کہ اس ملک کی تمام عدالتیں اور جج اکثریت کا حکم مان کر چلتی ہیں۔ لہٰذا مسلمان اگر بچ کر بھاگنا بھی چاہیں تو کسی بھی صورت میں بچ نہیں سکتے۔ یہ بولتے ہوئے اس خبطی جج نے مسلمانوں کے خلاف ایک رکیک جملہ کہہ کر اپنے کردار کو اجاگر کیا اور یہ سارے الزامات جو پورے ثبوتوں کے ساتھ سپریم کورٹ کو بھیجے گئے اور لوک سبھا، راجیہ سبھا دونوں ایوانوں میں اس کے خلاف زبردست طوفان شروع ہوا تو لوک سبھا کی طرف سے اس جج کو سمن بھیجا گیا کہ وہ سپریم کورٹ کے کالیجیم میں حاضر ہونا پڑے گا اور وہاں ان سے دریافت کیا جائے گا کہ وہ وضاحت کریں کہ مسلمانوں کے خلاف اس قدر خراب لفظ استعمال کیوں کیا اور ساتھ ہی اس کی بھی وضاحت کریں کہ کیا ملک کی سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ اکثریتی طبقہ کے اشارے پر چلتی اور فیصلہ سناتی ہے۔ شیکھر یادو اس سے انکار نہیں کرسکتے کہ انہوں نے ایسا کوئی بیان دیا ہے کیونکہ ان کے بیان کی آڈیو، ویڈیو، دونوں موجود تھے۔ لیکن شیکھر یادو کو گھبرانے کی ضرورت نہیں، یہ لعنت ملامت بھی اکثریتی طبقہ کے اشارے پر ہورہی ہے اور ان کی نوکری بھی سلامت رہے گی جس طرح سے ابھی حال میں چار ججوں کو اسی قسم کے بیانات جاری کرنے پر لعنت ملامت کیلئے طلب کیا گیا تھا اور لعنت ملامت کے بعد بھی وہ اپنے عہدے پر دھڑلے سے جج کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور اسی سے اندازہ ہوجانا چاہئے کہ ملک کی یہ فرقہ پرست اس ملک عزیز کو کہاں پہنچا چکی ہے۔ (خ الف ف)

انتخابی عمل میں مداخلت کا الزام، غیر جانبداری کے ساتھ جائزہ لینے کی ضرورت!

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

عالمی سطح پر یہ قیاس تقویت حاصل کرتا جارہا ہے کہ انتخابی عمل اور اس کے نتائج میں حکومتوں کی جانب سے مداخلت اور الٹ پھیر ہونے لگے ہیں، حکومتیں اپنے مفادات کی خاطر انتخابی عمل پر اثر انداز ہورہی ہیں اور نتائج میں الٹ پھیر کیا جارہا ہے، ویسے بھی ہندوستان میں انتخابی عمل کے تعلق سے کئی طرح کے اندیشے ظاہر کئے جارہے ہیں، یہ اندیشے یکسر مسترد بھی نہیں کئے جاسکتے، الیکشن کمیشن کی کارکردگی اور اسکے نتائج پر سوالات کا اٹھنا غیر معمولی بات ہے، اسکی حساسیت کو سمجھنا ہوگا، بھارت میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں بے قاعدگیوں کی شکایت ملک کی کئی اہم سیاسی جماعتوں نے بھی کی ہے اور کچھ تنظیموں نے تو انتخابات میں اچھی کارکردگی دکھانے کے باوجود الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کی مخالفت کی ہے، گویا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین اور اس کی کارکردگی اب مشکوک سمجھی جانے لگی ہے، ایسے میں یہ سوال فطری ہے کہ کیا شکست خوردہ لوگ ناجائز وغلط طریقے سے اقتدار کی کرسی پر قابض ہیں اور اس سے چمٹے ہوئے ہیں؟ کیا واقعی انتخابی عمل میں مداخلت اور اس کے نتائج سے چھیڑ چھاڑ کی جارہی ہے؟ کیا اتنے بڑے ملک میں اب شفاف الیکشن نہیں ہوسکتے؟ ابھی کل ہی سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے ای وی ایم کی تصدیق سے متعلق درخواست پر جواب داخل کرنے کو کہا ہے، ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کی اس درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سپریم کورٹ الیکشن کمیشن سے ای وی ایم کی جلی ہوئی میموری کو چیک کرنے کے لئے ایک واضح پروٹوکول بنانے کو کہے، چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے کہا ہے کہ اس کیس کی سماعت اگلے ماہ یعنی مارچ کے پہلے ہفتے میں ہوگی، عدالت نے یہ بھی کہا کہ الیکشن کمیشن کو نہ تو ان جگہوں کے ای وی ایم ڈیٹا کو حذف کرنا چاہیے، جہاں حال ہی میں انتخابات ہوئے ہیں اور نہ ہی اس میں نیا ڈیٹا لوڈ کرنا چاہیے، درخواست میں سپریم کورٹ کے گذشتہ سال دیے گئے ایک اہم فیصلے کا حوالہ دیا گیا ہے، اس فیصلے میں سپریم کورٹ نے بیلٹ پیپر کے ذریعے انتخابات کا پرانا نظام بحال کرنے سے انکار کردیا تھا، ساتھ ہی تمام وی وی پیاٹ سلپس کو شمار کرنے کا مطالبہ بھی مسترد کردیا گیا تھا، لیکن عدالت نے بہتر شفافیت کے لیے انتخابی نتائج کے اعلان کے ایک ہفتے کے اندر ای وی ایم کی جلی ہوئی میموری کو چیک کرنے کی اجازت دی تھی، 26 مارچ 2024 کو دیے گئے اپنے اس فیصلے میں سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ نتائج کے ایک ہفتے کے اندر دوسرے یا تیسرے نمبر پر آنے والا امیدوار دوبارہ امتحان کا مطالبہ کرسکتا ہے، ایسی صورتحال میں انجینئرز کی ٹیم کسی بھی پانچ مائیکرو کنٹرولرز کی جلی ہوئی میموری کو چیک کرے گی، اس ٹیسٹ کا خرچ امیدوار کو برداشت کرنا ہوگا، اگر کوئی بے ضابطگی ثابت ہوتی ہے تو امیدوار کو اس کی رقم واپس مل جائے گی، درخواست میں یہ بات کہی گئی، اے ڈی آر کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن کا موجودہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار صرف ای وی ایم اور فرضی انتخابات کی بنیادی جانچ کے لیے فراہم کرتا ہے، کمیشن نے ابھی تک جلی ہوئی یادداشت کی تحقیقات کے لئے کوئی پروٹوکول نہیں بنایا، درخواست گزار نے مطالبہ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن کو ہدایت دی جائے کہ وہ ای وی ایم کے چاروں حصوں یعنی کنٹرول یونٹ، بیلٹ یونٹ، وی وی پیاٹ، اور سمبل لوڈنگ یونٹ کے مائیکرو کنٹرولر کی جانچ کے لئے پروٹوکول کو نافذ کرے۔ گذشتہ دنوں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ جمہوریت میں حکومت کو انتخابی عمل میں غیر جانبداری سے کام کرنا چاہئے اور جب بھی وہ مداخلت کرتی ہے تو جمہوریت دم توڑنے لگتی ہے، مسٹر گاندھی نے کہا کہ صحت مند جمہوریت کے لئے حکومت کو انتخابی عمل میں کسی بھی طرح سے مداخلت نہیں کرنی چاہئے، اسے غیر جانبداری سے کام کرنا چاہئے، ان کا کہنا ہے کہ انتخابی عمل میں حکومتی مداخلت، جمہوریت کے لئے بالکل ٹھیک نہیں ہے، لیکن ہمارے ملک میں یہی سب چل رہا ہے، انتخابی عمل میں حکومتی مداخلت کا مطلب جمہوریت کا قتل ہے، یہ آئین کے معمار بابا صاحب امبیڈکر نے خود کہا تھا اور آج بدقسمتی سے ہندوستان میں یہی سب ہو رہا ہے۔ گذشتہ مہینے فیس بک کے بانی مارک زکربرگ نے بھی اسی طرح کا دعوی کیا تھا، اپنے دعوی میں انھوں نے کہا تھا کہ 2024 میں دنیا بھر میں کئی ممالک میں انتخابات ہوئے، ان میں ہندوستان بھی شامل ہے اور ان کے خیال میں حکومتوں نے انتخابی عمل میں مداخلت کی ہے اور بیشتر حکومتیں انتخابات میں شکست بھی کھا گئی ہیں، لیکن نتائج اس کے برخلاف ظاہر کئے گئے ہیں، زکربرگ کا مزید کہنا تھا کہ کورونا بحران کئی ممالک پر اثر انداز ہوا تھا، کورونا کی وجہ سے معاشی مشکلات پیش آئی ہیں، عوامی زندگی میں بہت ساری تبدیلیاں آئی ہیں، عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے، ان کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے، کئی ممالک میں عوام، حکومتوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں تھے، وہ کورونا بحران سے نمٹنے حکومت کی پالیسیوں سے کافی ناراض تھے، معاشی مشکلات کی وجہ سے انہیں حکومتوں سے ناراضگی لاحق ہوگئی تھی، ایسی کئی وجوہات تھیں جن کی وجہ سے عوام نے حکومتوں کے خلاف اپنی رائے کا اظہار کیا تھا، یہ صورتحال ہندوستان تک محدود نہیں تھی بلکہ عالمی سطح پر بیشتر ممالک میں یہی رجحان دیکھنے کو ملا تھا، یہ حالات افراط زر کی وجہ سے پیدا ہوئے تھے یا پھر حکومتوں کی معاشی پالیسیوں کی وجہ سے عوام میں بیزاری پیدا ہوگئی تھی، یہی وجہ رہی کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں انتخابات میں حکومتوں کو عوام کی ناراضگی کی وجہ سے شکستوں کا سامنا کرنا پڑا تھا، ان میں ہندوستان بھی شامل ہے، ایسا انہوں نے دعوی کیا ہے، ہندوستان میں 2024 میں ہوئے لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی نے 400 سے زائد نشستوں پر کامیابی حاصل کرنے کی امید ظاہر کی تھی، لیکن وہ بمشکل تمام 240 تک ہی پہنچ پائی تھی اور اسے اپنے بل پر اقتدار بھی حاصل نہیں ہوا تھا، مارک زکربرگ کا دعوی اگر پیش نظر رکھا جائے تو ہندوستان میں یہ بات واضح دکھائی دیتی ہے کہ حکومت سے عوام کی ناراضگی ہی تھی جس کے نتیجے میں بی جے پی کی نشستوں کی تعداد میں خاطر خواہ کمی آئی تھی، اس کی حلیف جماعتوں نے بھی کوئی شاندار کارکردگی نہیں دکھائی تھی، سوائے ٹی ڈی پی اور جے ڈی یو کے، اس کے برخلاف اعلان کردہ نتائج کی روشنی میں اپوزیشن اتحاد کی جماعتوں کو عوام نے قدرے بہتر تائید فراہم کی تھی، اور ان کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ ہوا تھا، اب جب کہ زکربرگ نے یہ دعوی کیا ہے تو مرکزی حکومت نے اسکی تردید کردی ہے، مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے اس پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مارک زکربرگ کا دعوی حقائق کے برخلاف ہے، ویشنو کا کہنا تھا کہ 2024 میں تیسری میعاد کے لئے نریندر مودی کی کامیابی انکی دو سابقہ میعادوں میں اچھی کارکردگی کا نتیجہ تھی، مرکزی وزیر کا یہ تردیدی بیان توقع کے عین مطابق ہی کہا جاسکتا ہے۔ ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے مہاراشٹر انتخابات میں دھاندلی کا دعوی کیا، انہوں نے مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات میں ووٹرلسٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر میں ہمارے ووٹ کم نہیں ہوئے ہیں بلکہ بی جے پی کے ووٹ بڑھے ہیں، راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر الزام لگایا کہ مہاراشٹر میں گذشتہ پانچ سالوں میں 32 لاکھ ووٹروں کا اضافہ کیا گیا لیکن 2024 کے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے پانچ مہینوں کے درمیان 29 لاکھ ووٹروں کا اضافہ کیا گیا، انہوں نے سوال کیا کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے اتنے ووٹر کہاں سے آئے؟ راہل گاندھی نے (این سی پی شرد پوار) لیڈر سپریہ سولے اور (شیوسینا یو بی ٹی) کے سنجے راوت کے ساتھ دہلی میں پریس کانفرنس کی، اس میں انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر حکومت کے مطابق ریاست میں 54.9 کروڑ بالغ ہیں، الیکشن کمیشن کے مطابق مہاراشٹر میں 7.9 کروڑ ووٹر ہیں، اس کا مطلب ہے کہ کمیشن عوام کو بتا رہا ہے کہ مہاراشٹر میں آبادی سے زیادہ ووٹر ہے، یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ کامٹی اسمبلی سیٹ کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس کو لوک سبھا میں 36.1 لاکھ اور اسمبلی میں 34.1 لاکھ ووٹ ملے اور الیکشن جیتا لیکن بی جے پی کا ووٹ 19.1 لاکھ سے بڑھکر 75.1 لاکھ ہوگیا، یعنی نئے ووٹروں نے بی جے پی کو ووٹ دیا ہمیں دونوں انتخابات کے لئے ووٹرلسٹ کی تفصیلات درکار ہیں، انہوں نے الیکشن کمیشن پر انگلی اٹھائی اور کچھ حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے بتایا کہ انتخاب کو متاثر کیا گیا ہے، راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن سے مہاراشٹرا میں ہونے والے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے وقت کی تفصیلی فہرست طلب کی ہے اور کہا ہے کہ اگر فہرست دستیاب نہیں کرائی گئی تو اس معاملے کو عدالت میں چیلنج کیا جائے گا، جمعہ کو دہلی میں مہا وکاس اگھاڑی ایم وی اے کی رکن جماعتوں کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ مہاراشٹرا کے ووٹرلسٹ میں بڑے پیمانے پر تضادات پائے گئے ہیں، اس لئے کانگریس اور ریاست کی تین اہم اپوزیشن جماعتوں نے مہاراشٹرا انتخاب کے لئے ووٹروں کی متفقہ اور حتمی فہرست (یونیفائیڈ ووٹرلسٹ) کا مطالبہ کیا ہے، جس پر لوک سبھا اور اسمبلی میں ووٹنگ ہوئی تھی، الیکشن کمیشن فوری طور پر یہ فراہم کرسکتا ہے لیکن فراہم نہیں کیا جارہا ہے، انھوں نے کہا کہ اگر یہ فہرست دستیاب نہیں کرائی گئی تو اس معاملے کو عدالت لے جایا جائے گا، الیکشن کمیشن میں شفافیت لانا کمیشن کا کام ہے۔ اس معاملے میں ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ وہ کسی بھی طرح کے الزامات کا جواب تحریری شکل میں دے گا، الیکشن کمیشن نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دیا ہے، آفیشل ایکس ہینڈل پر کئے گئے پوسٹ میں کمیشن نے لکھا کہ الیکشن کمیشن سیاسی پارٹیوں کو ایک اہم اسٹیک ہولڈر کی شکل میں دیکھتا ہے، ہمارے لئے ووٹر سب سے اہم ہے، لیکن ہم سیاسی پارٹیوں کے ذریعے دیے گئے کسی بھی مشورے اور اٹھائے گئے سوالات کو بھی اہمیت دیتے ہیں، ساتھ ہی الیکشن کمیشن نے کہا کہ کمیشن ملک بھر کے انتخابات میں یکساں طریقے سے اختیار کئے گئے پوری طرح سے دلائل اور عمل پر مبنی میٹرکس کے ساتھ سبھی سوالوں کا تحریری شکل میں جواب دے گا، پریس کانفرنس میں سنجے راوت نے کہا کہ اگر الیکشن کمیشن کے پاس ضمیر ہے تو اسے راہل گاندھی کے سوالوں کا جواب دینا چاہئے، لیکن الیکشن کمیشن تو غلام کی طرح کام کر رہا ہے، اب یہ 29 لاکھ جعلی ووٹ بہار جائیں گے یہ تیرتے ووٹر ہیں، پہلے ہم بہار جائیں گے اور پھر یو پی جائیں گے، ہمیں مہاراشٹر میں شکست ہوئی، میں الیکشن کمیشن سے اپیل کروں گا کہ آپ کھڑے ہوں اپنے ارد گرد سے کفن ہٹائیں اور جواب دیں، این سی پی شرد پوار لیڈر سپریہ سولے نے کچھ سیٹوں پر دوبارہ پولنگ کا مطالبہ کیا ہے، ان کا کہنا تھا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ان حلقوں میں بھی بیلٹ پیپر پر دوبارہ انتخابات کرائے جائیں جہاں ہمارے امیدوار جیتے تھے، 11 سیٹیں ایسی ہیں جہاں انتخابی نشانات کے درمیان کنفیوزن کی وجہ سے ہم الیکشن ہار گئے تھے، یہاں تک کہ اقتدار میں موجود پارٹی نے بھی اسے تسلیم کرلیا ہے، ہم نے تو تاری سے نشان تبدیل کرنے کی کئی درخواستیں کیں، لیکن درخواست پر غور نہیں کیا گیا، ہم صرف الیکشن کمیشن سے منصفانہ ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا الیکشن کمیشن اپوزیشن پارٹیوں کو مطمئن کرپائے گا اور تشفی بخش جواب دے پائے گا؟ کیا واقعی الیکشن کمیشن ان سوالات کے تحریری جوابات دے گا؟ جبکہ الیکشن کمشنر کی تقرری اور بحالی مرکزی حکومت من مانی طریقے سے کررہی ہو، ایسے میں کیا الیکشن کمیشن سب کو مطمئن کرپائے گا؟ اور جہاں تک بات زکربرگ کے دعوی یا ان کے قیاس کی ہے تو اس کا تحقیقی اور تفصیلی جائزہ لینا بہت ضروری ہے اور انتخابات کے تعلق سے عوام میں جو اعتماد اور بھروسہ ہے اس کو متاثر ہونے سے بچانے کی ضرورت ہے، حقائق کا پتہ چلایا جانا چاہئے تاکہ انتخابات کو مذاق نہ بنایا جاسکے۔ انتخابات میں دھاندلی اور اسکے نتائج میں مداخلت کے ان دعوؤں سے متعلق کسی ثبوت کے منظر عام پر آنے کی کوئی امید تو نہیں ہے، لیکن اس طرح کے دعوؤں سے اندیشے مزید تقویت پاتے ہیں، ان حالات میں غیر جانبدار اور جمہوری عمل کے لئے متفکر شعبوں اور اداروں کو ایسے امور کا انتہائی باریک بینی سے اور مکمل غیر جانبداری سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے، ایسے دعوؤں کی سچائی کا پتہ چلانا بھی ملک اور عوام کی خدمت کے مترادف ہی ہوگا، ایسے دعوؤں کی تہ تک پہنچ کر حقیقت کا پتہ چلانے کی کوشش بھی ضرور کی جانی چاہیے، اس کے لیے ملک بھر کے دانشوران فکرمند اشخاص اور مختلف اداروں کو بہت سنجیدگی اور غیر جانبداری کے ساتھ ان چیزوں کا جائزہ لینا ہوگا، تاکہ انتخابی عمل سے لوگوں کا اعتماد متزلزل نہ ہو، عوام کا اعتماد اور بھروسہ اس پر قائم رہے، اسے کھلواڑ نہ بنایا جائے جو جمہوریت کی روح اور اسکی بڑی نشانی ہے۔

(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

sarfarazahmedqasmi@gmail.com

رابطہ: 8099695186

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

غیر اسلامی رسومات ۱۴ فروری ولنٹائن ڈے ایک مغربی بیماری

رازداں شاہد

آبگلہ، گیا۔

مغربی تہذیب نے بہت سے بے ہودہ رسوم ورواج کو جنم دیا۔ اور بدتہذیبی اور بدکرداری کے نئے نئے طریقوں کو ایجاد کیا۔ جس کی لپیٹ میں اس وقت پوری دنیا ہے اور بطور خاص مسلم معاشرہ اس کی فتنہ سامانیوں کا شکار ہوتا جارہا ہے۔ مختلف عنوانات سے دنوں کو منانے اور اس میں رنگ رلیاں رچانے کے کلچر کو فروغ دینا شروع کیا۔ اور اس کی آڑ میں بہت سی خرافات روایات اور بداخلاقی وبے حیائی کو پھیلانے لگے۔ آج مسلمانوں میں جو غیر اسلامی رسومات پھیل رہی ہے ان میں سب سے قوی محرک مغرب کی ذہنی غلامی ہے جو مسلمانوں کے دل ودماغ پر مسلط ہے۔ آج کل خاص کر مسلمان نوجوانوں میں غیر اسلامی رسومات میں ۱۴ فروری کو ولنٹائن ڈے جس کو ''یوم عاشقاں'' یا ''یوم محبت'' کے نام سے منانے کی بماری ہوگئی ہے جس میں تمام حدوں کو پامال کیا جاتا ہے۔ بڑے شہروں سے لے کر قصبوں اور دیہاتوں کے نوجوان لڑکوں لڑکیوں کو اس مغربی بیماری نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ آخر یہ ولنٹائن ڈے ہے کیا؟ ایک خالص رومی عید ہے جسکی ابتداء سے متعلق کوئی تحقیقی بات کہنا ایک مشکل امر ہے البتہ اس عید سے متعلقہ کتابوں اور مقالوں سے پتہ چلتا ہے کہ اسکی ابتداء تقریباً ۱۷۰۰ سال قبل ہوئی ہے، اس وقت یہ ایک مشرکانہ عید تھی کیونکہ اہل روم کے نزدیک یہ دن ''یون'' دیوی کے نزدیک مقدس تھا اور ''یون'' کو عورتوں اور شادی بیاہ کی دیوی کہا جاتا تھا اس لئے رومیوں نے اس دن کو عید کا دن ٹھہرالیا، بعد موقعہ پر ایک حادثہ پیش آیا جسکی وجہ سے یہ دن عشقیہ، فحش اور غیر شرعی تعلقات رکھنے والوں کی عید بن گیا، کہا جاتا ہے کہ تیسری صدی میں رومی بادشاہ کلاوڈیوس (Claudius) کو اپنے مخالف کے خلاف فوج کشی کی ضرورت پڑی جس کے لئے اس نے فوج میں بھرتیاں شروع کی تو لوگوں کی رغبت نہ دیکھی، وجہ معلوم کیا تو معلوم ہوا کہ لوگوں کا اپنے اہل وعیال اور خصوصاً بیویوں کی طرف رغبت ہے لہٰذا اس نے شادی کی رسم کو ختم کرنے کا اعلان کیا، لیکن ایک پادری جسکا نام ولنٹائن تھا اس نے اس حکم کی مخالفت کی اور چھپ چھپا کر نکاح پڑھاتا رہا بادشاہ کو اطلاع ملی تو اس نے پادری کو جیل میں ڈال دیا، جیل میں پادری پر جیلر کی لڑکی عاشق ہوگئی لیکن معشقہ مکمل نہ ہو پایا کہ پادری کو سولی پر لٹکا دیا گیا یہ واقعہ ۱۴ فروری ۲۷۰ء کا بتلایا جاتا ہے، اسی مناسبت سے ہر سال ۱۴ فروری کو شادی شدہ اور غیر شادی شدہ جوڑے یہ عید مناتے ہیں، جس میں اپنی محبت کا اظہار مختلف انداز سے کرتے ہیں۔ واقعہ بہر حال جو بھی ہوا اور جس مقصد کے لئے بھی اس کا آغاز کیا گیا ہو لیکن آج اس رسم بدنے ایک طوفان بے حیائی برپا کردیا۔ عفت وعصمت کی عظمت اور رشتہ نکاح کے تقدس کو پامال کردیا۔ اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں آزادی اور بے باکی کو پیدا کیا۔ معاشرہ کو پراگندہ کرنے اور حیا واخلاق کی تعلیمات، اور جنسی بے راہ روی کو فروغ دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑا۔ برسر عام اظہار محبت کے نت نئے طریقوں کے ذریعہ شرم وحیا، ادب وشرافت کو ختم کرڈالا۔ اس کی وجہ سے جو نہایت شرمناک واقعات رونما ہورہے ہیں اور تعلیم گاہوں اور جامعات میں جس قسم کی بے حیائی بڑھتی جارہی ہے۔ ویلنٹائن ڈے نے پاکیزہ معاشرہ کو بڑی بے دردی کے ساتھ بدامن اور داغ دار کیا ہے۔ اخلاقی قدروں کو تہس نہس کیا ہے، اور رشتوں، تعلقات، احترام، انسانیت تمام چیزوں کو پامال کیا ہے۔ لال گلاب اور سرخ رنگ اس کی خاص علامت ہے، پھول کی تقسیم اور اس موقع پر ویلنٹائن کارڈ کا تبادلہ بھی اظہار محبت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ بڑی پیمانے پر اس کی تجارت ہوتی ہے اور ہوس پرست اس کو منہ بولے دام میں خریدتے ہیں۔ منچلوں کے لئے ایک مستقل تفریح کا سامان بن گیا۔

ویلنٹائن کی جھوٹی محبت کا انجام کیا ہوتا ہے اس کو مختصر جملوں میں بیان کیا کہ:

☆عشق کا بھوت نفرت میں بدل گیا، محبت کی شادی کا دردناک انجام، خاوند کے ہاتھوں محبوبہ کا قتل۔

☆عشق کی خاطر بہن نے بھائی کا قتل کردیا۔

☆محبوبہ محبوب سمیت حوالات میں بند۔

☆محبت کی ناکامی پر دو بھائیوں نے خودکشی کرلی۔

☆محبت کی ناکامی میں نوجوان ٹرین کے آگے کود گیا، جسم کے دو ٹکڑے۔

☆ناکام عاشق نے لڑکی کو والدین چچا اور ایک بچی سمیت قتل کرڈالا۔

یہ وہ اخباری سرخیاں ہیں جو نام نہاد محبت کی بنا پر معاشرتی المیہ بنی آئے روز اخبارات کی زینت بنتی جارہی ہیں۔

اسلامی رو سے جو آدمی اس تہوار کو مناتا ہے یا ایسے تہواروں کی محفل میں شرکت کرتا ہے وہ در حقیقت مشرکین کے تہوار منا رہا ہوتا ہے اور جو مشرکوں کے تہوار مناتا ہے اس کے اعمال اور نیکیاں ساری کی ساری ضائع ہوجاتی ہیں۔ (الانعام: ۸۸)

عیسائیوں کی آج یہی کوشش ہے کہ مسلمان معاشرے کے اندر اس تہوار کو رواج دے دیا جائے اور اتنا عام کردیا جائے کہ اسلامی تہذیب، اقدار، تعلیمات اور تشخص بے حیائی کے اس سیلاب کے اندر بہہ جائے اور مسلمان اپنی عبادات، فرائض، اعمال اور ذمہ داریوں کو بھول کر اسی میں گم ہوجائے، اور آج ان کی کوشش بہت حد تک کامیاب ہوتی نظر آرہی ہے۔

اسلامی تہذیب کی سب سے بڑی خصوصیت ''شرم وحیا'' ہے، سرور کائنات فخر موجودات ختم المرسلین رحمۃ اللعالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کا فرمان ہے: ''ہر دین کا ایک اخلاق ہوتا ہے اور اسلام کا اخلاق حیا ہے'' بے حیائی مسلمان قوم کی موت ہے۔

آج نوجوان مسلمان بچے اور بچیاں مغربی تہذیب کا شکار ہوکر اس تہوار کو منانے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی سرتوڑ کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ گھروں میں، اسکولوں میں، کالجوں میں، یونیورسٹیوں، دفتروں میں اس تہذیب کو فروغ دیا جارہا ہے۔ آج نوجوان مسلمان بچے اور بچیاں جان بوجھ کر حرام کا ارتکاب کررہے ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے بھی اپنے ارشادات میں اس قسم کے کاموں سے اجتناب کرنے کا حکم دیا ہے۔

ارے نوجوان مسلمان بچے اور بچیاں اسلام نے محبت کرنے سے روکا نہیں ہے بلکہ اس کے طریقے بتائے ہیں۔ محبت کرو اپنے اللہ سے، اپنے نبی کریم ﷺ سے، اپنے والد سے، اپنے والدہ سے، اپنی بیوی سے اور بیوی کو حکم دیا کے اپنے شوہر سے محبت کرو، اپنی اولاد سے محبت کرو، اسلام تو ہر سطح پر محبت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ محبت ایک ایسا جزبہ ہے جو اللہ رب العزت نے انسان کی فطرت میں رکھا ہے مگر محبت کسی ایک دن کی محتاج تو نہیں، یہ محبت کا دن تو وہ طبقہ منائے جہاں محبت کا وجود ہی ختم ہوگیا ہو۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "وہ ہم میں سے نہیں جو غیروں کی مشابہت اختیار کرتا ہے"

امت مسلمہ کے نوجوانوں کو ان تمام لغویات اور واہیات قسم کی چیزوں بچنا ضروری ہے، اور معاشرہ کو پاکیزہ بنانے اور اخلاق وکردار کو پروان چڑھانے کے لئے اس طرح کے بے حیائی کو فروغ دینے والے دنوں کا بائیکاٹ کرنا ضروری ہے، اور اس کے بالمقابل اسلام کی حیا کی پاکیزہ تعلیمات کو عام کرنے سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں کے ماحول میں بالخصوص اور نوجوان اپنے افراد واحباب اور دوستوں میں بڑے اہتمام کے ساتھ اس دن کے حقیقت اور تباہ کاری سے آگاہ کریں اور ان تمام چیزوں سے اپنے آپ کو بچائیں جو کسی بھی اعتبار سے معاشرہ میں بے حیائی کے پھیلنے کا ذریعہ بنے اور دنیا والوں کو اسلام کی بلند ترین تعلیمات کا خوبصورت نمونہ پیش کرنے والے بنیں۔

مسلمانوں کا معاشرہ مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جس طرح چاہیں اپنے معاشرے کی تربیت کرسکتے ہیں اور جس انداز میں چاہیں سنوار سکتے ہیں۔ یہاں مرد بھی موجود ہے اور عورت بھی، محبت حلال ہو حرام نہیں ہونی چاہئے، اس لئے یہ جو آج ہمارے معاشرے کے اندر ایک سیلاب آرہا ہے غیروں کی تہذیب اور ان کے تہوار منانے اور ان کو اپنانے کا سیلاب، یہ مسلمانوں کے ایمان کے لئے خطرہ ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس سیلاب کو بڑھنے سے روکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو اس مغربی تہذیب سے بچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس لئے جہاں تک ہماری ہمت ہے وہاں تک اسلامی زندگی کو رواج دیں۔

اس لئے ہر عزت مند مسلمان کے لئے یہ پیغام ہے کہ وہ اپنے دین پر مضبوطی سے قائم رہے اور اس بات پر فخر محسوس کرے۔ غیر قوموں کی مشابہت، انکی عیدوں میں شرکت، انکی عیدوں کو اپنے ملکوں میں ترویج دینے اور کافروں کیشر کہ وبدعیہ عیدوں کے موقع پر انہیں تحفہ تحائف اور مبارک بادپیش کرکے اپنے دین کو برباد ہونے سے بچالیں یہ ہم سب کا فرض ہے ورنہ آخرت میں ایک عبرت ناک عذاب ہمارا مقدر رہے گا، اللہ ہم سب کو سوچنے اور سمجھنے کی توفیق دے۔

اللہ رب العزت تمام مسلمانوں کو ہر برے رسم ورواج اور روایات سے محفوظ فرمائے اور اسلامی اقدار کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

☆☆☆

اردو جو اک زبان تھی اپنے وطن کی

ڈاکٹر علی منظور بیگ

وہ دن بھی کیا دن تھے جب اردو کی موہنی صورت سب کی نظروں میں سمائی تھی، کبھی اس گروہ نے اسے گودوں کھلایا، کبھی اس جماعت نے اسے اپنا خون جگر پلایا، کبھی اس تہذیب نے وہ روپ بہروپ بھرا کہ ایک نئی تہذیب اس کی کوکھ سے پیدا ہوئی۔ جسے ارباب بزم نے گنگا جمنی تہذیب کا نام دیا تھا، جو دلی کے لال قلعہ اور جامع مسجد کے اردو بازار سے مخدوم شاہ مینا کے آستانے تک اپنا ڈنکا بجاتی رہی، راستے میں فیض آباد، سعادت گنج، امرت سر، لاہور، حیدرآباد اور چتوڑ کا جم غفیر شامل جلوس ہوا، کسی کا حجاب نسیم تھا، مانو پنڈت دیا شنکر نسیم کا دیدار ہوا، کوئی امیر نظر آیا تو کوئی ایسا داغدار تھا جس کی چکا چوندھ نے نگاہیں خیرہ کردیں، ہر کوئی ایک حریری پردے میں نہاں تھا، جس کی آنکھوں میں آزادی کی ہمک، کہیں انقلاب کے نعروں کی گونج تھی تو کہیں غالب خستہ کے بغیر بھی دنیا کے کاروبار جاری تھے۔ کہیں پر معاملات دنیا کے کاروبار چل رہے تھے اور کہیں پر ناہید سے سرگوشی اور پروین سے رشتے جوڑنے کے ارادے کمربستہ تھے۔ غرض رنگ ونور کی ایک بزم آباد تھی جہاں ہر طرف قہقہے، چہچہے اور زمزموں کی پروائیاں چل رہی ہوتیں۔ لیکن جب خوابوں وسرابوں کا سلسلہ ٹوٹا تو کچھ نہیں، دور تک .... تعصب کا عفریت، تنگ نظری کا آسیب .... اور فرقہ پرستی کا اژدہا ہر خوبی نگلنے کو تیار تھا، اردو نے جب جنم لیا تھا تو اس نے اسی ہوا میں سانس لینے کے عمل کا آغاز کیا جو اردو اور ہندی دونوں میں چلتی ہے جوانی کسی الہڑ حسینہ کی یادوں کے سنگ بیتی اور روایتوں اور پرمپراؤں کا شکار بنا کر جنازہ اور ارتھی کو کاندھا دینے کی رسم نبھائی۔ ایک گونج تھی جو لحظہ بہ لحظہ بلند ہوتی گئی اور بالآخر صور اسرافیل میں بدلتی رہی کہ ـ

اب دیش کی بھاشا ہندی ہوگی
نقطے کی جگہ پر بندی ہوگی

ایک طرف تعلیم وتعلم کے وہ مراکز بند ہوگئے جن سے خواندگی کی شرح میں سست رفتاری سے اضافہ ہورہا تھا لیکن اب یہ رفتار بھی روک دی گئی کہ اردو رسم الخط سے بے اعتنائی یا عدم واقفیت، جہالت اور ناخواندگی کا پیمانہ بنی، اک ہوا چلی کہ حکومت کو ہر بات کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے اور جمہور میں اپنی بات اور احتجاج کو اوپر اور اوپر لے جایا جائے اور اپنی دکان سیاست خوب سجائی جائے اور حکومت کی نااہلی اور اس کی منصوبہ بند سازشوں کو اپنی غفلتوں اور بے عملیوں کی پردہ پوشیوں کے لیے استعمال کیا جائے۔ گنگا جمنی تہذیب اب ماضی کا افسانہ بنی، اب نہ کوئی چکبست، نہ دیا شنکر نسیم، نہ فراق اور نہ ہی کوئی بسمل پیدا ہوگا کہ خانہ ویرانی پہ روئے اور مکاں کی زینت کو مکیں کی تلاش میں نکلے کہ نہ بازوئے قاتل کا زور دیکھنے کا یارا رہا اور نہ جنگل کی اداسی کی کھوج لگاتی نظروں کی ضرورت۔ بیرون ملک کی نئی بستیوں اور اردو سے وابستگی کی خبروں نے وہ نظر بندی کے کھیل دکھائے کہ دل انہیں جلوؤں کا اثر ہوگیا۔ ہماری نئی نسل دن بہ دن اردو زبان سے نابلد ہوتی رہی، یہاں تک کہ خود اردو کی روٹیاں کھانے والوں اپنی نئی نسل کو باقر خوانیاں پروسنے والوں کو یہ تک پتہ نہیں کہ ان کی مادری زبان میں حروف تہجی کی صحیح تعداد کیا ہے.....؟ ان کی صبحوں کی ابتدا علی الصباح نہیں ہوتی، بل کہ وہ اپنے دن کا آغاز ہندی اخبارات کی تلاوت سے کرتے ہیں، وہ جب اپنے معاشرے کی اکائی کا آغاز کرتے ہیں تو اس کے دعوت نامے اپنی مادری زبان میں بھیجنا اپنی کسر شان سمجھتے ہیں، اپنے محلے سے شروع کریں پورے ملک میں اردو کی املا سکھانے والا اردو کے حروف تہجی بتانے والا اور اس کی ججے بتانے والا ایک ادارہ بھی بتادیں تو انعام میں رقم کا تعین خود کرلیں، مسجدوں، قبرستانوں میں اعلانات اکثر ہندی زبان میں ہوا کرتے ہیں، دکانوں کے سائن بورڈ زیادہ تر انگریزی یا ہندی زبان میں ہوا کرتے ہیں .... بچے اسکول اور کالجوں میں مادری زبان کے کالم میں ہندی اور دین کے کالم میں مسلمان لکھتے ہیں، کیا کسی ''اردو خواں'' کی نظر اس جانب بھی جائے گی یا اس کی ذمہ داری بھی حکومت کے سر ہی ڈال دی جائے گی کہ ریاست کے ثانوی زبان بہر حال اردو ہی رہی ہے، جو کبھی پورے ملک کی زبان ہوا کرتی تھی۔ دور اول سے ہی حکومت یہ چاہتی رہی ہے کہ یہاں کی مسلم آبادی سے اس کی زبان چھین لو، اس کی زندگی چھین لو، اسے اس کے مذہب سے الگ کردو، اس کی تاریخ، اس کی تہذیب وثقافت چھین لو، اس کی شہریت چھین لو، اس کا معاشرہ لے لو، اسے ملک کی ترقی کے دوڑ میں شامل نہ ہونے دو اور اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ اس سے اس کی مادری زبان چھین لو، اگر آپ غور کریں تو حکومت نے اپنا یہ منصوبہ پوری ایمانداری سے پورا کیا اور پچھتر سالوں کے طویل عرصے میں اسی ایک نظریے کے تحت کام کیا اور ہمیں ایک ایسی گونگی نسل دے دی جس کی کوئی مادری زبان ہی نہیں، جو بڑے طمطراق سے یہ کہتی ہے کہ ہم ....ع ہم پرورش لوح وقلم کرتے رہیں گے

جب کہ حالات یہ بتا رہے ہیں کہ

نہ ہندی ہے زباں میری نہ اردو ہے زباں میری
ہماری مادری زباں کچھ بھی نہیں گونگی ہے ماں میری

ہم اپنی سیاست کی یہ دکانیں سمیٹ لیں کہ ع بس ہوچکی نماز مصلّٰی اٹھائیے اور اپنی گونگی نسل کو زبان گویا عطا کرنے کا عزم دکھایئے، خود اپنے گھروں میں دیکھئے کہ آپ کے بیٹے اور بیٹیاں اردو جانتے ہیں یا نہیں......؟ آپ اردو کا کوئی اخبار یا رسالہ خریدتے ہیں یا نہیں، آپ کے تقریب کے دعوت نامے اردو زبان میں چھپتے ہیں یا نہیں، آپ اس تقریب میں جہاں اردو میں دعوت نامے نہیں چھپتے اس میں بطور احتجاج شادی میں شامل نہ ہوں اور فون کال کے ذریعہ آپ اپنے شامل نہ ہونے کی وجہ سے بھی انہیں باخبر کریں، جب ہی ہمیں یہ حق پہنچتا ہے کہ ہم ایوان اقتدار سے اردو سے بے اعتنائی اور مخالفت برتنے پر کوئی سوال کھڑا کریں۔ اردو آبادی کو سڑکوں پر لانے سے پہلے اگر آپ اردو آبادی کو ڈھونڈ نکالیں تو شاید یہی اک بڑا کام ہوگا۔ ریاستی طور پر انجمن ترقی اردو ہند کے بینر سے یہ کام ہوا ہے اور اس کے ساتھ دیگر تنظیمیں مثلاً انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کے ذریعہ یہ کام تیز رفتاری سے ہورہا ہے۔ مگر زیادہ تر انجمنیں اردو کا مقبرہ بن کررہ گئی ہیں۔ ان مقبروں کے مجاوروں نے اردو کا کفن برسوں سے اوڑھ رکھا ہے، چند لوگ اپنے ڈرائنگ روم میں بیٹھے بیٹھے کتابوں کا اجرا، شعر وادب کی محفلیں سجا کر پریس ریلیز جاری کردیا کرتے ہیں اور چائے کی پیالیوں میں اردو کے لیے دی گئی اپنی قربانیوں کی داستانوں کے شگوفے چھوڑا کرتے ہیں، ان کے ذہن اب قلعہ بند ہوکر رہ گئے ہیں، ان کے بارے میں یہ کہنا مشکل ہے کہ ان کے دل کے صنم خانے میں دھرے بت کبھی منہ کے بل گریں گے، اس میں کوئی بعید نہیں کہ خود کو انا الحق تصور کررہے ہوں، ان کی یہ حیثیت ایک اعصابی علامت کی سی ہے.........گوئم مشکل وگرنہ گوئم مشکل۔ وہ نہ سپر ڈالتے ہیں، نہ باہر نکل کر اردو کے لیے آگے آتے ہیں اور نہ ہی کسی کو آگے رکھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ آج نہ اردو کے کسی عاشق اور نہ معشوق کی کمر کا ہی کوئی پتہ ہے کہ دونوں کہاں ہیں.......ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہم نے عام طور پر اردو کو زبان ممنوعہ بنا رکھا ہے۔ اردو سے ہمارا رشتہ تقریباً منقطع ہو ہی چکا ہے۔ جس کے باعث ہمارا دینی شعور ختم ہونے کو ہے۔ ہم جہاں بھی ہیں اِلّا ماشاء اللہ نام کے مسلمان باقی رہ گئے ہیں۔ اب تو اردو کے نام پر کوئی جلسہ، کوئی تحریک ہی اردو کی بقا کی ضامن ہے، جس میں اردو کے لیے کچھ دعوے، کچھ لائحہ عمل یا تجویز پیش کرنے کے علاوہ کوئی تیسرا فعل ڈھونڈنے سے نہیں ملتا، اردو کے نام پر جو بھی ادبی سرگرمیاں ہیں ان کا مقصد صرف ان کے تعطل کی حفاظت کرنا ہے۔ اردو کا مسئلہ مقامی ہو یا بین الاقوامی اس کے علاوہ اور کسی طلسم سے حل نہیں ہوسکتا اور نہ صرف اردو، اردو کا وظیفہ ہی اس کا علاج ہے، بل کہ عملی طور پر اسے اپنانا ہوگا، یہی کلیہ کامیابی اور کامرانی ہے۔ ہم جیسے مسلمانوں کا یہی المیہ ہے کہ ہم اتنے برے حالتوں میں گرفتار رہنے کے باوجود ذہانت، فطانت، شعور وآگہی اور قوت عملی میں کمی نہیں ہے مگر ہم میں آپسی اتفاق واتحاد عنقا ہے جس سے ہمارا کوئی عمل بھی موثر نہیں ہوپاتا، اب تک کے جو حالات ہیں وہ یہی پتہ دیتے ہیں کہ ہماری خودغرضی اور مفاد پرستی ہی ہمیں لے ڈوبی ہے اور نتیجے میں حالات سنگین ہوتے گئے اور تا بہ امروز حالات یہی رہے تو ہماری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں۔

> بیرون ملک کی نئی بستیوں اور اردو سے وابستگی کی خبروں نے وہ نظر بندی کے کھیل دکھائے کہ دل انہیں جلوئوں کا اثر ہوگیا۔ ہماری نئی نسل دن به دن اردو زبان سے نابلد ہوتی رہی، یہاں تک که خود اردو کی روٹیاں کھانے والوں اپنی نئی نسل کو باقر خوانیاں پروسنے والوں کو یه تک پته نہیں که ان کی مادری زبان میں حروف تہجی کی صحیح تعداد کیا ہے.....؟ ان کی صبحوں کی ابتدا علی الصباح نہیں ہوتی، بل که وه اپنے دن کا آغاز ہندی اخبارات کی تلاوت سے کرتے ہیں، وه جب اپنے معاشرے کی اکائی کا آغاز کرتے ہیں تو اس کے دعوت نامے اپنی مادری زبان میں بھیجنا اپنی کسر شان سمجھتے ہیں، اپنے محلے سے شروع کریں

رابطہ: 7903484544

ہندوستان کی جنگ آزادی اور اس کی تعمیر وتشکیل کی جب بھی بات ہوگی اردو کا ذکر ضرور ہوگا: سلمان خورشید

نئی دہلی، 15 فروری (یو این آئی) جنگ آزادی اور ہندوستان کی تعمیر و تشکیل میں اردو کی لازوال خدمات کا ذکر کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر اور سپریم کورٹ کے سینئر وکیل سلمان خورشید نے کہا کہ جب ہندوستان کی جنگ آزادی اور اس کی تعمیر وتشکیل کی جب بھی بات ہوگی اردو کا ذکر ضرور ہوگا کیوں کہ اردو کے بغیر جنگ آزادی کا ذکر ادھورا رہے گا۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ رات وزارت اطلاعات ونشریات کے سابق جوائنٹ ڈائرکٹر اور ماہنامہ 'آجکل' اردو کے سابق مدیر حسن ضیائی کی کتاب 'اردو صحافت اور ادب' کا اجرا کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اردو اور اردو صحافت نے جنگ آزادی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے کیوں آزادی کی جتنی بھی مشعلیں روشن ہوئیں، وہ اردو کی ہی تھیں اور جتنے بھی نعرے لگائے گئے وہ اردو کے ہی تھے۔ انہوں نے اردو کو درپیش چیلنج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اردو زندہ ہے اور زندہ رہے گی لیکن اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اردو زبان یا اردو صحافت کس طرح زندہ ہے۔ انہوں نے حسن ضیائی کی صحافتی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحافی وکیل بھی ہو اور وکیل صحافی بھی تو بات میں وزن پیدا ہو جاتا ہے اور بات کو مستحکم اور مدلل انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ معروف صحافی اور نئی دنیا کے مدیر شاہد صدیقی نے اردو صحافت کے اہم کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اردو کو اردو صحافت نے ہی زندہ رکھا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ یہ افسوسناک امر ہے کہ اردو اب ایلیٹ کلاس کی زبان نہیں رہی لیکن دوسرے طبقے نے اردو کو زندہ رکھا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جنگ آزادی کے وقت پورے ملک کی زبان اردو تھی اور جنگ آزادی کی تحریک میں اردو نے ہی پورے ملک کو جوڑ رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ آزادی میں سب سے زیادہ امتحان اردو صحافت نے دیا ہے اور آزادی کے بعد بھی اردو صحافت ہی سب سے زیادہ امتحان دے رہی ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ آزادی سے پہلے دیگر زبان کے اخبارات انگریزوں کی کاسہ لیسی کرتے تھے، اسی طرح آزادی کے بعد بھی حکومت کے لئے کام کرتے رہے لیکن اردو صحافت ہی تھی جس نے عوام کے مسائل کو بھرپور انداز میں اٹھایا۔ انہوں نے اردو کے زندہ رہنے کی بات کرتے ہوئے کہا کہ اردو کل بھی زندہ تھی، آج بھی ہے اور کل بھی زندہ رہے گی، ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہ زبان مرجاتی ہے جو تبدیلی قبول نہیں کرتی اور اردو تبدیلی قبول کرنے والی زبان ہے۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے پدم شری پروفیسر اخترالواسع نے اردو کی بدحالی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اردو والوں کی بے حسی کی وجہ سے اردو سمٹتی جارہی ہے اور حکومت سے زیادہ اردو والے اس کی بدحالی کے لئے ذمہ دار ہیں۔ قومی کونسل برائے فروغ زبان اردو کے سابق ڈائرکٹر پروفیسر ارتضی کریم نے کتاب کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ حسن ضیائے حالات کے پس منظر میں مضامین لکھے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جو جتنا پڑھے گا انہیں اتنی ہی تشنگی محسوس ہوگی کیوں کہ معلومات کا اضافہ اس کی تشنگی میں اضافہ کرتا ہے۔ کتاب کے مصنف حسن ضیائے کتاب کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ اس کتاب میں تاریخی اور پسندیدہ شخصیات پر اور دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ ماہنامہ آج کل اردو کے اداریے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے صحافت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج ٹیکنالوجی کا دور ہے اور اردو صحافت جس قدر ٹیکنالوجی سے قریب ہوگی، اتنی عوامی اور مقبول ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یوجنا اور آجکل اردو کی ادارت سنبھالتے ہوئے بہت کچھ کرنے اور سیکھنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں جتنے بھی اردو کے ادیب یا صحافی تھے، ان میں سے بیشتر مجاہدین آزادی بھی تھے۔

دیگر خطاب کرنے والوں میں سپریم کورٹ کے معروف وکیل اعجاز مقبول، معروف صحافی قربان علی، پروفیسر خالد علوی، ڈاکٹر ابرار رحمانی، جشن بہار کی کامنا پرساد شامل ہیں جب کہ معروف صحافی معصوم مرادآبادی نے حسن ضیا پر خاکہ پیش کیا اور متین امروہوی نے منظوم تہنیت پیش کی۔ اہم شرکاء[؟] میں سابق رکن پارلیمنٹ جے پی اگروال، ستیش جیکب (سابق بی بی سی) ڈاکٹر اطہر فاروقی اور انوراگ مشرا شامل تھے۔
معروف شاعر معین شاداب نے نظامت کے فرائض انجام دیے جب کہ شکریہ کی رسم حسن ضیائی کی صاحبزادی سارہ ضیا اور صاحبزادے سیف ضیائے ادا کی۔

تعلیمی اداروں کو منظم کرنا حکومت کی ذمہ داری: کانگریس

نئی دہلی، 15 فروری (یو این آئی) کانگریس نے کوچنگ اداروں میں جاری لوٹ مار پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں کو منظم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اسے تعلیم کو کاروبار بننے سے روکنے اور سرکاری تعلیمی اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ کانگریس لیڈر کنہیا کمار نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "آج ملک میں ہر گھنٹے میں تقریباً دو طالب علم خودکشی کر رہے ہیں اور 24 گھنٹوں میں تقریباً 28 طلبہ خودکشی کر رہے ہیں۔ جس طرح کسانوں کی خودکشی کے لیے نظام ذمہ دار ہے، اسی طرح طلبہ کی خودکشی کے لیے بھی نظام ذمہ دار ہے۔ یہ نظام طلبہ کو پریشر کوکر بنا رہا ہے اور آئے روز ان کے خواب بیچے جا رہے ہیں۔ کتنی سیٹیں ہیں، امتحانات کیسے شفاف طریقے سے منعقد ہوں گے، روزگار کے کتنے مواقع پیدا ہوں گے، ان پر بات نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ روزگار فراہم کرنے کے نام پر ملک میں صرف کوچنگ انسٹی ٹیوٹ بن رہے ہیں جو والدین سے بھاری فیسیں وصول کرتے ہیں۔ گزشتہ کئی دنوں سے مسلسل خبریں آ رہی ہیں کہ ڈاکٹر اور انجینئر بنانے کے دعوے کرنے والے کوچنگ ادارے عوام سے فیسیں وصول کر کے غائب ہو گئے ہیں۔ جب بھی ملک میں ایسا منظم طریقے سے ناکام نظام آئے تو حکومت کو اس کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ لیکن آج ملک کے طلباء اور شہری حکومت اور بازار کے درمیان پستے جا رہے ہیں۔ آج ملک میں خواب بک رہے ہیں اور کوچنگ اداروں کا سیلاب ہے کیونکہ حکومتی نظام کی حالت کمزور ہے۔ تعلیم بازار اور منافع کی چیز نہیں ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ "پہلے طلباء سی بی ایس ای کے امتحانات اور نتائج کے بعد بڑے پیمانے پر خودکشی کرتے تھے، لیکن اس وقت کی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے فیصلہ کیا کہ ہم کسی بھی طالب علم کو پاس یا فیل نہیں کریں گے، ہم گریڈ دیں گے۔ آج ملک میں سب سے زیادہ بے روزگاری ہے، ہندوستان کی تاریخ میں اتنی بے روزگاری کبھی نہیں ہوئی تھی۔ پی ایچ ڈی کے بعد بھی طلباء کو نوکریاں نہیں مل رہیں۔ حکومت اور مارکیٹ کے درمیان ملک کا مستقبل کچلا جا رہا ہے۔ ایسے میں حکومت کو چاہیے کہ ملک میں تمام خالی آسامیوں پر شفاف طریقے سے تقرریاں یقینی بنائے کیونکہ آج کوئی بھی نوکری ایسی نہیں جس میں دھاندلی نہ ہو۔ ملک کے سرکاری اداروں کو بہتر کیا جائے، کیونکہ اگر حکومتی ادارے کمزور نہیں ہوں گے تو پرائیویٹ سیکٹر کے لیے ترقی کرنا مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئی اے ایس، انجینئر اور ڈاکٹر بنانے کے کاروبار کو منظم کرنا بہت ضروری ہے اور تمام خالی آسامیوں کو شفاف طریقے سے پر کیا جانا چاہئے۔

☆☆☆☆

دہلی کو لوٹنے والے کو بخشا نہیں جائے گا: سچدیوا

نئی دہلی، 15 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دہلی ریاستی یونٹ کے صدر وریندر سچدیوا نے کہا ہے کہ ریاست کو لوٹنے والے ہر شخص کو سزا دی جائے گی، کسی کو بخشا نہیں جائے گا۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال کی سرکاری رہائش گاہ کی تزئین و آرائش پر ہوئے اخراجات کی جانچ کا حکم دینے کے سنٹرل ویجیلنس کمشنر (سی وی سی) کے معاملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر سچدیوا نے آج کہا کہ "پچھلی دہلی حکومت کی تمام بداعمالیوں کا خاتمہ ہونے جارہا ہے اور اسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔ چاہے شیش محل ہو، شراب گھپلہ ہو، جل بورڈ گھپلہ ہو، پینک بٹن گھپلہ ہو، راشن کارڈ گھپلہ یا محلہ کلینک۔ "دہلی کو لوٹنے میں جو بھی ملوث ہے اسے بخشا نہیں جائے گا۔

پریاگ راج سڑک حادثہ پر صدر مرمو کا اظہار تعزیت

نئی دہلی، 15 فروری (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے اتر پردیش کے پریاگ راج میں سڑک حادثے میں جانی نقصان پر غم کا اظہار کیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پیغام میں کہا[؟] اتر پردیش کے پریاگ راج میں مرزا پور ہائی وے پر سڑک حادثے میں کئی لوگوں کی موت کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ میں مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعاگوں۔ قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش کے پریاگ راج ضلع کے میجا علاقے میں بس اور بولیرو کے درمیان ہونے والی ٹکر میں بولیرو میں سوار تمام 10 افراد کی موت ہوگئی تھی جبکہ کچھ دیگر زخمی ہوگئے تھے۔

'نیا کشمیر' جدوجہد کی نہیں، بلکہ اعتماد کی بحالی اور یقین کے صلہ کی کہانی - دھنکھڑ

نئی دہلی، 15 فروری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں کامیاب انتخابات سے وہاں جمہوریت کی جڑیں مضبوط ہوئی ہیں اور 'نیا کشمیر' اب تنازعات کی نہیں، بلکہ اعتماد کی بحالی اور یقین کے صلہ کی کہانی ہے۔ ہفتہ کو کٹرا میں شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 10 ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا، "جموں وکشمیر میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران 35 برسوں میں سب سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے۔ جمہوریت کو اپنی حقیقی آواز اور حقیقی گونج مل گئی ہے۔ یہ خطہ اب جدوجہد کی کہانی نہیں رہ گیا ہے۔ نئے کشمیر میں سرمایہ کاری کی ہر تجویز صرف سرمائے کا معاملہ نہیں ہے بلکہ بحال ہونے والے اعتماد اور انعام یافتہ ایمان کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ تبدیلی پوشیدہ نہیں ہے، لیکن واضح طور پر نظر آتی ہے۔ تصورات بدل گئے ہیں، زمینی حقائق بدل رہے ہیں اور لوگوں کی امنگیں نئی[؟][؟] بلندیوں کو چھو رہی ہیں۔" نائب صدر نے کہا، "صرف دو سالوں میں، جموں وکشمیر کو 65,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں، جو خطے میں اقتصادی اعتماد کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے۔ 2019 کے بعد پہلی بار غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) جموں وکشمیر میں آئی ہے اور بہت سی بین الاقوامی کمپنیاں یہاں سرمایہ کاری کرنے کی خواہشمند ہیں۔ یہ علاقہ اب اعتماد اور سرمائے کا سنگم بن چکا ہے۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا، 2019"میں آرٹیکل 370 کی تاریخی تنسیخ نے نسلوں کی امنگوں کو پرواز دیا ہے۔ میں یہاں موجود نوجوانوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ دفعہ 370 صرف ایک عارضی شق تھی۔ ہندوستانی آئین ساز ڈاکٹر بی آر۔ امبیڈکر نے اسے لکھنے سے انکار کر دیا تھا۔ سردار پٹیل، جنہوں نے بیشتر ریاستوں کو ہندوستانی یونین میں ضم کیا، وہ بھی جموں وکشمیر کا مکمل انضمام حاصل نہیں کر سکے۔ لیکن 2019 میں، اس مقدس سرزمین پر ایک نئے سفر کا آغاز ہوا - علیحدگی سے انضمام کی طرف۔ انہوں نے کہا کہ سال 2023 میں 2 کروڑ سے زیادہ سیاحوں نے جموں وکشمیر کا دورہ کیا، جس سے مقامی معیشت کو بے مثال فروغ ملا۔ جسے کبھی زمین پر جنت کہا جاتا تھا اب امید اور خوشحالی کی علامت بن گیا ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ اس پاک سرزمین کے ایک عظیم فرزند نے کبھی 'ایک ملک میں ایک نشان، ایک آئین، ایک لیڈر' کا مطالبہ کیا تھا۔ آج وہ خواب پورا ہو گیا ہے۔ جہاں کبھی افراتفری اور عدم استحکام ہوا کرتا تھا اب اچھی حکمرانی اور استحکام نظر آرہا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ قوم پرستی ہماری پہچان ہے۔ قومی مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھنا ہمارا اولین فرض ہے۔ کوئی بھی سیاسی یا ذاتی مفاد قومی مفاد سے بڑھ کر نہیں ہو سکتا۔ فرائض کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر شہری کے کچھ فرائض ہوتے ہیں۔ ہماری ثقافت ہمیں ہمارے فرائض سکھاتی ہے۔ جب ہم اپنے شہری فرائض ایمانداری سے انجام دیں گے تو نتائج غیر معمولی ہوں گے۔ ہمیں ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف اپنے سفر کو تیزی سے آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا، "آج آپ ایک خود اعتماد اور بااختیار ہندوستان میں رہ رہے ہیں۔ عالمی سطح پر، ہندوستان سرمایہ کاری اور مواقع کے لیے سب سے پسندیدہ مقامات میں سے ایک بن گیا ہے۔ آزادی کے بعد ہماری تاریخ میں پہلی بار کسی ہندوستانی وزیر اعظم کی آواز عالمی سطح پر اتنی طاقتور اور مؤثر طریقے سے سنائی دے رہی ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کی یہ تبدیلی صرف ایک علاقائی تبدیلی نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی قومی نشاۃ ثانیہ کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس موقع پر جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ مسعود اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔

ایس پی رہنما منیش جگن اگروال گرفتار احتجاج کے پیش نظر لکھنؤ پولیس الرٹ

15 رفروری: سماج وادی پارٹی ویاپار سبھا کے قومی صدر اور سوشل میڈیا انچارج منیش جگن اگروال کو کل دیر رات لکھنؤ پولیس نے ان کے گھر سے گرفتار کرلیا۔ سماج وادی پارٹی نے ان کی گرفتاری کی اطلاع سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کرتے ہوئے یہ الزام لگایا ہے۔ اس دوران سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے گھر اور سماج وادی پارٹی دفتر پر سیکورٹی سخت کردی گئی ہے۔ لکھنؤ پولیس نے منیش جگن کی گرفتاری کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر قابل اعتراض پوسٹ کے توسط سے سماج میں مسلسل بدامنی اور تشدد کی صورتحال پیدا ہونے کے قوی امکان ہیں اس لیے اس سے نپٹنے کے لیے منیش جگن اگروال کو گرفتار کر کے ان کے خلاف پیشگی قانونی کارروائی کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ منیش جگن اگروال کو اس سے پہلے بھی گرفتار کیا جاچکا ہے۔ تب ان کی گرفتاری پر اکھلیش یادو پولیس ہیڈکوارٹر پہنچ گئے تھے۔ سماج وادی پارٹی نے انتباہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر منیش یا ان کے کنبہ کو کوئی نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ دار لکھنؤ پولیس ہوگی۔ اس سلسلے میں سماج وادی پارٹی کے ذریعہ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ ویاپار سبھا کے قومی صدر منیش جگن اگروال کو لکھنؤ پولیس جبراً ان کی رہائش سے لے گئی ہے۔ وہ ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں اور ان کی بیوی بھی حاملہ ہے۔ اگر منیش جگن یا ان کے کنبہ کو کوئی نقصان ہوتا ہے تو اس کے لیے لکھنؤ پولیس ذمہ دار ہوگی۔ اس درمیان ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو دوپہر میں پریس کانفرنس کرنے والے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اکھلیش کی پریس کانفرنس سے پہلے یا بعد میں سماج وادی پارٹی کے کارکنان مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اس وجہ سے احتیاطاً سماج وادی پارٹی مکھیا کے گھر اور سماج وادی پارٹی کے دفتر کی سیکوریٹی بڑھا دی گئی ہے۔ وہاں اضافی پولیس دستے کی تعیناتی کی گئی ہے۔

کانگریس لیڈر گورو گوگوئی کی اہلیہ کے آئی ایس آئی سے تعلقات ہیں، بی جے پی کا الزام

نئی دہلی، 15 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے الزام لگایا ہے کہ لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی کی اہلیہ کے پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی سے تعلقات ہیں۔ بی جے پی کے قومی ترجمان اجے آلوک نے آج یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس پارٹی کی آئی ایس آئی کے ساتھ ملی بھگت ہے۔ مسٹر آلوک نے کہا کہ مسٹر گوگوئی کی شادی 2013 میں الزبتھ کولبرن سے ہوئی تھی، جو پہلے آئی ایس آئی کے حمایت یافتہ علی توقیر شیخ کے ساتھ کام کرتی تھیں۔ اس نے سینیٹر تھام کے ساتھ بھی کام کیا ہے، جن کے جارج سوروس سے قریبی تعلقات ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ محترمہ الزبتھ کولبرن کی بھابھی کیریٹاس نامی تنظیم سے وابستہ ہیں۔ اس تنظیم پر ہندوستان میں مذہب کی تبدیلی کا الزام ہے۔ انہیں یو ایس ایڈ سے فنڈز ملتے ہیں، جو ڈیپ اسٹیٹ کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ "گورو گوگوئی لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر ہیں، کانگریس پارٹی ہندوستان کی سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی ہے، راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر ہیں اور ملکارجن کھڑگے جی اس کے صدر ہیں، اس لیے انہیں سامنے آنا چاہیے اور جواب دینا چاہیے کہ الزبتھ کولبرن کا کیا دخل ہے۔" مسٹر آلوک نے کہا کہ "کل جب میڈیا نے گورو گوگوئی سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اگر میری بیوی آئی ایس آئی کی ایجنٹ ہے تو میں را کا ایجنٹ ہوں۔" انہوں نے کہا کہ یہ سوال مذاق میں ٹالنے والا نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے کہیں نہ کہیں یہ ثابت ہوتا ہے کہ کانگریس پارٹی کے آئی ایس آئی سے روابط ہیں۔

ڈرون اسیمبل کرنے میں نہیں، سبھی پرزے بنانے پر مہارت ضروری: راہل

نئی دہلی، 15 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور ایوان زیریں - لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کے لیے ڈرون ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنا ضروری ہے اور اسے اسمبل کرنے کے بجائے ہمیں اس کے تمام پرزے تیار کرنے ہوں گے تب ہی ہم اس میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔
مسٹر گاندھی نے کہا کہ ڈرون نے جنگ لڑنے کا طریقہ مکمل طور پر بدل دیا ہے۔ بیٹریوں، موٹروں اور آپٹکس کے امتزاج نے میدان جنگ میں گھات لگانے اور مواصلات میں بے مثال تبدیلیاں لائی ہیں۔ لیکن ڈرون صرف ایک ٹکنالوجی نہیں ہیں - یہ ایک نچلی سطح پر، چھوٹے پیمانے پر اختراعات ہیں جو ایک مضبوط صنعتی نظام کے ذریعہ تیار کی جارہی ہیں۔ ڈرونز نے ٹینکوں، توپ خانے اور حتی کہ طیارہ بردار بحری جہازوں کی اہمیت کو کم کر دیا ہے۔ اس نے فضائی طاقت کو پلاٹون کی سطح تک نیچے لایا ہے اور میدان جنگ میں ذہانت اور درستگی کو بہتر بنایا ہے۔ لیکن یہ انقلاب صرف جنگ کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ یہ صنعت، اے آئی اور اگلی نسل کی ٹیکنالوجی کے بارے میں بھی ہے۔
انہوں نے اس معاملہ پر وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا، "بدقسمتی سے وزیر اعظم مودی اس کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب وہ صرف ایک 'ٹیلی پرامپٹر' سے پڑھ کراے آئی پر تقریریں کرنے میں مصروف ہیں، ہمارے حریف نئی ٹیکنالوجیز میں مہارت حاصل کر رہے ہیں۔ ہندوستان کو کھوکھلی تقریروں کی نہیں بلکہ مضبوط پیداواری بنیاد کی ضرورت ہے۔ اصل طاقت صرف ڈرون بنانے میں نہیں ہے بلکہ ان کے پیچھے الیکٹرک موٹرز، بیٹریاں، آپٹکس اور پروڈکشن مشینری کو کنٹرول کرنے میں بھی ہے لیکن ہندوستان اس شعبے میں ترقی نہیں کر رہا ہے۔ اگر ہمارا پیداوار پر کنٹرول نہیں ہے تو ہم اے آئی یا ٹیکنالوجی میں قیادت نہیں کر سکتے۔ ہم نے اپنے صارفین کا ڈیٹا حوالے کر دیا ہے، ہم کلیدی اجزا نہیں بناتے ہیں اور صرف اسمبلنگ تک ہی محدود ہیں جب کہ باقی دنیا مستقبل کو تشکیل دے رہی ہے، ہندوستان میں حیرت انگیز ٹیلنٹ، بے پناہ صلاحیت اور زبردست قوت ہے۔ لیکن خالی باتوں سے اس میں کمی نہیں آئے گی[؟] ہمیں ایک واضح ویژن اور حقیقی صنعتی طاقت کی ضرورت ہے۔ مستقبل اوپر سے نہیں بنے گا، نچلی سطح سے نکلے گا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہندوستانی نوجوانوں کے لیے قدم بڑھائیں اور یہ یقینی بنائیں کہ ہندوستان پیچھے نہ رہ جائے۔

جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے 3 سرکاری ملازمین کو برخاست کرنے کا دیا حکم

جموں، 15 رفروری: جموں وکشمیر سے دہشت گردی ختم کرنے کے لیے کئی سطح پر کارروائی چل رہی ہے۔ اس معاملے میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا بھی انتہائی فعال دکھائی دے رہے ہیں۔ جموں وکشمیر کے ایل جی منوج سنہا نے حال ہی میں 3 سرکاری ملازمین کو برخاست کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان میں پولیس کانسٹیبل فردوس احمد بھٹ، استاد محمد اشرف بھٹ اور محکمہ جنگلات کے اردلی نثار احمد خان شامل ہیں۔ تینوں ہی اس وقت دہشت گردی سے متعلق الگ الگ معاملوں میں قید و بند کی صعوبت برداشت کر رہے ہیں۔ مبینہ طور پر ہندوستان مخالف سرگرمیوں میں شامل ملازمین پر اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر انتظامیہ نے دہشت گردی سے متعلق معاملوں سے جڑے ان تینوں ملازمین کی خدمات ختم کرنے کا یہ قدم اٹھایا ہے۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ جن تین ملازمین پر ایل جی نے کارروائی کی ہے، وہ سبھی جموں وکشمیر کی سیکورٹی کے لیے مضر سرگرمیوں میں مبینہ شرکت کے لیے جیلوں میں بند ہیں۔ انتظامیہ نے برخاستگی کو انجام دینے کے لیے ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 311(2)(C) کو نافذ کیا ہے، جو قومی سیکورٹی کے ایشوز سے جڑے معاملوں میں سرکاری ملازمین کو بغیر جانچ کے برخاست کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ پولیس کانسٹیبل فردوس احمد بھٹ کو مبینہ طور پر علاقے میں فعال دہشت گرد گروپوں کے ساتھ مبینہ روابط کے سبب گرفتار کیا گیا تھا۔ سیکورٹی ایجنسیوں کا دعویٰ ہے کہ فردوس احمد نے دہشت گرد تنظیموں کو ساز وسامان اور دوسری مدد دی۔ محمد اشرف بھٹ، جو ایک ٹیچر ہیں، ان پر طلبا کو کٹر پسند بنانے اور ممنوعہ تنظیموں کے ساتھ تعلقات بنائے رکھنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ محکمہ جنگلات کے نثار احمد خان مبینہ طور پر کشمیر کے جنگلی علاقوں میں دہشت گردوں کی آمد و رفت کو سہولت آمیز بنانے میں شامل تھے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 15 فروری (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 16 فروری کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں۔:
1681۔ چھترپتی شیواجی کے بیٹے سنبھاجی کیرائے گڑھ قلعہ میں تاجپوشی کی گئی۔
1745۔ مراٹھا حکومت کے چوتھے پیشوا تھورلے مادھوراؤ کی پیدائش ہوئی۔
1896۔ ہندی کے مشہور شاعر، ادیب اور مصنف سوریہ کانت ترپاٹھی نرالا کی پیدائش ہوئی۔
1901۔ مشہور ماہر تعلیم مہادیو گووند راناڈے کا انتقال ہوا۔
1914۔ لاس اینجلس اور سان فرانسسکو کے درمیان پہلے طیارہ نے پرواز بھری۔
1938۔ معروف بنگالی ناول نگار شرت چندر چٹوپادھیائے کا انتقال ہوا۔
1944۔ بابائے ہندی سینما دادا صاحب پھالکے کا 74 برس کی عمر میں ناسک میں انتقال ہوا۔
1944۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران دوست ممالک کے لڑاکا طیاروں نے کیرولن جزیرے کے ترکی میں واقع جاپانی بحریہ کے اڈے پر حملہ کر کے 201 طیاروں کو تباہ کر دیا۔
1955۔ کھڑگ واسلہ میں باقاعدہ طور پر ڈیفنس اکیڈمی شروع ہوئی۔
1956۔ مشہور سائنسداں میگھناتھ ساہا کا انتقال ہوا۔
1959۔ کیوبا میں انقلابی رہنما فیڈل کاسترو محض 32 سال کی عمر میں وزیر اعظم بنے۔
1969۔ مرزا غالب کی 100 ویں برسی کے موقع پر ڈاک ٹکٹ جاری ہوا۔
1982۔ کولکاتہ (کولکتہ) میں پہلی مرتبہ جواہر لعل نہرو انٹرنیشنل گولڈ کپ فٹبال ٹورنامینٹ منعقد ہوا۔
1987۔ آبدوز سے آبدوز پر مار کرنے کی صلاحیت والے میزائل کو ہندستانی بحریہ میں شامل کیا گیا۔
1988۔ چھ سو سے زائد فلموں میں اہم رول کر کے عالمی ریکارڈ بنانے والے پریم نظیر کے نام سے مشہور اداکار عبدالقادر کا انتقال ہوا۔

1988۔ چھ سو سے زائد فلموں میں اہم رول کر کے عالمی ریکارڈ بنانے والے پریم نظیر کے نام سے مشہور اداکار عبدالقادر کا انتقال ہوا۔

سی وی سی نے سابق سی ایم کیجریوال کے بنگلے کی جانچ کا حکم دیا

نئی دہلی، 15 فروری (یو این آئی) سینٹرل ویجیلنس کمیشن (سی وی سی) نے اس بنگلے کی تزئین و آرائش میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا حکم دیا ہے جس میں دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال رہتے تھے۔ سی وی سی نے اس رہائش گاہ کی تحقیقات کا حکم دیا ہے جہاں مسٹر کیجریوال وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے قیام پذیر تھے۔ یہ حکم سنٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) کی طرف سے پیش کی گئی رپورٹ کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔ سی پی ڈبلیو ڈی کی اس رپورٹ میں دہلی کے سول لائنز میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ 6، فلیگ اسٹاف روڈ کی تزئین و آرائش میں بے قاعدگیوں کا الزام لگایا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ پوری انتخابی مہم کے دوران بی جے پی نے اس بنگلے کو 'شیش محل' کا نام دے کر عام آدمی پارٹی اور مسٹر کیجریوال پر حملہ کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی لیڈر وجندر گپتا نے اس معاملے میں شکایت درج کرائی تھی اور الزام لگایا تھا کہ دہلی حکومت کے پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ نے تقریباً آٹھ ایکڑ پر بنے بنگلے کو دوبارہ تعمیر کرتے ہوئے ضابطوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کی تعمیر میں بہت سی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔

یرغمالیوں کی رہائی نہیں ہونے سے ٹرمپ چراغ پا

حماس کو انجام بھگتنے کی دھمکی دے ڈالی

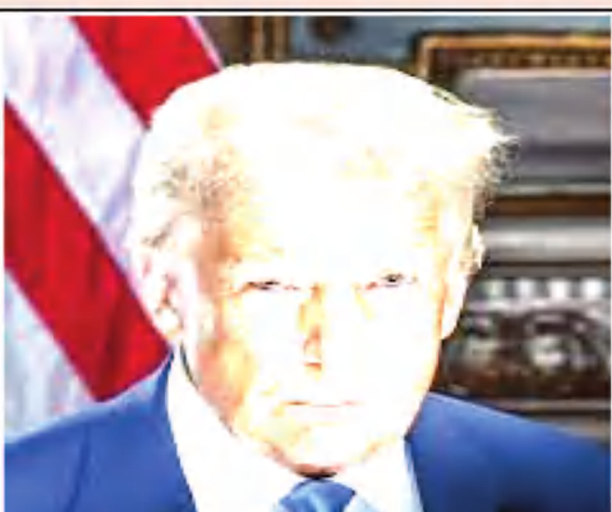

غزہ، 15 فروری: غزہ میں جنگ بندی کبھی بھی وقت ختم ہو سکتی ہے۔ اس سلسلے میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر اشارہ دیا ہے۔ انہوں نے جمعہ (مقامی وقت کے مطابق) کو کہا کہ اگر حماس ہفتہ کی دوپہر 12 بجے تک غزہ میں قیدی بنائے گئے لوگوں کو رہا نہیں کرتا ہے تو انہیں یقین نہیں ہے کہ کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے قیدیوں کو رہا کرنے کے لیے حماس سے اپنی [illegible] دہرائی۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے [illegible] انہوں نے حماس پر قیدیوں کے ساتھ برا سلوک کرنے کا الزام بھی عائد کیا۔ قیدیوں کی رہائی کے لیے اپنے پہلے کے مقررہ مدت کے بارے میں پوچھے جانے پر ٹرمپ نے کہا، "مجھے نہیں معلوم کہ کل 12 بجے کیا ہونے والا ہے۔ یہ میرے اوپر ہے۔ میں بہت سخت رخ اختیار کروں گا۔ میں آپ کو نہیں بتا سکتا کہ اسرائیل کیا کرنے جا رہا ہے۔" ٹرمپ نے مزید کہا کہ میں نے حماس کی قید سے لوگوں کو باہر آتے دیکھا، اس میں ایک لڑکا تھا جو کافی کمزور تھا۔ میں نے اسے بہت دیر تک دیکھا ہے اور ان کے ساتھ بہت برا سلوک کیا گیا ہے۔ حماس آج (ہفتہ) تین یرغمالیوں کو رہا کرنے والا ہے۔ اس کی طرف سے رہا ہونے والوں میں ہارن، امریکی نژاد ساگوئی ڈیکیل-چین اور روسی نژاد الیگزینڈر ساشا ٹروفانوف شامل ہیں۔ جنگ بندی پر اتفاق بنی رہے گی یا نہیں اس پر کئی دنوں کی بے یقینی کے بعد مصر اور قطری ثالثی کوششوں کے بعد یہ اعلان کیا گیا ہے۔ حالانکہ ٹرمپ کی حمایت ملنے کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے دھمکی دی تھی کہ اگر یرغمالیوں کو رہا نہیں کیا گیا تو وہ پھر سے لڑائی شروع کریں گے۔ وزیر اعظم یاہو کے دفتر نے کہا کہ اسرائیل کو فہرست حاصل ہوئی ہے۔ ادھر حماس نے کہا ہے کہ اسرائیل کو بدلے میں 369 فلسطینی قیدیوں اور زیر حراست لوگوں کو رہا کرنے کی امید ہے۔ ہفتہ کو رہا ہونے والے سبھی تین یرغمالیوں کو غزہ کے پاس پکڑا گیا تھا۔ ایار ہارن کے بھائی ایٹن کو اسی وقت پکڑ لیا گیا تھا اور وہ اب بھی قید میں ہے۔

میونخ کانفرنس، یورپی اتحادیوں کو خطرہ اندر سے ہے: امریکی نائب صدر

برلن، 15 فروری: جرمنی کے شہر میونخ میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے سکیورٹی کانفرنس میں یورپی اتحادیوں کو اندرونی خطرے سے انتباہ کرتے ہوئے کہا کہ یورپی ملک سینسر شپ کا بے دریغ استعمال کر رہے ہیں اور وہ تارکین وطن کی بے تحاشہ آمد پر قابو نہیں پا سکے۔ انہوں نے کہا کہ خطرہ روس، چین اور بیرونی عناصر سے نہیں ہے بلکہ مجھے خدشہ یہ ہے کہ خطرہ آپ کے اندر موجود ہے اور وہ ہے یورپ کی انتہائی بنیادی اقدار سے انحراف، جو یورپ اور امریکہ کی مشترکہ میراث ہیں۔ وینس نے نیٹو کے ایک اتحادی رومانیہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس نے اپنے حالیہ انتخابی نتائج یہ کہتے ہوئے منسوخ کر دیئے ہیں کہ وہ روسی پراپیگنڈے کے زیر اثر تھے۔ امریکی نائب صدر کا کہنا تھا کہ اگر کسی بیرونی ملک کی جانب سے چند لاکھ ڈالر کے اشتہارات جمہوریت کو پٹری سے اتار سکتے ہیں تو پھر آپ کی جمہوریت مضبوط نہیں ہے۔ جے ڈی وینس کے تبصروں نے سکیورٹی کانفرنس میں موجود رہنماؤں اور اعلیٰ عہدے داروں کو حیران کر دیا جو یہ توقع کر رہے تھے کہ امریکی نائب صدر کی تقریر یوکرین اور روس پر مرکوز ہوگی۔ جب کہ انہوں اس مسئلے کا سرسری ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ یورپ کی سیکیورٹی کے بارے میں بہت فکر مند ہے اور اس کا خیال ہے کہ ہم روس اور یوکرین کے درمیان ایک معقول تصفیہ کرا سکتے ہیں۔ وینس کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہمارا خیال ہے کہ آنے والے برسوں میں یورپ کو اپنے دفاع کے لیے بڑے اقدامات کرنے ہوں گے۔ وینس کے بعد جرمنی کے وزیر دفاع بورس پسٹوریس نے کہا کہ جہاں تک میں سمجھ سکا ہوں، وہ یورپ کے ان حصوں کی بات کر رہے تھے جہاں آمریت ہے۔ یہ ہمارے لیے ناقابل قبول ہے۔ ایک تھنک ٹینک جی ایم ایف جیو اسٹریٹیجی نارتھ کی مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹین برزینا کا کہنا ہے کہ وینس کی طرف سے نیٹو کا ذکر نہ کرنا، یوکرین کی بات نہ کرنا، حیران کن ہے۔ یہ جرمنی کے انتخابات سے قبل جمہوریت کے بارے میں دائیں بازو کے نظریات پیش کرنا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ہفتے روس کے صدر ولادی میر پوتن سے یوکرین کے ساتھ جنگ کے خاتمے پر طویل فون کال کی۔ 24 جنوری کو اس جنگ کو تین سال ہو جائیں گے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ روسی صدر اور انہوں نے جنگ کے خاتمے کے لیے متعلقہ ٹیموں کے درمیان فوری مذاکرات شروع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ جمعرات کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے یوکرین کی نیٹو کی رکنیت حاصل کرنے اور روس کے قبضے میں جانے والے علاقوں کی واپسی کی خواہش کو غیر حقیقت پسندانہ قرار دیا۔ صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ 2014 میں یوکرین کے علاقے کریمیا کے روس کے ساتھ الحاق کے بعد روس کو صنعتی جمہوریت جی سیون سے خارج کرنا ایک غلطی تھی۔ انہوں نے کہا پوتن اور ان کے درمیان مل کر کام کرنے پر اتفاق ہوا ہے اور مستقبل قریب میں شاید ہم سعودی عرب میں ملاقات کریں گے۔ یورپی رہنماؤں نے کہا ہے کہ انہیں خدشہ ہے کہ ٹرمپ پوتن کے ایجنڈے کو اہمیت دے رہے ہیں جس سے روس یوکرین جنگ کے تصفیے میں کیف کا موقف خطرے میں پڑ جائے گا۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے انتباہ کیا ہے کہ یوکرین کی ناکامی سے یورپ کمزور ہو جائے گا اور اس سے امریکہ بھی کمزور ہوگا۔ میونخ پہنچنے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یوکرین کے صدر زیلنسکی نے کہا کہ وہ روس سے بات کرنے سے پہلے یورپی اور امریکی حکام سے بات کریں گے۔

امریکہ سے 119 افراد کی دوسری پرواز آج ہندوستان پہنچے گی، کیا ٹرمپ کا یہ اقدام محض علامتی ہے؟

امریکہ 15 فروری: امریکہ میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف جاری مہم کے تحت حال ہی میں 104 ہندوستانی شہریوں کو ملک بدر کیا گیا ہے۔ یہ افراد امریکی فوجی طیارے سی-17 کے ذریعے 5 فروری 2025 کو امرتسر کے سری گرو رام داس جی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچے۔ امریکی حکام کے مطابق، یہ تمام افراد غیر قانونی طریقوں سے، بشمول 'ڈنکی روٹ'، امریکہ میں داخل ہوئے تھے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق، مزید دو خصوصی پروازیں ہندوستانی شہریوں کو لے کر وطن واپس آنے والی ہیں۔ پہلی پرواز 15 فروری کی رات 05:10 بجے امرتسر ایئرپورٹ پر اترے گی، جبکہ دوسری پرواز 16 فروری کی رات متوقع ہے۔ پہلی پرواز میں 119 ہندوستانی شہری سوار ہوں گے، جن میں 67 کا تعلق پنجاب، 33 کا ہریانہ، اور باقی کا گجرات، اتر پردیش اور مہاراشٹر سے ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق، یہ ملک بدری کی مہم غیر قانونی امیگریشن کے خلاف سخت پیغام دینے کے لیے جاری ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ یہ اقدامات غیر قانونی امیگریشن کے بہاؤ کو روکنے کے لیے مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔ تاہم، ماہرین کا کہنا ہے کہ چند سو افراد کی ملک بدری ایک علامتی اقدام ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر کی 2022 کی رپورٹ کے مطابق، امریکہ میں تقریباً 725000 غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن مقیم ہیں۔ اس تناظر میں، چند سو افراد کی ملک بدری مجموعی مسئلے کا حل نہیں سمجھی جا سکتی۔ ہندوستانی حکومت نے ان ملک بدریوں پر تعاون کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی، جو امریکی دورے سے واپس لوٹے ہیں، نے کہا ہے کہ ہندوستان، امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم ہندوستانی شہریوں کو واپس لانے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔ ہندوستانی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ اگر کوئی ہندوستانی شہری غیر قانونی طور پر کسی ملک میں مقیم ہے اور اس کی شہریت کی تصدیق ہو جاتی ہے، تو ہندوستان اسے واپس لینے کے لیے تیار ہے۔ امریکی حکام نے دیگر ممالک کے غیر قانونی تارکین وطن کی ملک بدری کے لیے بھی اقدامات کیے ہیں۔ حال ہی میں، وینزویلا کے ساتھ معاہدے کے تحت دو پروازوں کے ذریعے غیر قانونی تارکین وطن کو واپس بھیجا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق، یہ پروازیں غیر قانونی امیگریشن کے خلاف جاری مہم کا حصہ ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن کی مکمل ملک بدری عملی طور پر ممکن نہیں ہے۔ امریکہ میں لاکھوں غیر قانونی تارکین وطن موجود ہیں اور ان سب کی ملک بدری کے لیے وسیع وسائل اور سفارتی معاہدوں کی ضرورت ہوگی۔ اس لیے، موجودہ اقدامات کو زیادہ تر علامتی سمجھا جا رہا ہے، جو امریکی ووٹروں کی تسکین اور سیاسی مقاصد کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات مسئلے کا مکمل حل پیش نہیں کرتے اور صرف سیاسی فوائد حاصل کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ مجموعی طور پر، غیر قانونی تارکین وطن کی ملک بدری کے یہ اقدامات علامتی ہیں اور مسئلے کے جامع حل کے لیے مزید مؤثر اور وسیع پالیسیوں کی ضرورت ہے۔

☆☆

متحدہ عرب امارات کے مزید 10 امدادی قافلے غزہ میں داخل

ریاض، 15 فروری: متحدہ عرب امارات کی جانب سے بھیجے گئے مزید دس امدادی قافلے مصری رفح کراسنگ کے ذریعے غزہ کی پٹی میں داخل ہو گئے۔ وام کے مطابق یہ امداد فاطمہ بنت مبارک کی جانب سے فراہم کی گئی ہے، جو جنرل ویمنز یونین کی چیئرپرسن اور فیملی ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کی سپریم چیئرپرسن ہیں۔ یہ اقدام فلسطینی عوام کی سپورٹ اور امداد کی فراہمی کیلیے امارات کے انسانی ہمدردی کے مشن کا حصہ ہے۔ 175 ٹرکوں پر مشتمل امدادی قافلے میں دو ہزار 400 ٹن سے زیادہ امدادی سامان شامل ہے، جس میں خوراک، طبی سامان، بچوں کے لیے غذائی سپلیمنٹس، کھجوریں، خیمے، ملبوسات اور دیگر بنیادی ضروریات کی اشیا موجود ہیں۔ اس نئے امدادی قافلے کے ساتھ غزہ میں داخل ہونے والے قافلوں کی مجموعی تعداد 175 ہو گئی ہے۔ یہ امداد غزہ کی عوام کی مشکلات کم کرنے، انتہائی متاثرہ طبقے کی مدد اور بنیادی ضروریات تک ان کی رسائی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ متحدہ عرب امارات فلسطینی عوام کو مسلسل انسانی امداد کی فراہمی کیلیے پرعزم ہے، تاکہ انہیں درپیش چیلنجز کو کم کیا جا سکے، انتہائی متاثرہ طبقات کے مصائب میں کمی لانے کے ساتھ ان کی بنیادی ضروریات پوری کی جا سکیں۔

سعودی عرب کی جانب سے انڈونیشیا کو 100 ٹن کھجوروں کا تحفہ

ریاض، 15 فروری: سعودی امدادی ایجنسی شاہ سلمان مرکز نے مملکت کی طرف سے انڈونیشیا کو 100 ٹن کھجوروں کا تحفہ دیا ہے۔ ایس پی اے کے مطابق یہ تحفہ انڈونیشیا میں مملکت کے سفیر فیصل بن عبداللہ العامودی نے یہ تحفہ بنگلہ دیشی وزیر مذہبی امور ڈاکٹر نصر الدین عمر کے حوالے کیا۔ اس موقع پر دیگر حکام اور میڈیا کے نمائندے بھی موجود تھے۔ کھجوروں کا یہ تحفہ سعودی عرب کی طرف سے شاہ سلمان مرکز کے ذریعے مختلف شعبوں میں برادر اور دوست ملکوں کی مدد کے حوالے سے انسانی کوششوں کا حصہ ہے۔ یاد رہے کہ سعودی عرب 2002 سے کھجوروں کے تحفے کا پروگرام چلا رہا ہے۔ اس کے تحت سالانہ چار ہزار ٹن کھجوریں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ کھجوروں کے تحفے کا پروگرام مملکت کے نخلستانوں کی کامیابی، برادر اور دوست ممالک کے ساتھ محبت کی علامت ہے۔

ٹرمپ غزہ پر اپنے سخت موقف پر مصر، معلوم نہیں اسرائیل کیا سلوک کرے گا

غزہ، 15 فروری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کے بارے میں اپنا سخت موقف برقرار رکھتے ہوئے کہا کہ 'اگر مجھ پر منحصر ہوتا تو میں بہت سخت نقطہ نظر اپناتا لیکن میں آپ کو نہیں بتا سکتا کہ اسرائیل کیا کرے گا۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے رواں ہفتے کہا تھا کہ حماس کو غزہ میں تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو سنیچر کی دوپہر تک رہا کر دینا چاہیے یا پھر غزہ کو جہنم بننے دو۔ انہوں نے جمعے کو صحافیوں کو بتایا کہ مجھے نہیں معلوم کہ کل (ہفتے) 12 بجے کیا ہونے والا ہے۔ 20 جنوری کو ڈونلڈ ٹرمپ کے امریکی صدارت کی حیثیت سے حلف اُٹھانے سے قبل غزہ میں جنگ بندی کا آغاز ہوا۔ کچھ اسرائیلی یرغمالیوں کو حماس نے رہا کیا جس کے بعد اسرائیل نے فلسطینی قیدیوں کو چھوڑا۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے اسرائیلی یرغمالیوں اور رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں، دونوں کی تصاویر کو پریشان کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ان کی سنگین حالات کی عکاسی کرتی ہیں جن میں انہیں رکھا گیا۔

صدر ٹرمپ نے جمعے کو فلسطینیوں کی حالتِ زار پر تبصرہ کیے بغیر رہائی پانے والے اسرائیلی یرغمالیوں کی ظاہری حالت کے حوالے سے اپنے خدشات کو دہرایا۔ حماس نے کہا تھا کہ وہ طے شدہ منصوبہ کے مطابق اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گی۔ جمعرات کو جاری بیان میں کہا گیا تھا کہ سنیچر کو تین اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کر دیا جائے گا۔ حماس نے اسرائیلی یرغمالیوں کی اگلی رہائی میں تاخیر کرنے کی دھمکی دی تھی، اور کہا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ اسرائیل نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حمایت سے یہ دھمکی دی تھی کہ اگر یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو وہ غزہ میں کارروائی دوبارہ شروع کر دے گا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کے فوجی حملے میں 48 ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ صدر ٹرمپ کی غزہ کو امریکی ملکیت میں لینے اور فلسطینیوں کو مستقل طور پر بے گھر کرنے کی تجویز کی عالمی سطح پر مذمت کی گئی ہے۔

☆☆

موت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا یورپ کا انتہائی مطلوب اسمگلر کا قتل

میکسیکو/نیویارک، 15 فروری: یورپ کے انتہائی مطلوب منشیات کے اسمگلر اور اپنی ہی موت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے 32 سالہ مارکو ایبن کو میکسیکو میں قتل کر دیا گیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق مارکو ایبن کا تعلق نیدرلینڈز سے تھا اور انہیں دار الحکومت میکسیکو سٹی سے 25 کلو میٹر کی دوری پر واقع ایٹز پان زارا گوزہ کی میونسپلٹی میں گولی مار کر قتل کیا گیا ہے۔ پراسیکیوٹر کے دفتر میں ایک عہدیدار نے منشیات کے اسمگلر مارکو ایبن کی موت کی تصدیق کی ہے۔ یورپ کی قانون نافذ کرنے والی ایجنسی یوروپال نے برازیل سے نیدرلینڈز منشیات اسمگل کرنے کے جرم میں مارکو ایبن کو یورپ کے انتہائی مطلوب مفروروں کی فہرست میں شامل کیا ہوا تھا۔ یوروپال کی ویب سائٹ پر موجود معلومات کے مطابق مارکو ایبن کو اکتوبر 2020 میں سات سال سے زیادہ کی قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ ایجنسی کے مطابق مارکو ایبن اور ان کے ساتھیوں نے سال 2014 سے 2015 کے درمیان مبینہ طور پر 400 کلو کوکین پائن ایپل کے ڈبوں میں بھر کر سمگل کی تھی۔ گرفتاری سے بچنے کیلئے ڈرگ اسمگلر نے گزشتہ سال اکتوبر میں اپنی ہی موت کا ڈرامہ رچایا تھا۔ مقامی میڈیا پر بھی اس حوالے سے خبر بھی نشر ہوئی تھی کہ میکسیکو میں دو مضبوط ڈرگ مافیاز کے درمیان لڑائی میں مارکو ایبن ہلاک ہو گئے ہیں۔ تاہم اس حوالے سے مارکو ایبن کی سابقہ گرل فرینڈ کے بیان کے علاوہ کوئی شواہد سامنے نہیں آ سکتے تھے جس میں انہوں نے لاش کی شناخت کا دعویٰ کیا تھا۔

چرنوبل ایٹمی پلانٹ پر روسی ڈرون حملے کے اثرات

ماسکو، 15 فروری (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ ایک روسی ڈرون نے جمعہ کی رات چرنوبل میں سابق ایٹمی بجلی گھر پر حملہ کیا۔ یہ اطلاع ہفتہ کو میڈیا رپورٹس میں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پلانٹ کے تباہ شدہ چوتھے پاور یونٹ کو ڈھانپنے والے کنکریٹ شیلٹر پر ایک حملے سے آگ لگ گئی جسے بعد میں بجھا دیا گیا۔ سی این این کی رپورٹوں کے مطابق چرنوبل 1986 کی تباہی کا وہ مقام تھا جس نے سوویت یونین اور یورپ کے کچھ حصوں میں ریڈیو ایکٹیویٹی پھیلا دی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (اے آئی ای اے) نے بتایا کہ اس کی ٹیم نے جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق صبح 2 بجے سے کچھ دیر قبل ایک بڑے دھماکے کی آواز سنی۔ آئی اے ای اے نے کہا کہ اس کی ٹیم نے چند منٹوں میں دھماکے کا جواب دیا اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ یوکرین کی فوج کا کہنا ہے کہ روس نے رات بھر اپنے حملے میں ملک بھر میں 133 ڈرون لانچ کیے جن میں سے 73 کو مار گرایا گیا اور 58 اپنے ہدف سے محروم رہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ تعداد حالیہ ڈرون حملوں کی اوسط کے مطابق ہے۔ فوج نے کہا کہ ڈرونز کو ملک کے بیشتر علاقوں میں 11 علاقوں میں مار گرایا گیا۔

مشرقی میانمار میں فراڈ کے الزام میں 29 افراد کو گرفتار کر لیا گیا

ینگون، 15 فروری (یو این آئی) مشرقی میانمار کی تاچیلیک ٹاؤ[؟][؟]ن شپ میں حکام نے 12 اور 13 فروری کو غیر قانونی آن لائن جوئے اور مالی فراڈ کے معاملات میں 29 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا۔ ریاستی انتظامیہ کونسل کی انفارمیشن ٹیم نے جمعہ کی دیر رات ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ اس گروپ میں سات تھائی اور 22 میانمار کے شہری شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ افسران نے مشتبہ افراد کے ساتھ ساتھ 440 کمپیوٹرز، 390 موبائل فونز، دو غیر دستاویزی گاڑیاں اور منشیات سے متعلق اشیا ضبط کر لیں۔ ملزمان کے مطابق تھائی شہری کام اور سفر کے لیے تھائی میانمار فرینڈ شپ پل نمبر 1 کے ذریعے میانمار میں داخل ہوئے تھے۔ اس نے کہا کہ بعد میں انہیں غیر قانونی آن لائن جوئے اور مالی فراڈ میں ملوث افراد کے ذریعے بھرتی کیا گیا۔ حکام جلد ہی ملوث دیگر مشتبہ افراد کو پکڑنے کے لیے ضروری حفاظتی اقدامات کر رہے ہیں۔

امریکہ سے 119 غیر قانونی تارکین امریکی طیارے سے پاناما پہنچ گئے

لندن، 15 فروری: امریکہ سے پہلی پرواز کے ذریعے 119 افراد کو بے دخل کیا گیا ہے جن میں پاکستان، افغانستان اور چین سمیت کئی ملکوں کے تارکین وطن ہیں۔ پاناما سے ان افراد کی اپنے ملکوں کو روانگی اقوام متحدہ کی تارکین وطن ایجنسی کے ذریعے ہوگی۔ امریکہ غیر قانونی تارکین وطن کو واپس بھجوانے کا عمل تیز کرنے کے لیے اس کا دائرہ پاناما، گوئٹے مالا اور ایل سلواڈور تک بڑھا رہا ہے۔ پاناما کے صدر نے کہا ہے کہ امریکہ سے بے دخل کیے گئے افراد کی پہلی پرواز ان کے ملک میں پہنچ گئی ہے، جنہیں یہاں سے ان کے اپنے ملکوں میں بھیج دیا جائے گا۔ امریکہ غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی کے لیے پاناما کو ایک منزل کے طور پر استعمال کرے گا۔ پاناما کے صدر ہوزے رول مولینو نے جمعرات کو اپنی ہفتہ وار پریس بریفنگ میں بتایا کہ کل امریکی ایئر فورس کی ایک پرواز کے ذریعے دنیا کی مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے 119 افراد پاناما پہنچے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ان غیر قانونی تارکین وطن کا تعلق چین، ازبکستان، پاکستان اور افغانستان سمیت کئی دوسرے ملکوں سے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ طے شدہ تین پروازوں میں سے یہ پہلی پرواز ہے جن کے ذریعے تقریباً 360 افراد پاناما پہنچائے جائیں گے۔ تاہم یہ کوئی زیادہ تعداد نہیں ہے۔ صدر مولینو نے صحافیوں کو بتایا کہ امریکہ سے جلاوطن کیے گئے افراد کو اپنے ملکوں میں بھیجے جانے سے پہلے ڈیرئین گیپ کے علاقے میں کیمپوں میں رکھا جائے گا۔ اس سوال کے جواب میں کہ امریکہ سے بے دخل کیے گئے افراد کو اپنے ملکوں کو بھیجے جانے کے لیے پاناما ایک منزل کے طور پر کیوں استعمال ہو رہا ہے، پاناما کے نائب وزیر خارجہ کارلوس روز ہرمنڈز نے کہا کہ اس کے لیے امریکی حکومت نے درخواست کی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بے دخل کیے گئے افراد کو اقوام متحدہ کی تارکین وطن کی ایجنسی کے ذریعے اپنے آبائی ملکوں میں بھجوانے کے اخراجات امریکی حکومت برداشت کرے گی۔ بدھ کے روز پاناما پہنچے والے افراد کے متعلق بتایا گیا ہے کہ انہیں غیر قانونی طور پر امریکی سرحد عبور کرنے کے جرم میں پکڑا گیا تھا اور ان کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔ پچھلے ہفتے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے پاناما میں صدر مولینو سے ملاقات کی تھی، جب کہ اس سے قبل صدر ٹرمپ نے پاناما کینال کا کنٹرول واپس لینے کا مطالبہ کیا تھا۔ صدر مولینو نے امریکی وزیر خارجہ سے ڈیرئین گیپ کے علاقے کے ذریعے تارکین وطن کی امریکہ جانے کی کوششوں پر کنٹرول کرنے پر تبادلہ خیالات کیا تھا، اور انہوں نے یہ پیش کش بھی کی تھی کہ ان کا ملک غیر قانونی تارکین وطن کو اپنے ملکوں میں واپس بھجوانے کے لیے ایک پل کے طور پر کام کر سکتا ہے۔ وزیر خارجہ روبیو نے اپنے اس دورے میں تارکین وطن کو قبول کرنے کے حوالے سے گوئٹے مالا اور ایل سلواڈور سے بھی معاہدے کیے ہیں تاکہ امریکہ سے بے دخلی کی رفتار بڑھانے کے لیے اس کا دائرہ وسیع کیا جا سکے۔ پاناما اور کولمبیا کو ملانے والے ڈیرئین گیپ کے ذریعے امریکہ جانے والے غیر قانونی تارکین وطن میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے اور پچھلے سال جنوری کے مقابلے میں اس سال جنوری میں یہ تعداد 90 فی صد کم رہی۔ ایک سال قبل مولینو کے صدر بننے کے بعد سے پاناما نے درجنوں پروازوں کے ذریعے غیر قانونی تارکین وطن کو اپنے ملکوں میں واپس بھجوایا ہے، جس کے اخراجات امریکی حکومت نے برداشت کیے تھے۔ صدر مولینو نے جمعرات کو کہا کہ پاناما بے دخلی سے متعلق امریکی درخواست پر پوری طرح عمل اور تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔

☆☆

بیروت ہوائی اڈے کے قریب حملے میں 'یونیفل' کمانڈر زخمی

بیروت، 15 فروری: لبنانی حزب اللہ کے حامیوں نے جمعے کی رات بیروت میں اقوام متحدہ کی امن فوج 'یونیفل' کی گاڑی کو نذر آتش کر دیا جس کے نتیجے میں ایک یونیفل کمانڈر کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ یہ واقعہ بیروت کے رفیق حریری ہوائی اڈے پر ایرانی طیاروں کو لینڈنگ کی اجازت نہ ملنے کے خلاف حزب اللہ کے حامیوں کی طرف سے شروع کیے گئے احتجاجی مظاہروں کے دوران پیش آیا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ جمعہ کی شام امن فوجیوں کو بیروت کے ہوائی اڈے پر لے جانے والے 'یونیفل' کے قافلے پر پرتشدد حملہ ہوا جس میں ایک گاڑی کو آگ لگا دی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یونیفل کے سبکدوش ہونے والے ڈپٹی کمانڈر جو اپنا مشن مکمل کرنے کے بعد گھر واپس جا رہے تھے زخمی ہو گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم امن فوجیوں پر اس خوفناک حملے سے صدمے میں ہیں جو ایک مشکل وقت میں جنوبی لبنان میں سلامتی اور استحکام کی بحالی کے لیے کام کر رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امن فوج پر حملے بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی اور جنگی جرائم کے زمرے میں آ سکتے ہیں۔ ہم لبنانی حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کی مکمل اور فوری تحقیقات کریں اور تمام مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امن فوج کے سپاہی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 کے تحت ہمارے مینڈیٹ کے مطابق جنوبی لبنان میں سلامتی اور استحکام کی بحالی کے لیے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حزب اللہ کے حامیوں نے اقوام متحدہ کی امن فوج 'یونیفل' کی کاروں کے ایک قافلے کو جلا ڈالا، یہ قافلہ بیروت کے ہوائی اڈے کی طرف جا رہا تھا جب اس پر حملہ کیا گیا۔ یو این مشن کے نائب سربراہ جنرل ارولڈو لازارو نے بتایا کہ حزب اللہ کے عناصر نے ان کے قافلے پر حملہ کیا اور اس کی گاڑیوں کو نذر آتش کر ڈالا۔ یونیفل نے بتایا کہ لبنانی حزب اللہ کے حامیوں نے جنرل ارولڈو لازارو پر حملہ کیا، جب کہ حملوں کے نتیجے میں اقوام متحدہ کے مشن کے دو فوجی زخمی ہوئے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بیروت ہوائی اڈے کے داخلی راستے پر تین گاڑیوں پر مشتمل یونیفل کی پٹرولنگ پارٹی پر حملہ کیا گیا، کچھ جوانوں نے افسران کو مارا پیٹا، سامان لے لیا اور کاریں جلا دیں۔ فوٹیج میں حزب اللہ کے ارکان کو ایک ایرانی طیارے کو ہوائی اڈے پر اترنے سے روکنے کے خلاف ہنگاموں کے دوران بیروت ہوائی اڈے کی سڑک پر ایک کچرا گاڑی خالی کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ دوسری جانب لبنانی فوج نے مداخلت کرتے ہوئے بیروت ہوائی اڈے کی سڑک پر نظم وضبط برقرار رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ کئی علاقے خاص طور پر رفیق حریری بین الاقوامی ہوائی اڈے کے آس پاس کے علاقوں میں مظاہرے ہو رہے ہیں۔ ان مظاہروں کے دوران فوجی اہلکاروں پر حملے کیے گئے، لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یونیفل) کی گاڑیوں پر حملے، اور ہوائی اڈے کی سڑک کو بند کرنے کی کوششوں سمیت حملے اور فسادات شامل ہیں۔ فوج نے شہریوں کو پرتشدد حربوں کے خلاف خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک جس نازک مرحلے سے گذر رہا ہے پرتشدد احتجاج سے اس کے سنگین نتائج کے ساتھ اندرونی تناؤ پیدا ہوگا۔ دوسری طرف اقوام متحدہ نے حالیہ حملوں کے بعد اپنے ملازمین سے بیروت کے ہوائی اڈے کی سڑک سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔

سعودیہ کا امریکہ اور روس کے صدور کے درمیان ممکنہ سربراہی اجلاس کا خیر مقدم

واشنگٹن، 15 فروری: سعودی عرب نے جمعے کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے حالیہ ٹیلیفونک رابطے اور دونوں رہنماؤں کے درمیان سربراہی اجلاس کی میزبانی کے امکان کا خیر مقدم کیا ہے۔ ایس پی اے وزارت خارجہ نے بیان میں کہا کہ سعودی عرب 12 فروری 2025 کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ہونے والی ٹیلیفون کال کا خیر مقدم کرتا ہے۔ سعودی عرب کسی بھی ممکنہ سربراہ اجلاس کی میزبانی کے لیے تیار ہے یوکرین میں جاری جنگ کے حل کے لیے ثالثی کے عزم کا اعادہ کیا۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے جنگ کے آغاز کے بعد سے اور تین مارچ 2022 کو روس اور یوکرین کے صدور دونوں کے ساتھ الگ الگ ٹیلیفون کالز کے دوران ثالثی کیلئے مملکت کی سپورٹ کا اعادہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ مملکت روس اور یوکرین کے درمیان پائیدار امن کے حصول کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ریاض کی گزشتہ تین برسوں سے جاری سفارتی اقدامات کا ذکر کیا۔ یاد رہے کہ صدر ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ٹیلیفون پر 90 منٹ کی گفتگو کے بعد اپنے دفتر میں صحافیوں کو بتایا تھا کہ بالآخر ہماری ملاقات کا امکان ہے۔ بلکہ ہماری یہ توقع ہے کہ وہ یہاں آئیں گے اور میں وہاں جاؤں گا، اور شاید پہلی مرتبہ ہم سعودی عرب میں ملاقات کریں۔ ہم سعودی عرب میں ملیں گے اور دیکھتے ہیں اگر کچھ طے پا جائے۔ صدر ٹرمپ نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے حوالے سے کہا کہ ہم ولی عہد کو جانتے ہیں اور میرے خیال میں ملاقات کے لیے یہ بہت اچھا مقام ہوگا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ملاقات کی تاریخ فی الحال طے نہیں پائی؛ لیکن ملاقات ہو گی اور مستقبل میں زیادہ دیر سے نہیں ہوگی۔

شمال مغربی آسٹریلیا میں استوائی طوفان کے بعد سیلاب کی وارننگ جاری

سڈنی، 15 فروری (یو این آئی) جمعہ کے روز شمال مغربی آسٹریلیا میں آنے والے سمندری طوفان کے سبب شدید بارش اور تیز ہواؤں کی وجہ سے سیلاب کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ استوائی طوفان مغربی آسٹریلیا کی ساحلی ریاست کے شمال مغربی پیلبارا علاقے میں ڈی گرے کے چھوٹے سے قصبے کے نزدیک سے گزرا، جسے زمرہ چار کے طوفان کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ ڈی گرے میں طوفان کے کمزور ہونے سے پہلے 220 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں اور 500 ملی میٹر سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی۔ حکام نے ہفتہ کی صبح خبردار کیا کہ شدید بارش جاری رہنے کا امکان ہے اور اچانک سیلاب آ سکتا ہے۔ بیورو آف میٹرولوجی (BOM) کے اینگس ہائنس نے کہا کہ پلبرا ساحل کے کچھ حصے میں ریکارڈ بارش ہوئی ہے۔ انہوں نے آسٹریلیا براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کو بتایا کہ "آئندہ کئی دنوں تک سیلاب کا نمایاں اثر جاری رہے گا اور اگلے کئی دنوں تک سڑکوں کی بندش کی توقع ہے۔" "تیز ہواؤں سے پورے علاقے میں درخت گرے ہیں، لیکن ہفتہ کی صبح تک کسی بڑے جان و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ سڑکیں بند ہونے کے بعد کچھ قصبوں کا رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ڈبلیو اے ڈیپارٹمنٹ آف فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے پلبارا کے باشندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ تباہ شدہ عمارتوں، سیلاب کے پانی اور گری ہوئی بجلی کی لائنوں اور درختوں کے ارد گرد احتیاط برتیں۔

آسنسول میں جی ٹی روڈ پر زمین دھنسنے سے خوف وہراس

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کارپوریشن کے وارڈ نمبر 40 اور 41 کے درمیان مرگاشال علاقے میں ہائی ڈرین کے قریب جی ٹی روڈ پر ایک جگہ زمین گرنے کا واقعہ پیش آیا علاقے کے مکینوں نے صبح زمین دھنسنے کے بعد یہاں سڑک میں دراڑیں دیکھی تھیں قدرتی طور پر علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا پولیس اور انتظامیہ کو اطلاع دی جاتی ہے بعد میں آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا زمین دھنسنے اور دراڑیں پڑنے سے علاقے میں ٹریفک بلاک ہو گئی ہے آسنسول کارپوریشن کے وارڈ نمبر 41 کے کونسلر رنویر سنگھ بھرارا عرف جیتو سنگھ اطلاع ملتے ہی علاقے میں پہنچے بعد میں اس نے کہا یہ علاقہ بہت خطرناک ہو گیا ہے کسی بھی وقت بڑا حادثہ رونما ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بڑی گاڑی وہاں سے گزرے تو پوری سڑک ٹوٹ سکتی ہے رنویر سنگھ بھرارا نے یہ بھی کہا کہ یہاں کا ہائی ڈرین انگریزوں کے دور میں بنایا گیا تھا اب اس نالے کے ستون کی طاقت ختم ہوگئی ہے اس لیے پوری سڑک آہستہ آہستہ کمزور ہو رہی ہے۔ اگر اس کی فوری مرمت نہ کی گئی تو کوئی بڑا حادثہ رونما ہوسکتا ہیکونسلر نے کہا، میں نے میئر، ٹاؤن کمشنر، دونوں ڈپٹی میئر، آسنسول کارپوریشن کے چیئرمین سمیت سب کو مطلع کردیا ہے۔

ڈی ایس پی کی مین گیٹ مارکیٹ میں تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع دکانوں کے مسمار ہونے سے بے روزگاری کی تعداد میں اضافہ

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور اسٹیل پلانٹ (ڈی ایس پی) میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے پلانٹ سے کچھ ہی فاصلے پر واقع مین گیٹ فلائی اوور کے نیچے بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے کئی عارضی دکانوں کو مسمار کر دیا گیا اس دوران مقامی لوگوں کا غصہ ڈی ایس پی افسران کے خلاف بھڑک اٹھا جس کی وجہ سے علاقے میں کچھ دیر کشیدگی رہی سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس(cisf) اور مقامی پولیس کی مدد سے مظاہرین کو منتشر کر کے حالات کو قابو میں لایا گیا تجاوزات ہٹانے کی مہم کے دوران ڈی ایس پی افسران کی سیکورٹی کے لیے سی آئی ایس ایف کے جوانوں اور تھانہ درگاپور کی پولیس کی بڑی تعداد تعینات تھی یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈی ایس پی مین گیٹ کے فلائی اوور کے نیچے اور سڑک کے دونوں اطراف فٹ پاتھ پر برسوں سے اہل علاقہ کا قبضہ ہے فلائی اوور کے نیچے اور اطراف میں ایک عارضی سبزی منڈی، مٹھائی کی دکان اور پھلوں کی بہت سی دکانیں قائم کی گئی ہیں۔ یہاں سینکڑوں لوگ دکانیں لگا کر کاروبار کرتے ہیں وقتاً فوقتاً ڈی ایس پی عارضی دکانوں کو ہٹانے کی مہم چلاتے ہیں ادھر پھر ڈی ایس پی نے بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے پچاس سے زائد چھوٹی بڑی دکانیں مسمار کر دیں اس دوران ڈی ایس پی اہلکاروں کو مقامی لوگوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ اطلاع کے مطابق مقامی ترنمول لیڈر غلام رسول جائے وقوعہ پر پہنچے اور ڈی ایس پی اہلکاروں سے بحث شروع کر دی ستیش کیشری جو 30 سال سے مٹھائی کی دکان چلا رہے ہیں، نے بتایا کہ ان کی دکان کو ڈی ایس پی نے گرا دیا ہے یہ میٹھائی کی ۔دکان 30 سال سے 10-12 ملازمین کے ساتھ کام کر رہی تھی دکان منہدم ہونے کے بعد سب بے روزگار ہو گئے اس کے علاوہ کئی پھلوں اور سبزیوں کے دکانداروں نے بھی ڈی ایس پی کی مہم پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متبادل انتظامات کا مطالبہ شروع کر دیا عہدیداروں نے بتایا کہ ڈی ایس پی مین گیٹ فلائی اوور کے نیچے ایک نئی اسکیم شروع کرنے والے ہیں۔ ڈی ایس پی کو فلائی اوور کے نیچے زمین درکار ہے اس سے قبل محکمہ کی جانب سے زمین خالی کرنے کا نوٹس دیا گیا تھا۔ ڈی ایس پی میں کام کرنے والے کارکنوں کے لیے مذکورہ جگہ پر مفت پارکنگ بنائی جائے گی۔

ممتا حکومت کے آخری بجٹ پر بھاجپا کی تنقید، داسو کا پلٹ وار

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): سنیچر کو آسنسول اوشاگرام میں واقع ایک ہوٹل کے آڈیٹوریم میں بجٹ کے بعد بی جے پی کی طرف سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر بی جے پی آئی ٹی سیل کے انچارج امیت مالویہ، بلورگھاٹ کے بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر اشوک لاہری، آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال، کلٹی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار، بی جے پی کے ضلع صدر بپا چٹرجی اور بی جے پی اسٹیٹ کمیٹی کے رکن کرشنندو مکھرجی موجود تھے اس موقع پر امیت مالویہ اور ڈاکٹر اشوک لاہری نے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کے بجٹ کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کے بجٹ میں سماج کے ہر طبقے کے لیے کچھ نہ کچھ ہے اور اس میں 2047 تک ترقی یافتہ ہندستان کا خواب بھی شامل ہے اس مقصد تک پہنچنے کے لیے روڈ میپ تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے مرکزی حکومت نے بجٹ میں سماجی تحفظ کے منصوبوں کا خیال رکھا ہے اور نوجوانوں، بوڑھوں اور خواتین کے لیے سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ عوام کو اس بجٹ سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ متوسط ؟؟ طبقے کے لیے بھی ایک تاریخی بجٹ ہے کیونکہ اس بجٹ کے ذریعے متوسط ؟؟ طبقے کو بہت بڑا تحفہ دیا گیا ہے۔ 12 لاکھ روپے تک کی سالانہ آمدنی پر کوئی انکم ٹیکس نہیں ہوگا یہ مطالبہ متوسط ؟؟ طبقے کی جانب سے ایک عرصے سے کیا جا رہا تھا جو اس بجٹ میں پورا ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس بجٹ کے ذریعے مارکیٹ میں ڈیمانڈ بڑھے گی اور ڈیمانڈ بڑھنے سے پیداوار میں اضافہ ہوگا اور یہ بالآخر مارکیٹ میں مزید اضافے کا باعث بنے گا انہوں نے کہا کہ نریندر مودی حکومت نے ہمیشہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔ اس بار کا بجٹ اس سمت میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ بنگال اس سمت میں سنگ میل ثابت ہوگا بنگال کے بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بنگال کے بجٹ میں ایسا کچھ نہیں ہے جس سے مستقبل میں بنگال کے نوجوانوں اور خواتین کو فائدہ پہنچے صرف چند وعدے کیے گئے ہیں لیکن ہم نے دیکھا ہے کہ 2011 سے اب تک جو بھی وعدہ ممتا بنرجی نے بجٹ میں کیا ہے وہ پورا نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ آیوشمان بھارت پروجیکٹ کو نریندر مودی حکومت نے نافذ کیا تھا لیکن اسے صرف بنگال میں لاگو نہیں ہونے دیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کو آیوشمان بھارت کا فائدہ نہیں مل رہا ہے انہوں نے کہا کہ آیوشمان بھارت جیسے بہترین عوامی فلاحی منصوبے کو محض سیاسی مفادات کی تکمیل کے لیے نافذ نہیں کیا جا رہا ہیانہوں نے کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ممتا بنرجی بنگال کے لوگوں کی بھلائی نہیں چاہتیں، وہ صرف اپنے سیاسی عزائم کی تکمیل چاہتی ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ بار بار بنگال کے لوگوں کو مرکزی حکومت کے عوامی فلاحی منصوبوں سے محروم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ اب ایسا نہیں ہوگا یہ بجٹ ممتا بنرجی حکومت کا آخری بجٹ ہے 2026 میں ممتا بنرجی کی حکومت نہیں رہے گی اس کے بعد جب بی جے پی کی حکومت آئے گی تو ان پروجیکٹوں کو بی جے پی نافذ کرے گی جس کی وجہ سے بنگال میں معنی خیز ترقی ہوگی انہوں نے کہا کہ کسی زمانے میں پورے ملک میں صنعت کاری کے معاملے میں بنگال پہلی صف میں ہوا کرتا تھا لیکن آج وہ صورتحال نہیں ہے اور اس کی واحد وجہ ممتا بنرجی کی حکومت ہے جو صنعت کاری، تعلیم اور صحت سمیت تمام شعبوں میں ناکام رہی ہے امیت مالویہ کی اس پریس کانفرنس کے بعد ترنمول کے ریاستی سکریٹری ریاست کی معروف شخصیت سینئر ترنمول رہنما وی شیوداسن داسو اپنے سوشل میڈیا پیج پر لائیو آئے اور بی جے پی لیڈروں کے تبصروں کا مناسب جواب دیا بھگوا لیڈروں کی باتوں کا پلٹ وار کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی لیڈران بنگال میں اقتدار میں آنے کا مونگیری لال کی طرح خواب دیکھ رہے ہیں جو کبھی پورا نہیں ہوگا مونگیری کے حسین سپنے ہیں جو بھگوا لیڈر دیکھ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد بھی مونگیری لال کے ایسے ہی حسین خواب بی جے پی نے 2021 کے بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے دیکھے تھے لیکن اس ریاست کے لوگوں نے ان خوابوں کو چکنا چور کر دیا اور انہیں حقیقت کی زمین پر لا کھڑا کیا سال 2026 میں بھی ایسا ہی ہوگا اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ بنگال کے لوگ ممتا بنرجی پر بھروسہ کرتے ہیں ممتا اپنی ریاست کی جنتا کے دل میں بسی ہوئیں ہیں ریاستی عوام کی اولین ترجیح اولین پسند صرف ممتا بنرجی ہیں ماں ماٹی مانس ترنمول کانگریس ہی عوام کی پسند ہے کیونکہ ممتا بنرجی کی قیادت میں ترنمول کا ہر کارکن سال کے 365 دن 24 گھنٹے عوام کی خوشی اور غم میں ساتھ کھڑا ہوتا ہے دکھ سکھ میں شانہ بشانہ رہتے ہیں انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کا بجٹ یہ پوری طرح سے عوام مخالف ہے اور بنگال کے بجٹ کو عوام مخالف قرار دینے سے پہلے بی جے پی لیڈروں کو بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کے بجٹ پر بھی نظر ڈالنی چاہئے اور پھر بنگال کے بجٹ پر تنقید کرنی چاہئے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بی جے پی بنگال میں اقتدار میں آنے کا خواب دیکھ رہی ہے یہ کبھی مکمل نہیں ہوگا خواب خواب ہی رہے گا کیونکہ بنگال کے لوگ ممتا بنرجی کے ساتھ ہیں انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ آسنسول ساؤتھ کے ایم ایل اے سمیت تمام بی جے پی لیڈر جو ایسی باتیں کہہ رہے ہیں، انہیں نفسیاتی ڈاکٹر سے ملنے کی ضرورت ہے انہیں علاج کرانا چاہئے کیونکہ وہ اپنا ذہنی توازن کھو چکے ہیں داسو نے کہا کہ بھاجپا ہمیشہ بنگال میں راج کرنے کا سپنا دیکھ رہی ہے کتنا سپنا دیکھے گی ملک کے ہر حصے سے بھاجپا لیڈر بنگال میں الیکشنی مہم میں ائے کیا نتیجہ نکلا عوام نے سپنا چکنا چور کر دیا یہ بنگال ہے جہاں کی جنتا بھاجپا کو پسند نہیں کرتے یہاں ممتا صرف ممتا بنرجی کو پسند کرتی ہے یہاں کی جنتا۔

ویلنٹائن ڈے منانے گئی گرل فرینڈ کو بوائے فرینڈ اور اسکے ساتھیوں نے ہوس کا نشانہ بنا ڈالا، حالت تشویشناک

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): محبت کرنے والے اور گرل فرینڈز ہر سال فروری کے مہینے کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں کیونکہ فروری کے مہینے میں محبت کرنے والے 7 فروری سے محبت کا ہفتہ مناتے ہیں جس میں جوڑے روز ڈے سے شروع ہوتے ہیں اور پھر پرپوز ڈے، چاکلیٹ ڈے، پرومائز ڈے اور پھر ٹیڈی ڈے مناتے ہیں جس کے بعد جوڑے 13 فروری کو کس ڈے اور 13 فروری کو ویلنٹائن ڈے مناتے ہیں ویلنٹائن ویک کا دن ہر محبت کرنے والے جوڑے کے لیے ایک خاص دن سمجھا جاتا ہے یہ دن ایک دوسرے سے محبت، احترام اور خیال رکھنے کے لیے منایا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ اس سے رشتے میں محبت بڑھتی ہے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جوڑے ایک دوسرے سے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں جوڑوں کا ماننا ہے کہ محبت بھرا بوسہ باہمی محبت اور احترام کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے اپنے دل میں ایسی ہی جذبات لے کر درگاپور کی ایک لڑکی اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ بانکوڑہ ضلع کے بہاری ناتھ کے پاس کس ڈے منانے گئی جہاں لڑکی کے اپنے بوائے فرینڈ نے اپنے دیگر دوستوں کے ساتھ مل کر اس کی عصمت دری کی اطلاع کے مطابق اس واقعے میں لڑکی کی حالت مزید خراب ہوگئی ہے لڑکی کو زیادتی کا نشانہ بنانے والے تینوں دوست ہیں ایسے میں لڑکی کے ساتھ ہونے والے اس گھناؤنے واقعے کو لے کر پہلے سوال یہ ہے کہ وہ کس کے بوائے فرینڈ کے ساتھ بانکوڑہ گئی تھی کیا وہ چاروں آپسی رضامندی سے وہاں پہنچے تھے یا اس طرح کے بہت سے سوالات ہیں جن کا جواب شاید کسی کے پاس نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق رات دیر گئے متاثرہ کے اہل خانہ آسنسول کے خواتین پولیس اسٹیشن پہنچے جہاں انہوں نے لڑکی کی قابل رحم حالت کو دیکھ کر اس کے اہل خانہ کو مناسب علاج کے لیے اسپتال لے جانے کا مشورہ دیا گیا اور کہا کہ یہ واقعہ ضلع بانکوڑہ میں پیش آیا ہیاس لیے جلد ہی ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کرایا جائے گا واقعہ کے بعد سے اب تک ملزم نوجوان فرار ہے بتایا جا رہا ہے کہ لڑکی کا والد اس واقعے کے بعد سے شدید صدمے میں ہے اور لڑکی اسپتال میں زیر علاج ہے ۔

انڈال: بند کمرے سے معمر شخص کی بوسیدہ لاش برآمد

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): انڈال موڑ میں کرائے کے مکان کے بند کمرے سے معمر شخص کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی اطلاع کے مطابق مرنے والے کا نام 67 سالہ مدن رام ہے اور وہ ریلوے کا ریٹائرڈ ملازم تھا مقامی ذرائع کے مطابق مدن رام گھر میں اکیلا رہتا تھا گذشتہ شام پڑوسیوں نے گھر سے بدبو آتی دیکھی اور پڑوس کے دوسرے لوگوں کو اس کی اطلاع دی علاقے میں شور مچ گیا محلّے کے لوگوں اور تھانہ انڈال پولیس نے گھر کا دروازہ کھولا تو دیکھا کہ گھر کے اندر معمر شخص کی لاش بوسیدہ حالت میں پڑی تھی۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ معمر شخص کی موت کیسے ہوئی پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا موت کے پیچھے کوئی اور راز ہے یا نہیں لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے درگاپور ڈیویژنل اسپتال بھیجا گیا۔

آلودگی سے ناراض دیہاتیوں کا احتجاج

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کی فیکٹری سے نکلنے والی آلودگی سے مقامی دیہاتی پریشان ہیں اس آلودگی کو روکنے اور دیگر مقامات پر قریبی دیہاتیوں کی بحالی کا مطالبہ کرنے کے لیے اس فیکٹری کے گیٹ کے سامنے ایک زبردست مظاہرہ کیا گیا یہ واقعہ جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے دھسال گاؤں میں واقع شیام میٹل کمپلیکس کے شمشان گھاٹ کے گیٹ نمبر تین کے سامنے پیش آیا اس دوران مظاہرین نے شکایت کی کہ اس علاقے کے اتنے قریب کوئی فیکٹری نہیں لگ سکتی لیکن یہاں ایسا کیسے ہوگیا کہ فیکٹری سے نکلنے والی آلودگی کی وجہ سے لوگوں کا جینا مشکل ہو گیا جس کی وجہ سے تالاب کا پانی آلودہ ہو گیا ہے یہاں سے قریبی گھروں میں استعمال ہونے والا پانی بھی آلودہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے لوگ طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں فیکٹری چل سکتی ہے لیکن اس سے پہلے انہیں بحالی کی سہولت فراہم کرنا ہوگی مظاہرین کا کہنا ہے کہ ہم نے کئی بار انتظامیہ کو اس معاملے سے آگاہ کیا ہے لیکن اتنے دن گزرنے کے باوجود اس معاملے پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ جس کی وجہ سے آج ایک بار پھر مظاہرہ ہوا ہیاس کے علاوہ یہ فیکٹری بغیر کسی آلودگی پر قابو پانے کے نظام کے کام کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ انہیں آج یہ قدم اٹھانا پڑا کیونکہ گزشتہ ایک سال سے آلودگی پر قابو پانے اور ان کی بحالی کے لیے فیکٹری اتھارٹی کے مختلف حکام سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ فیکٹری کی آلودگی کی وجہ سے علاقے کے بچوں اور بوڑھوں کو کئی طرح کے جسمانی مسائل کا سامنا ہے اس لیے ہمارا مطالبہ ہے کہ ہمیں یہاں سے کسی اور آلودگی سے پاک علاقے میں آباد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اگر ان کا مطالبہ پورا نہ کیا گیا تو وہ بڑا احتجاج کریں گے۔

پاناگڑھ: کار اسکریپ کاروباری کی ترنمول میں شمولیت

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے کنکسا تھانے کے پاناگڈھ میں ایک کے بعد ایک چوری کی کاریں پکڑی جا رہی ہیں ان گاڑیوں کے نمبروں اور چیچیز کے نمبروں کو غیر قانونی طور پر چینج کرنے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں ان واقعات میں گرفتاریاں بھی کی گئی ہیں اس بار چھوٹے کاروں کے اسکریپ کے کاروبار سے وابستہ افراد نے پاناگڑھ بازار کے لوہے کے تاجروں کی تنظیم سے نکل کر الگ سے ایک نئی تنظیم بنانے کی طرف قدم اٹھایا ان تاجروں نے نئی تنظیم کی تشکیل کے پہلے قدم کے طور پر ریاست کی حکمران جماعت ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کی دو دن قبل تقریباً 300 تاجر ترنمول میں شامل ہوئے بعد میں کنکسا بلاک کے ترنمول بلاک صدر کی ہدایت کے مطابق تاجر ایک الگ تنظیم بنانے کے راستے پر چل پڑے۔ ان کی شکایت ہے کہ پاناگڑھ کے بازار میں بہت سے لوگ کار، اسکریپ اور لوہے کے کاروبار سے وابستہ ہیں لیکن اب تک بڑی کار اور چھوٹی کار کے کاروبار کے ساتھ تمام شرکاء کا تعلق ایک تنظیم سے تھا جو کہ غیر سیاسی تھا کاروباری تنظیم اب کرپشن اور غیر قانونی سرگرمیوں کے ایک کے بعد ایک الزامات منظر عام پر آ رہے ہیں کار اور اسکریپ کا کاروبار متعدد افراد کو پہلے ہی غیر قانونی سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کیا جا چکا ہے اب تک 4 ٹرک پکڑے جا چکے ہیں اس کے نتیجے میں پاناگڑھ بازار میں لوہے کے کاروبار سے وابستہ چھوٹے تاجروں اور چھوٹی کاروں کے اسکریپ کے کاروبار سے وابستہ افراد کو نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے کچھ لوگ برے کاموں کو برا نام دیتے ہیں اس لیے انہوں نے اس تنظیم سے باہر نکل کر ترنمول کانگریس کی چھتری تلے ایک نئی تنظیم بنانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ عزت کے ساتھ کاروبار کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں راجو بنرجی نے کہا کہ جس طرح مارکیٹ میں ایک کے بعد ایک چوری کی کاریں پکڑی جا رہی ہیں اور تمام تاجروں کو بدنام ہونا پڑ رہا ہے گاڑیوں کے بڑے کاروبار سے وابستہ افراد چوری کر رہے ہیں اور وہاں موجود تمام چھوٹے تاجروں کو نقصان کا سامنا ہے اس لیے ہم الگ ہونے پر مجبور ہیں اب ہم سب ترنمول کانگریس میں شامل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس کی قیادت نے انہیں ان کے مسائل حل کرنے اور ان کے ساتھ کھڑے ہونے کا یقین دلایا ہے۔

آسنسول ریل محکمہ کے بڑے اسٹیشنوں پر ٹرین کے شیڈول کی درست معلومات کیلئے ڈسپلے بورڈ کی تنصیب

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے بڑے اسٹیشنوں پر ٹرین انڈیکیشن بورڈ یا ٹی آئی بی ڈسپلے بورڈ کی تنصیب کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے ایسٹرن ریلوے مسافروں کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے ٹی آئی بی کی تنصیب کے لیے ایک بڑا اقدام اٹھا رہا ہے آسنسول ریل ڈویژن کے بڑے اسٹیشنوں میں آسنسول، رانی گنج، جیشیڈیہہ اور چترنجن شامل ہیں یہ اقدام اسٹیشن کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے اور مسافروں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کی ایک بڑی کوشش کا حصہ ہے ان اسٹیشنوں پر ٹرین کے انڈیکیشن والے بورڈز یا TIBs ڈسپلے بورڈ کی تنصیب ٹرین کے شیڈول، پلیٹ فارم نمبر اور ٹرین کی تاخیر یا منسوخی کے بارے میں کسی بھی اپ ڈیٹ کے بارے میں حقیقی وقت میں درست معلومات فراہم کرے گی یہ نظام مسافروں کو اسٹیشنوں کے درمیان اپنی نقل وحرکت کی بہتر منصوبہ بندی کرنے، الجھن کو کم کرنے اور سفر کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کرے گا اسٹیشن کے اندر اسٹریٹجک پوائنٹس پر صاف اور تازہ ترین معلومات ڈسپلے مسافروں کو ہجوم یا کیبل اسٹیشن کے عملے کے دباؤ پر بھروسہ کیے بغیر اپنی مطلوبہ معلومات کو تیزی سے تلاش کرنے کی اجازت دیتا ہے ان فوائد کے علاوہ یہ ٹرین انڈیکیشن بورڈ یا TIB اسٹیشنوں پر حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے بورڈز عموماً مسافروں کو بروقت اور واضح معلومات فراہم کرکے سفر میں مصروف رہتے ہیں وقت بھیڑ اور افراتفری کو کم کرے گا مسافر ٹرین کے شیڈول سے آگاہ ہو سکتے ہیں اس سے حادثات کو روکنے میں مدد ملے گی اور ہجوم سے بچنا آسان ہو جائے گا ٹرین انڈیکیشن بورڈ یا TIB کی تنصیب مشرقی ریلوے کے مختلف شعبوں میں جدید کاری کی طرف ایک مثبت قدم ہے یہ اقدام نہ صرف مسافروں کی خدمت کو بہتر بنانے کے لیے اہم ہے بلکہ ایک بہتر، زیادہ موثر ریل نیٹ ورک بنانے کے لیے بھی ہے متحرک، ریئل ٹائم اپ ڈیٹس فراہم کر سکے، یہ بورڈ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ انتہائی درست اور موجودہ معلومات ہمیشہ دستیاب رہیں جو مسافروں کے لیے ریل سفر کو زیادہ آسان اور قابل اعتماد بنائے گا اس سے ٹی آئی بی اسٹیشن پر بھیڑ کم کرنے میں بھی مدد ملے گی کیونکہ مسافروں کو کاؤنٹر کے اردگرد بھیڑ یا اپ ڈیٹس کے لیے غیر ضروری طور پر گھومنے کا امکان کم ہوگا نیا انتظام جگہ کے بہتر استعمال کی حوصلہ افزائی کرے گا اور اسٹیشن کی حدود میں مسافروں کی بھیڑ کو بھی مطمئن کرے گا۔

جلال کاکوی اور غلام سرور کو پچھم بردوان ضلع انجمن ترقی اردو ہند کا خراج

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): معروف شاعر، اپنے زمانے کے بہت ہی کامیاب ناظم اور کانوں میں اردو کی مٹھاس گھولنے والی شخصیت سید جلال کاکوی اور آسنسول کی سیاسی افق پر اپنے کارناموں کیا نمٹ نقوش چھوڑنے والی سیاسی، سماجی وملی شخصیت سید غلام سرور کے سانحہ ارتحال پر منگل کی دیر شام انجمن ترقی اردو ہند، ضلع پچھم بردوان، اسنسول کے زیر اہتمام ایک مشترکہ تعزیتی جلسہ خیرون منزل برمکان ماسٹر محمد سلیمان، آر کے مشن لین، تالپوکھریا، آسنسول میں منعقد کیا۔ اس تعزیتی جلسے کی صدارت انجمن کے معمر رکن اور سابق کونسلر خلیل خان نے کی اور نظامت کی ذمہ داری ماسٹر امتیاز احمد انصاری اپنے منفرد لب ولہجہ میں انجام دیئے۔ موقعے پر غلام سرور کے لائق فرزند ایڈووکیٹ تابش سرور اور جلال کاکوی کے بھانجہ عمار ناصر خصوصی طور پر موجود تھے۔ انجمن کے سکریٹری محمد سلیمان، ڈاکٹر فاروق اعظم، شاہد پرویز، پرویز عالم قاسمی، ماسٹر تسلیم اختر، خورشید ادیب، ماسٹر محمد کمال، ماسٹر محمد علی انصاری، محمد مختار عالم، محمد وسیم، سجاد حسین، ڈاکٹر ذیشان الٰہی، امان اللہ خان، شکیل احمد، محمد تنویر اور صدر جلسہ خلیل خان ودیگر نے دونوں مرحومین نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان دونوں کی بشری خوبیاں بیان کئے۔ جلال کاکوی کو اگر ادب کی دنیا میں آسنسول کی شان قرار دیا اور ان کی رحلت کو ادب کا نقصان بتایا تو دوسری طرف غلام سرور جیسے سیاسی وسماجی رہنما کے یوں اچانک روٹھ کر چلے جانے سے سیاست کے ساتھ سماج، ملت اور ادب کا بڑا خسارہ قرار دیا۔ سبھوں نے ان دونوں کا بہتر نعم البدل کے ساتھ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کی دعائیں بھی دیئے۔ جلسے کا آغاز حافظ قطب الدین کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بعد ازاں تسلیم اختر اور سجاد حسین نے نعت پاک اور محمد حفیظ نے غزل پیش کیا۔ اختتامی مرحلے میں دونوں کی مغفرت کی اجتماعی دعا بھی کی گئی۔

سری پور اردو پرائمری اسکول میں ماسٹر رحمت علی خان کو الوداعیہ

آسنسول: 15 رفروری، (عوامی نیوز سروس): جس طرح دن کے ساتھ رات، زندگی کے ساتھ موت اور خوشی کے ساتھ غم کا رشتہ ہے ٹھیک اسی طرح ملازمت کے ساتھ سبکدوشی کا بھی چولی دامن کا ساتھ ہے۔ سرکاری ملازم جیسے ہی اپنی عمر کے ساٹھ سال مکمل کرتے ہیں انہیں ملازمت سے سبکدوش کر دیا جاتا ہے۔ اسی ضابطے کی پابندی کرتے ہوئے سری پور اردو فری پرائمری اسکول کے معاون مدرس محمد رحمت علی خان بھی گزشتہ 31 جنوری کو اپنی ملازمت کے قریب 25 سال مکمل کرنے بعد سبکدوش ہوگئے۔ ان کے اعزاز میں بدھ کے دن اسکول کے میدان میں ایک پروقار الوداعیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسکول کے سابق ٹیچر انچارج اور روحانی معالج الحاج مولانا امجد علی اشرفی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض اسی اسکول کے معاون معلم امتیاز احمد انصاری اپنے مخصوص لب ولہجہ میں انجام دیئے۔ تقریب کا آغاز اسکول کے ہیڈ ٹیچر محمد پرویز عالم نے اسکول کا پرچم لہرا کر کیا۔ بعد ازاں اسکول کے طلبہ حسن رضا اور طیبہ نوری نے تعلیمی ترانہ کیساتھ اسکول کیطلبہ نیماسٹر محمد آفتاب عالم کے ساتھ مل کر ایک بہت ہی جذباتی ڈرامہ پیش کیا۔ دوران پروگرام ماسٹر محمد اختر حسین، ماسٹر نیر اقبال، حافظ ابوالحسن، ماسٹر محمد شہواز عالم، ماسٹر امتیاز اختر سمیت مولانا ساجد اشرفی نے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے رحمت علی خان کی خدمات کی ستائش کی اور ان کی لمبی و پرسکون زندگی کی دعائیں بھی دیئے۔ دوران پروگرام زونل اسپورٹس سے لے کر سرکل، سب ڈیویژن اور ڈسٹرکٹ اسپورٹس تک سری پور اردو فری پرائمری اسکول کیطلبا وطالبات نےجس جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور کل 43 انعامات حاصل کر کے پہلے زونل اور پھر سرکل اسپورٹس میں تنگھا سی آر سی چمپئن ہونے کا خطاب حاصل کیا ان تمام بچے وبچیوں کو اعزاز واکرام سے نوازہ گیا۔ اس موقعپر ڈسٹرکٹ اسپورٹس میں پہنچنے اور یوگا و جمناسٹک میں کامیاب ہونے والے فرمان خورشید اور گلناز پروین نے اپنے فن کا بہترین نمونہ بھی پیش کیا۔ اسپورٹس انچارج ماسٹر محمد مختار عالم نے بڑی تفصیل کے ساتھ اسپورٹس کی کامیابی، بچوں کی محنت ولگن، ساتھی اساتذہ میں آفتاب عالم، شبیر احمد اور اختر رضا کی معاونت اور کوششوں کی ستائش کی۔ آخر میں سبکدوش استاد ماسٹر رحمت علی خان کو اسکول کی جانب سے ساتھ ہی ساتھ مہمان اساتذہ اور طلبہ کی جانب سے تحائف پیش کیے جذبات سے مغلوب رحمت علی خان نے نم آنکھوں سے سبھوں کا شکریہ ادا کیا۔ افتتاحی تقریر ہیڈ ٹیچر محمد پرویز عالم نے کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے والوں میں ہیڈ ٹیچر محمد پرویز عالم کے ساتھ محمد مختار عالم، مولانا محمد ساجد اشرفی، محمد امتیاز الدین، محمد حمید، محمد مختار عالم، محمد فضل الرحمان، شبیر احمد، محمد اختر رضا، محمد آفتاب عالم اور امتیاز احمد انصاری کی کوششیں قابل ذکر ہیں۔

آج محمڈن اور ایسٹ بنگال کے درمیان جنگ ہتک سے بچنے کی جدوجہد

کولکاتا15 فروری: کل 16 فروری اتوار کو سالٹ لیک اسٹیڈیم میں آئی ایس ایل کا میچ منی ڈربی محمڈن اسپورٹنگ اور ایسٹ بنگال کے درمیان کھیلا جائے گا اور اس میچ کے فیصلے جیت یا ہار سے دونوں ٹیموں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا کیونکہ دونوں ہی ٹیمیں پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہیں۔ اس آئی ایس ایل میں جہاں محمڈن اسپورٹنگ کو پہلی مرتبہ کھیلنے کا موقع ملا ہے جب اس نے آئی-لیگ میں چمپئن شپ حاصل کی اور اسی کامیابی نے محمڈن کو بام عروج پر پہنچا دیا اور وہ کلکتہ کی پہلی ٹیم بنی جس نے آئی-لیگ میں چمپئن شپ حاصل کر کے آئی ایس ایل (انڈین سپر لیگ) میں خود کو شامل کیا۔ واضح رہے کہ موہن بگان اور ایسٹ بنگال کی ٹیمیں بھی آئی ایس ایل میں شامل ہیں لیکن ان کی طویل کھوج اور ہر طرف کی واہ واہی کے باوجود موہن بگان اور ایسٹ بنگال کی ٹیمیں اپنے بل بوتے پر آئی ایس ایل میں شامل نہیں ہوئی ہیں بلکہ انہیں نامزد (ایڈوپٹ) لے پالکی کے ذریعہ آئی ایس ایل میں داخلہ لیا۔ جب اس نے آئی-لیگ میں چمپئن شپ حاصل کی لیکن محمڈن کے شیدائیوں کی تمام امیدیں خاک میں مل گئیں جب آئی ایس ایل میں محمڈن نے انتہائی خراب اور قابل مذمت کھیل کا مظاہرہ کیا اور محمڈن کے فارورڈ لائین کے کھلاڑیوں نے ہر میچ میں گول اسکور کرنے کے ایسے ایسے مواقع ضائع کیئے کہ حیرت ہونے لگی کہ یہ محمڈن اسپورٹنگ کی ٹیم ہے۔ لیکن کئی میچوں میں ریفریوں کی بدولت بھی کھیل خراب ہوئے اور محمڈن کو جہاں کلیئر پنلٹی ملنی چاہئے تھی وہاں اٹھائی گھیرے قسم کے رنگروٹ ریفریوں اور لائنس مینوں نے اس طرح سے اپنی آنکھیں بوند لیں کہ وہ اپنی آنکھیں موند کر دینا و مافیہا سے بے خبر ہو رہیہیں تو ان کی یہ کج وطیرے بھی نہ دیکھیں گے۔ دراصل اے آئی ایف ایف نے کم پیسے میں حاصل ہو جانے والے ریفریوں کو بلایا ہے جو اس سے پہلے بال بوائے ہوں گے۔ انہیں ریفرنگ سے متعلق اے بی سی سے بھی واقفیت نہیں ہے لیکن یہ اپنے آپ کو فیفا رینگ کے ریفری سمجھتے ہیں۔ بہرکیف کل محمڈن کا منی ڈربی میچ ایسٹ بنگال کے ساتھ ہے اور محمڈن باوجود کہ انتہائی بکواس ٹیم ہے اور ٹیم کے تمام فارورڈز بکواس ہیں لیکن وہ کل ایسٹ بنگال کی شناخت گم کر دے گی۔

اڈیشہ حکومت قومی کھیلوں میں تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں کو نقد انعامات دے گی

بھونیشور، 15 فروری (یو این آئی) اوڈیشہ حکومت نے اتراکھنڈ میں منعقدہ 38 ویں قومی کھیلوں میں تمغے جیتنے والے ریاست کے کھلاڑیوں کے لیے نقد انعامات کا اعلان کیا ہے۔ ان کھلاڑیوں میں گولڈ میڈل جیتنے والوں کو 6 لاکھ روپے، سلور میڈل جیتنے والوں کو 4 لاکھ روپے اور کانسے کا تمغہ جیتنے والوں کو 3 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا۔ اوڈیشہ کے کھلاڑیوں نے 38 ویں قومی کھیلوں میں کل 46 تمغے جیتے ہیں۔ ان میں سونے کے 14، چاندی کے 15 اور کانسے کے 17 تمغے شامل ہیں۔ ریاست آخری درجہ بندی میں 12 ویں نمبر پر ہے، اور اسے ملک کی ٹاپ 15 ریاستوں میں رکھا ہے۔ اڈیشہ کے وزیر کھیل سوریہ ونشی سورج نے کہا کہ "اس سال اڈیشہ نے قومی کھیلوں میں اپنی شناخت بنائی ہے، اور ٹاپ 15 ریاستوں میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ 14 گولڈ سمیت 46 تمغے جیتنا ریاست کے لیے ایک اہم کامیابی ہے۔ وزیر نے کہا کہ اڈیشہ کے کھلاڑیوں کی کامیابیوں کے اعتراف میں ریاستی حکومت انہیں نقد انعامات فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے کھلاڑیوں کو سپورٹ کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارتے رہیں گے تاکہ وہ قومی اور عالمی پلیٹ فارمز پر چمک سکیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق 38 ویں قومی کھیلوں میں اوڈیشہ کی نمائندگی کرنے والے کل 302 کھلاڑی اور 75 معاون عملہ تھے۔ قابل ذکر کھلاڑیوں میں اسپرنٹر انیمیش کجر نے تین گولڈ میڈل جیتے، جمناسٹ راکیش پاترا نے دو گولڈ میڈل جیتے، جمناسٹ پرنتی نائک نے ایک گولڈ، ایک سلور اور دو برانز میڈل جیتے۔ سائیکلسٹ سواستی سنگھ نے اوڈیشہ کے تمغوں کی تعداد میں ایک سونے، دو چاندی اور دو کانسے کے تمغوں کا اضافہ کیا۔ مزید برآں، اڈیشہ کے کھلاڑیوں نے مختلف زمروں میں نئے ریکارڈ قائم کیے، کھیلوں میں ابھرتی ہوئی قوت کے طور پر ریاست کی پوزیشن کو مزید مستحکم کیا۔

اوڈیشہ ایف سی نے حیدرآباد ایف سی کو 1-3 سے شکست دی

بھونیشور، 15 فروری (یو این آئی) اڈیشہ ایف سی نے یہاں کے کلنگا اسٹیڈیم میں انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے میچ میں حیدرآباد ایف سی کو 1-3 سے شکست دی۔ اوڈیشہ اب 29 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں ساتویں نمبر پر ہے، چھٹے نمبر کی ممبئی سٹی ایف سی (31) سے دو پوائنٹس پیچھے ہے۔ اوڈیشہ کی ٹیم ہاف ٹائم میں ایک گول سے پیچھے تھی لیکن اگلے 45 منٹ میں ایک کے بعد ایک تین گول کر کے جیت کی دعویدار بن گئی۔ اس طرح اوڈیشہ ایف سی نے بھونیشور میں حیدرآباد ایف سی کے خلاف گھر پر لگاتار چوتھی جیت درج کی۔ ہوم ٹیم دوسرے ہاف میں جارحانہ انداز اختیار کیئے رکھی اور حیدرآباد ایف سی کو پیچھے سے آگے تک پوزیشن برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔ اوڈیشہ ایف سی اپنے اگلے میچ میں 23 فروری کو موہن بگان سپر جائنٹس سے کھیلے گی، جبکہ حیدرآباد ایف سی کا مقابلہ ممبئی سٹی ایف سی سے 19 فروری کو ہوگا۔

نیشنل اسکول فینسنگ کا گرینڈ فائنل

پٹنہ، 15 فروری (یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے پاٹلی پترا اسپورٹس کمپلیکس کے انڈور اسٹیڈیم میں منعقدہ 68 ویں نیشنل اسکول گیمز فینسنگ-انڈر 19 بوائز اینڈ گرلز' کل جمعہ کو اختتام پذیر ہوگیا۔ یہ مقابلہ پہلی بار بہار میں منعقد کیا گیا تھا۔ محکمہ کھیل کے ڈائریکٹر مہیندر کمار نے بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی کے ڈائرکٹر سہ سکریٹری رویندرناتھ چودھری کی موجودگی میں جیتنے والے کھلاڑیوں کو شیلڈز اور میڈل دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اسکول گیمز فیڈریشن کے فیلڈ آفیسر ڈی کے دھووے، بہار فینسنگ ایسوسی ایشن کے نائب صدر راماشنکر پرساد اور جوائنٹ سکریٹری اپو کمار بھی موجود تھے۔ کھلاڑیوں اور وہاں موجود لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے محکمہ کھیل کے ڈائریکٹر مہندر کمار نے جمعہ کو کہا کہ یہ مقابلہ بہار میں پہلی بار منعقد کیا جا رہا ہے، جو کہ بہت خوشی اور فخر کی بات ہے۔ بہار حکومت کھیلوں اور کھلاڑیوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے پرعزم ہے اور اس کے لیے ہر ممکن تعاون اور کوشش کر رہی ہے۔ باہر سے یہاں آنے والے کھلاڑیوں اور بہار سے آنے والے کھلاڑیوں کو صرف اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے اور تمغے جیتنے پر توجہ مرکوز کرنی ہوتی ہے، باقی بہار حکومت ان کی تمام سہولیات کا مناسب خیال رکھتی ہے۔ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ جیتنے اور حصہ لینے والے تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات۔

مسٹر کمار نے کہا کہ کسی کو ہمیشہ کھیل کے ساتھ کھیلتے ہوئے ریاست کے لیے تمغے جیت کر ریاست اور ملک کا نام روشن کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بہار فینسنگ میں بھی بہت تیزی سے ترقی کر رہا ہے، شیوم کمار جنہوں نے حال ہی میں نیشنل گیمز میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا، آج یہاں بھی چاندی کا تمغہ حاصل کیا ہے۔ وہ دن دور نہیں جب بہار کھیلوں کے میدان میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی الگ پہچان بنانے میں کامیاب ہو جائے گا۔ 10 فروری سے 14 فروری تک جاری رہنے والے نیشنل اسکول فینسنگ مقابلے میں لڑکیوں کے زمرے میں ہریانہ 38 پوائنٹس کے ساتھ مجموعی طور پر چمپئن، چنڈی گڑھ 23 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور پنجاب 11 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا جبکہ لڑکوں کے زمرے میں پنجاب 17 پوائنٹس کے ساتھ پہلے، مہاراشٹر 5 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور جموں 5 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہار نے 2 کانسے اور 1 چاندی سمیت کل تین تمغے جیتے ہیں۔ نیشنل گیمز میں کانسے کا تمغہ جیتنے والے بہار کے شیوم کمار فویل نے سنگلز مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ آروشی کماری شیبر سنگلز مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیتنے میں کامیاب رہیں۔ فوائل کے ٹیم ایونٹ میں بہار کے کھلاڑی شیوم کمار، آرین کمار یادو، منجیت کمار اور ابھیشیک راج نے کانسے کا تمغہ جیت کر بہار کا نام روشن کیا۔ پروگرام کے آغاز میں مہمان خصوصی محکمہ کھیل کے ڈائریکٹر مہیندر کمار کو یادگاری تحفے سے نوازا گیا۔ مہندر کمار نے میمنٹو دے کر مقابلے کے انعقاد میں شامل کوچز، ریفریوں، تکنیکی عملے اور منتظمین کو اعزاز سے نوازا۔

باکسنگ لیجنڈ مائیک ٹائسن 78 مکے پڑنے پر نوجوان یوٹیوبر جیک پال سے با آسانی ہار گئے

ٹیکساس کے سٹیڈیم میں ہزاروں مایوس شائقین اور نیٹ فلکس پر لاکھوں لوگوں نے یہ منظر لائیو دیکھا کہ کیسے ایک یوٹیوبر جیک پال دوبار ہیوی ویٹ چیمپیئن رہنے والے باکسنگ لیجنڈ مائیک ٹائسن کے کیریئر پر ایک مستقل داغ بن گئے۔

اس پروفیشنل ہیوی ویٹ باکسنگ مقابلے کے دوران جیک پال نے 58 سالہ مائیک ٹائسن کو با آسانی شکست دی اور یوں بعض اندازے غلط ثابت ہوئے۔ اگرچہ گذشتہ جمعے کو ایک پروگرام کے دوران ٹائسن نے جیک کو تھپڑ مارا تھا جس کے بعد یہ سمجھا جا رہا تھا کہ اس لڑائی میں جیک کی خوب پٹائی ہو سکتی ہے تاہم اس پورے باکسنگ میچ میں جیک کو واضح برتری رہی اور انھوں نے آسانی سے اپنے سے 31 سال بڑے لیجنڈ کو ہرا دیا۔

27 سالہ پال نے دو منٹ کے آٹھ راؤنڈز کے دوران ٹائسن کو کئی مکے مارے جبکہ ٹائسن اپنی عمر کے اس حصے میں سست نظر آئے۔ جب وہ لڑنے کے لیے رِنگ میں داخل ہوئے تو سب نے خوب سراہا لیکن میچ میں انھیں بے بس دیکھ کر شائقین مایوسی میں نعرے بازی کرنے لگے۔ جبکہ بعض نتائج دیکھنے سے پہلے ہی جانا شروع ہو چکے تھے۔ سابق باکسر اندرے وارڈ نے اس پر تبصرہ کیا کہ 'امید ہے لوگ زیادہ مایوس نہیں ہوئے ہوں گے۔ ان کی عمر 58 برس ہے، آپ کو اور کیا توقع تھی؟'

فاتح جیک پال نے 1-11 کے ساتھ اپنا پروفیشنل باکسنگ ریکارڈ بہتر کیا ہے جبکہ ٹائسن کو 19 سال بعد پہلی پروفائٹ کا حصہ بننے پر اپنے کیریئر کی ساتویں شکست ہوئی ہے۔

ٹائسن: 'کچھ بھی ثابت کرنے نہیں آیا تھا'

اس شکست کے بعد مائیک ٹائسن نے کہا کہ 'میں خوش ہوں۔ مجھے معلوم تھا کہ وہ اچھے فائٹر ہیں اور زیادہ تیاری کے ساتھ آئیں گے۔' 'میں کسی کو کچھ بھی ثابت کرنے نہیں آیا تھا، صرف خود کے لیے اس میں شریک ہوا۔ میں جو کر سکتا اس پر مطمئن ہوں۔' اس سوال پر کہ کیا وہ دوبارہ کسی مقابلے میں حصہ لیں گے، انھوں نے کہا کہ 'معلوم نہیں، یہ حالات پر منحصر ہے۔ میرا نہیں خیال، شاید ان کے بھائی (لوگن) کے خلاف۔'

انھوں نے اس لڑائی کے دوران گھٹنے پر حفاظتی بریس پہن رکھا تھا، جس پر انھوں نے کہا کہ ماضی میں انھیں انجری ہوئی تھی 'لیکن میرے لیے یہ کوئی جواز نہیں۔' اس مقابلے کے دوران مائیک ٹائسن بار بار اپنے گلووز چبا رہے تھے۔ اس پر وہ کہتے ہیں کہ 'یہ (باکسنگ میں) میری عادت ہے۔' بعض مبصرین کی رائے تھی کہ وہ درد کے باعث ایسا کر رہے تھے۔ دوسری طرف فاتح جیک پال کا کہنا ہے کہ انھیں ٹائسن سے لڑنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے اور یہ مقابلہ ان کے لیے خاصا 'مشکل' تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میں انھیں ذرا سا درد پہنچانا چاہتا تھا۔ مجھے ڈر تھا کہ وہ مجھے بہت پیٹیں گے۔ میں نے اپنی طرف سے بہترین کھیل پیش کیا۔'

کیا ایک یوٹیوبر کا اپنے سے 31 برس بڑے باکسنگ لیجینڈ سے مقابلہ حقیقی تھا؟

ٹیکساس کمیشن کی شرائط کے مطابق دونوں باکسرز کے بھاری بھرکم گلووز میں اضافی پیڈنگ تھی۔ دونوں باکسرز نے کوئی بھی ایسا مکا نہیں مارا جو حریف کو ناک آؤٹ کر پاتا۔ پوری فائٹ کے دوران ٹائسن نے صرف 18 جبکہ پال نے 78 مکے مارے۔ اگر ہم مائیک ٹائسن اور جیک پال کے درمیان باکسنگ میچ کے مضحکہ خیز ہونے کو کسی مثال سے ثابت کرنا چاہیں تو وہ یہ ہو سکتی ہے: 17 جنوری 1997 میں امریکی ریاست اوہائیو میں پال خاندان اپنے بیٹے جیک کی ولادت کا جشن منا رہا تھا۔ دوسری طرف انٹرنیشنل باکسنگ ڈائجسٹ کے اس مہینے کے شمارے میں یہ سوال کیا جا رہا تھا کہ: 'کیا ٹائسن (کا کریئر) ختم ہو چکا ہے؟' 'آئرن مائیک' یعنی ٹائسن اس وقت اپنے عروج پر نہیں تھے اور دو مہینے پہلے ہی ایونڈر ہولیفیلڈ کے خلاف اپنا باکسنگ میچ 11 ویں راؤنڈ میں ہار گئے تھے۔

لیکن باکسنگ ڈائجسٹ میں پوچھے گئے سوال کا جواب یہی تھا: ٹائسن کا دور ختم نہیں ہوا۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ اس فائٹ کو ایک پروفیشنل باکسنگ میچ قرار دیا گیا تھا۔ منتظمین کے بقول یہ میچ کوئی شعبدہ بازی نہیں۔ نیٹ فلکس نے یہ میچ اپنے 28 کروڑ سبسکرائبرز کو براہ راست دکھایا جبکہ اے ٹی اینڈ ٹی سٹیڈیم میں 70 ہزار تماشائیوں کے بیٹھنے کی جگہ تھی۔

جیک پال ایک یوٹیوبر ہیں اور ان کی کھیلوں کی دنیا میں آمد کو لوگوں نے اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا۔ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ایک یوٹیوبر کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ ٹائسن کے باکسنگ کیریئر پر کیچڑ اچھالے۔ تاہم جیک کہتے ہیں کہ 'اگر ناقدین کو غصے کا اظہار کرنا ہی ہے تو وہ مائیک ٹائسن پر کریں کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ اس میچ کو ایک پروفیشنل فائٹ کا درجہ حاصل ہو۔' باکسنگ کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ اکثر ایسے مقابلوں میں ایک مکا بھی جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔

یہ مقابلہ موسمِ گرما میں بھی ایک مرتبہ مؤخر ہوا تھا کیونکہ اس وقت ٹائسن کو پیٹ میں السر کی بیماری کا سامنا تھا اور انھیں خوف تھا کہ وہ موت کے منہ میں بھی جا سکتے ہیں۔

اب ٹائسن کا اصرار ہے کہ ان کی صحت 'ٹھیک' ہے۔

ماضی میں دو مرتبہ ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپیئن رہنے والے ٹائسن نے 2020 میں ایک نمائشی میچ میں روئے جونز جونیئر کا مقابلہ کیا تھا اور اب بھی ان کا جسم ایک متاثر کُن حالت میں ہے۔ لیکن یہ حقیقت کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ وہ تقریباً 19 برسوں سے پروفشنل باکسنگ سے دور ہیں۔ جب سنہ 2005 میں وہ کیون مکبرائڈ سے ہارے تھے تو انھوں نے کہا تھا کہ ان کا دِل ٹوٹ چکا ہے اور اب وہ باکسنگ صرف اپنے اخراجات اُٹھانے کے لیے کر رہے ہیں۔

اس میچ کے بعد انھوں نے کہا تھا کہ 'میں اس معیار کے باکسر سے ہار کر اس کھیل کو مزید رسوا نہیں کرنا چاہتا۔'

اطلاعات کے مطابق جیک اس فائٹ سے 31 ملین پاؤنڈز کما رہے ہیں جبکہ ٹائسن اس رقم کا تقریباً آدھا حصہ، ایسے میں سوالات تو اُٹھیں گے ہی کہ آخر اس میچ کے پیچھے مقصد کیا چھپا ہے۔

حال ہی میں ٹائسن نے انسٹاگرام پر ایک فوٹو پوسٹ کی تھی اور ایک صارف نے اس پر تبصرہ کیا: 'مائیک، کسی سکرپٹ کو فالو مت کرنا۔' جیک پر بھی ایسے الزامات ماضی میں لگتے رہے ہیں کہ ان کے میچز کے نتیجے پہلے سے طے ہوتے ہیں۔ لیکن اس بات میں بھی کوئی شک نہیں کہ وہ 2020 میں برطانوی باکسر ٹومی فیوری سے ہارے تھے۔ ان کے دیگر مخالف باکسرز میں یو ایف سی کے سابق کھلاڑی شامل تھے اور انھیں انتہائی عقلمندی سے چنا گیا تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 16th February, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۶/ فروری ۲۰۲۵ء

کرکٹ کے وہ بڑے نام جو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں نہیں ہوں گے

لندن، 15 فروری (آئی این ایس انڈیا) : آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا آغاز 19 فروری سے ہورہا ہے، ایونٹ میں شامل 8 ٹیموں کی جانب سے بھرپور تیاریاں جاری ہیں لیکن بدقسمتی سے کئی ٹیمیں اپنے اہم ترین کھلاڑیوں کے بغیر ہی میدان میں اتریں گی۔ ایونٹ شروع ہونے سے قبل ہی متعدد کھلاڑی مختلف وجوہات، خصوصاً انجری کے باعث ایونٹ سے باہر ہوچکے ہیں جن میں ایسے بڑے نام بھی شامل ہیں جن پر ان کی ٹیم کافی انحصار کرتی تھی۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کیلئے ٹیموں کی جانب سے اسکواڈ کا اعلان کیا گیا لیکن بدقسمتی سے کھلاڑیوں کے انجرڈ ہونے کی وجہ سے کئی ٹیموں کو ڈیڈلائن سے قبل اپنے اسکواڈ میں تبدیلی بھی کرنا پڑی۔ یہاں ان اہم کھلاڑیوں کا ذکر کیا جارہا ہے، جو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں شائقین کرکٹ کو نظر نہیں آئیں گے۔

صائم ایوب: 22 سالہ صائم ایوب جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں ٹخنے کی انجری کے باعث آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوگئے۔ چیمپئنز ٹرافی کی میزبان ٹیم پاکستان کے لیے صائم ایوب کی انجری ایک بڑا دھچکا ہے۔ نوجوان بلے باز نے صرف 9 ون ڈے میچز میں 3 سنچریاں اسکور کرکے خود کو پاکستان کے مستقبل کا اہم بیٹر ثابت کیا ہے۔ پاکستان کو اپنے ٹائٹل کا دفاع کرنا ہے اور صائم کی غیر موجودگی کے سبب قومی ٹیم کو نئی حکمت عملی بنانا ہوگی۔

جسپریت بمراہ: بھارتی فاسٹ بولر جسپریت بمراہ بھی انجری کی وجہ سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں نظر نہیں آئیں گے۔ یہ بھارت کے لیے ایک بہت بڑا دھچکا ہے کیوں کہ بمراہ اس وقت بہترین فارم میں تھے۔ بمراہ کو آسٹریلیا کے خلاف بارڈر گواسکر ٹرافی کے دوران کمر کی انجری ہوئی تھی، جو توقع کے مطابق ٹھیک نہیں ہوسکی۔ بھارتی ٹیم چیمپئنز ٹرافی میں اپنے اسٹار فاسٹ بولر کی کمی شدت سے محسوس کرے گی اور ان کی جگہ کم تجربہ کار بولر ہرشت رانا کو اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔

پیٹ کمنز: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے قبل جس ٹیم کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا وہ ورلڈ چمپئن آسٹریلیا ہے، جس کے 5 اہم کھلاڑی ٹورنامنٹ سے باہر ہوئے۔ سب سے اہم نام آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز کا ہے جو ٹخنے کی انجری کی وجہ سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوئے۔ ان کی جگہ اسٹیو اسمتھ ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں آسٹریلیا کو نہ صرف ان کی بولنگ بلکہ ان کی بہترین کپتانی سے بھی محروم ہونا پڑے گا۔

مچل اسٹارک: آسٹریلیا کے سب سے اہم فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے دستبرداری کا اعلان کیا جس کی وجہ ذاتی معاملات بتائی گئی ہے۔ اسٹارک دنیا کے بہترین فاسٹ بولرز میں سے ایک ہیں اور خاص طور پر بڑے میچز میں زبردست پرفارمنس دینے کی وجہ سے مشہور ہیں۔ مچل اسٹارک کی غیر موجودگی میں ممکنہ طور پر آسٹریلوی بولنگ لائن بظاہر کمزور ہوجائے گی۔

جوش ہیزل ووڈ: آسٹریلیا کے 3 بڑے فاسٹ بولرز میں سے ایک جوش ہیزل ووڈ بھی انجری کے سبب چیمپئنز ٹرافی میں نہیں کھیل سکیں گے۔ ان کی غیر موجودگی میں اسٹیو اسمتھ کو ایک نسبتاً کم تجربہ کار بولنگ اٹیک کی قیادت کرنی ہوگی۔ ہیزل ووڈ آسٹریلیا کے لیے ورلڈ کپ 2023 میں انتہائی اہم بولر ثابت ہوئے تھے، خاص طور پر سیمی فائنل اور فائنل میں ان کی بولنگ نے ٹیم کو جیت میں مدد دی تھی۔

مارکس اسٹوئنس : آسٹریلیا کے اہم آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس نے چیمپئنز ٹرافی سے قبل اچانک ون ڈے کرکٹ سے فوری ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ مارکوس اسٹوئنس ٹی ٹونٹی کرکٹ پر فوکس کے لیے ون ڈے سے ریٹائر ہوئے، اسٹوئنس چیمپئنز ٹرافی کے لیے آسٹریلوی اسکواڈ کا حصہ تھے۔

مچل مارش : آسٹریلیا کے ایک اور اہم آل راؤنڈر مچل مارش بھی فٹنس مسائل کے باعث چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوگئے۔

اینرک نوکیا : جنوبی افریقی ٹیم نے گزشتہ ماہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ کا اعلان کیا تھا جس کے بعد اسکواڈ میں شامل فاسٹ بولر اینرک نوکیا بدقسمتی سے کمر کی انجری کی وجہ سے ٹورنامنٹ سے باہر ہوئے۔ جیرالڈ کوئیٹزی: اینرک نوکیا کی انجری کی بعد جیرالڈ کوئیٹزی کو پاکستان میں ہونے والی سہ فریقی سیریز اور چیمپئنز ٹرافی کیلئے جنوبی افریقہ کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے ٹریننگ کے دوران بولنگ کرتے ہوئے جیرالڈ کوئیٹزی کو اپنی ران میں کھنچاؤ محسوس ہوا۔ فاسٹ بولر کا میڈیکل ٹیم نے معائنہ کیا جس میں ان کی انجری کو شدید قرار دیا گیا۔ جس کی وجہ سے کوئیٹزی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ٹیم کو دستیاب نہیں ہوں گے۔ نوکیا اور کوئیٹزی کی انجری کے بعد جنوبی افریقا کی فاسٹ بولنگ کا زیادہ تر دارومدار فاسٹ بولر کگیسو رباڈا پر ہی ہوگا۔

ایم غضنفر : افغانستان کے ابھرتے ہوئے اسپنر اے ایم غضنفر بھی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوگئے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے اسپنر ایم اے غضنفر کے انجرڈ ہوکر ایونٹ سے باہر ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ غضنفر فریکچر کی وجہ سے 4 ماہ کے لیے کرکٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔

جیکب بیتھل: انگلینڈ کے نوجوان آل راؤنڈر جیکب بیتھل بھی بدقسمتی سے اپنے پہلے بڑے آئی سی سی ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ جیکب بیتھل بھارت کے خلاف ون ڈے سیریز کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے۔ وہ چیمپئنز ٹرافی کیلئے انگلش ٹیم کا حصہ تھے۔ جیکب کی جگہ چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں ٹام بینٹن کو شامل کرلیا ہے۔ جیکب بیتھل نہ صرف بیٹنگ میں اہم کردار ادا کرسکتے تھے بلکہ ان کی اسپن بولنگ بھی انگلش ٹیم کے لیے مددگار ثابت ہوسکتی تھی۔

بین سیئرز : نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر بین سیئرز بھی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق بین سیئرز ہیم اسٹرنگ انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر ہوئے، انہیں بدھ کو کراچی میں ٹریننگ سیشن کے دوران انجری ہوئی۔ بین سیئرز کی جگہ جیکب ڈفی کو چیمپئنز ٹرافی کیلئے اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کئی اہم کھلاڑیوں کی غیر موجودگی کے سبب مزید دلچسپ ہوسکتی ہے، کیونکہ ٹیموں کو متبادل کھلاڑیوں پر انحصار کرنا پڑے گا اور نئے چہرے بڑی اسٹیج پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کے لیے میدان میں اتریں گے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور نیوزی لینڈ 19 فروری کو کراچی میں چیمپئنز ٹرافی کے افتتاحی میچ میں مدمقابل ہوں گے۔

280 رنز اسکور کرنا چاہتے تھے لیکن مخالف ٹیم کے بولرز نے دباؤ بنائے رکھا: رضوان

کراچی، 15 فروری (آئی این ایس انڈیا) : سہ فریقی سیریز کے فائنل میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں شکست کے بعد پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان محمد رضوان کا کہنا ہے کہ 280 رنز اسکور کرنا چاہتے تھے، لیکن نیوزی لینڈ کے بولرز نے بیٹرز پر دباؤ رکھا۔ جمعہ کو نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 5 وکٹوں سے شکست دیکر سہ ملکی سیریز اپنے نام کرلی۔ پاکستان کے 243 رنز کا ہدف کیویز نے 46 ویں اوور میں 5 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم 280 رنز اسکور کرنا چاہتے تھے لیکن نیوزی لینڈ کے بولرز نے ہمارے بیٹرز پر دباؤ رکھا۔ فیلڈنگ کا شعبہ ابھی کمزور ہے، یہی وہ ڈپارٹمنٹ ہے جس میں ہمیں بہتری کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان مچل سینٹنر نے کہا کہ تین ملکی سیریز میں کسی ایک نے نہیں سب نے ہی اچھی پرفارمنس پیش کی جو چیمپئنز ٹرافی جیسے ایونٹ کیلئے خوش آئند ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فائنل میں ٹیم نے تمام شعبوں میں اچھی کارکردگی دکھائی جس کی وجہ سے فتح حاصل ہوئی۔ واضح رہے کہ 19 فروری سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا آغاز ہورہا ہے۔ افتتاحی میچ میں پاکستان اور نیوزی لینڈ مدمقابل ہوں گے۔

بمراہ کی غیر موجودگی پر کپل دیو نے کہا: کارکردگی ٹیم پر منحصر ہے، کسی ایک کھلاڑی پر نہیں

نئی دہلی، 15 فروری (آئی این ایس انڈیا): بھارت کے لیجنڈ کرکٹر کپل دیو نے فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کی عدم موجودگی پر اپنی رائے دی ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ بمراہ کی ٹیم سے غیر موجودگی ایک بڑا دھچکا ہے، لیکن ٹیم کو ان کے بغیر بھی آگے بڑھ کر کھیلنا ہوگا اور بمراہ کی غیر موجودگی کا شکوہ کیے بغیر کھیل پر نظر رکھنی ہوگی۔ بمراہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے 2025 آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوگئے ہیں۔ وہ بارڈر گواسکر ٹرافی کے آخری ٹیسٹ میں اس چوٹ کا شکار ہوئے تھے۔ آسٹریلیا کیخلاف شاندار گیند بازی کرنے والے بمراہ کی عدم موجودگی ہندوستانی ٹیم کے لیے بڑا نقصان ہے، خاص طور پر ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 میں ان کی شاندار کارکردگی کو دیکھتے ہوئے۔ کپل دیو نے کولکتہ میں ایک تقریب کے دوران کہا کہ پرفارمنس کسی ایک کھلاڑی پر منحصر نہیں ہوتی، یہ پوری ٹیم پر منحصر ہوتی ہے۔ ہاں، اگر وہ فٹ نہیں ہے تو یہ اچھی خبر نہیں ہے، لیکن ٹیم موجود ہے اور اسے آگے بڑھنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی ٹیم کے لیے نیک خواہشات۔ اپنی بہترین کارکردگی دینے پر توجہ دیں اور جیتنے یا ہارنے کی فکر نہ کریں۔ ہندوستانی ٹیم نے بمراہ کی جگہ نوجوان تیز گیند باز ہرشیت رانا کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ہرشیت نے انگلینڈ کیخلاف حالیہ ون ڈے سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا جہاں انہوں نے تین میچوں میں چھ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ ٹی ٹونٹی میں بھی انہوں نے اپنے ڈیبیو میچ میں تین وکٹیں لے کر متاثر کیا۔ اب محمد شامی ٹیم کی تیز گیند بازی کی قیادت کریں گے جب کہ دوسرے فاسٹ بولر کے کردار کے لیے ارشدیپ سنگھ اور ہرشیت رانا مدمقابل ہوں گے۔ اسپن گیند بازی کے شعبہ میں واشنگٹن سندر، کلدیپ یادیو اور ورون چکرورتی ہوں گے، جب کہ اکشر پٹیل اور رویندر جڈیجہ آل راؤنڈر کا کردار ادا کریں گے۔ ہندوستان کا پہلا میچ 20 فروری کو دبئی میں بنگلہ دیش کیخلاف ہوگا۔ یہ ٹورنامنٹ 19 فروری سے پاکستان اور یو اے ای میں کھیلا جائے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804